

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

وہ میری پاکیزہ محبت ہے
(سیزن ٹو آف پاکیزہ عشق)
از قلم حورین فاطمہ

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ اپنی تحریر ناول بینک پر شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں سینڈ کر دیں۔ آپ کی تحریر ناول بینک ویب پر شائع کر دی جائے گی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com

WhatsApp : 92 306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

یہ صبح 5 بجے کا وقت تھا ہر طرف مسجد میں آذانوں کی آوازیں گونج رہی تھیں۔۔۔۔

عائزہ جو ہمیشہ اذانوں سے پہلے اٹھنے کی عادی تھی ابھی ابھی وضو کر کے حجاب والے حلیے میں باہر نکلی تھی،،، حجاب والے حلیے میں اس کا خوبصورت نور سا چہرہ چمک رہا تھا۔۔۔۔۔ لمبے بال جنہیں جوڑے کی شکل میں باندھا گیا تھا۔۔۔۔۔ براؤن آنکھیں۔۔۔۔۔ چھوٹی سی ناک جس میں چھوٹی سی نوز پن پہنی ہوئی تھی اور میدے جیسی سفید رنگت میں وہ آسمان سے اتری ہوئی کوئی اپسرا ہی لگ رہی تھی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کبرڈ سے جائے نماز نکالا اور اپنے اسلہ کے حضور سجدہ گو ہوئی۔۔۔۔۔

،،، نماز ادا کرنے کے بعد دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے

اے میرے پروردگار مجھے میرے والدین میرے اہلے اہلیہ اور تمام مسلمان "بھائیوں بہنوں کو اپنے حفظ و امان میں رکھنا ان پر اپنی رحمت ہمیشہ بنائے رکھنا۔۔۔۔۔"

دعا ہمیشہ وہی قبول ہوتی ہے جو اپنے سے پہلے دوسروں کے لیے مانگی جائے۔۔۔۔۔

اے میرے مولا مجھ ناچیز بندی کو ایسا بنا دے جیسا توں چاہتا ہے۔۔۔۔۔"

visit for more novels:

م سے رازی ہو جا

آمین یا رب العالمین،،، نماز سے فارغ ہو کر عائزہ نے جائے نماز کو تہہ کمر کے دوبارہ کبرڈ میں رکھا اور باہر گارڈن میں واک کرنے چلی گئی۔۔۔۔۔

نماز سے فارغ ہو کر گارڈن میں چہل پہل کرنے کی عائرہ کی عادت تھی۔۔۔۔

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

،،،،، جی ماما

،،، لائیں ماما میں آپ کی ہیلپ کروا دوں وہ حجاب کو سیٹ کرتے ہوئے بولی

،،، آپ نے بابا کو چائے دے دی

جی بچہ آپ کے بابا کا اس کے بغیر گزارا نہیں،،،،، ارویش منہ کے زاویے بناتے

،،،،، ہوئے بولی

،،،،، اپنی ماما کی بات سن کر عائرہ مسکرا دی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ارویش اس کے حسین چہرے کو دیکھ کر نظریں پھیر گئی اور دل ہی دل میں اس

،،،،، کی نظر اتاری

،،،،، بی بی جی ماشاء اللہ،،،،، آپ تو چھوٹی بی بی جی کی صبح شام نظر اتارا کریں

،،،،، اچھا تم زیادہ باتیں نہ کرو اور جلدی جلدی کام کرو

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

اوہو،،، ماما کیا ہو گیا ہے زوبیدہ آپاں آپ بھی کم نہیں ہیں اور آپ لوگوں کی

،،، دعائیں میرے ساتھ ہیں تو پھر کسی کی بھی نظر نہیں لگ سکتی مجھے ماما

ماما آپ یہ سب مجھے کرنے دیں اور جا کے بابا کی لاڈلی کو اٹھائیں اس نے کالج

نہیں جانا کیا ناشتہ میں بنا لوں گی ،،،،، وہ اتنی آسانی سے اٹھتی نہیں ہے۔۔۔۔۔

،،، اس لیے تو بولا ہے ابھی سے اٹھائیں گے تو ہی ٹائم پر اٹھے گی نا

،،، نہیں تو اس نے ناشتہ کرنا نہیں ہے اور آپ نے اپنا بی پی ہائی کر لینا ہے

visit for more novels:

چلو ٹھیک ہے تم دونوں ناشتہ بنا کر ٹیبل پر لگاؤ میں دیکھتی ہوں اس مہارانی کو

،،، جسے تم دونوں باپ بیٹی نے مل کے بیگاڑ رکھا ہے

،،، مجھے تو حیرت ہوتی ہے یہ چلی کس پر گئی ہے

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

روزانہ کالج کے لیے لیٹ ہو جاتی ہے اور میری ناک میں دم کر رکھا ہے اوپر سے

ان کے والد محترم کا کہنا ہے کہ میں ان کی معصوم سی پچی کے پیچھے پڑی رہتی

،،،،، ہوں

ارویش بڑبڑاتی ہوئی سیڑھیاں چڑھ رہی تھی ،،،۔

کیا ہوا بیگم صاحبہ اب کیا کر دیا میری بیٹی نے جو آپ صبح شروع ہو گئی

ہیں۔۔۔۔۔

visit for more novels:

،،،،، ہاں جی میں ہی پڑی رہتی ہوں آپ کی بیٹی کے پیچھے میرا تو دماغ خراب ہے نا

،،،،، اوہو کیا ہو گیا ہے جاناں

،،،،، ارویش اسے گھور کر اوپر چل دی اور ہامان دوبارہ اخبار کی طرف متوجہ ہو گیا

،،،،، حفظہ بیٹا ارویش اسے پکارتے ہوئے کمرے کے اندر داخل ہوئی

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

،،،،، یا اللہ یہ لڑکی میری ہی بیٹی ہے حفظہ توبہ کمرے کا کیا ہال بنا رکھا ہے

یہ رات کو سوتی ہے یا کبڈی کھیلتی ہے ،،،،، ارویش کمرے کی ابتر حالت دیکھ کر

،،، بول اٹھی

،،، حفظہ اٹھ جاؤ ورنہ بہت پیٹوگی مجھ سے

اللہ جی یہ کمبل آدھا نیچے کیا کر رہا ہے ارویش کمبل اٹھا کر بیڈ پر رکھتے ہوئے بولی

،،،،

visit for more novels:

،،،،، اے سی فل سپیڈ سے چل رہا تھا کتابیں بھی ادھر ادھر پھیلی ہوئی تھیں

،،،،، بس بہت ہوا اٹھ جاؤ حفظہ اٹھ جاؤ ورنہ اب میں تمہیں ڈنڈے سے اٹھاؤں گی

حفظ آنکھیں مسلتی ہوئی اٹھ کر بیٹھ گئی،،،، سارے بال جو جوڑے کی شکل

میں باندھے گئے تھے وہ آہستہ آہستہ کھلتے ہوئے ساری کمر کی پشت پر پھیلتے چلے

،،،،،، گئے۔۔۔۔۔۔ اٹھ تو گئی ہوں ماما اب کیا بچی کی جان لینے کا ارادہ ہے

بکومت تم نے آج پھر نماز قضا کی ہے نہ ارویش کے پوچھنے پر حفظہ نے دانتوں

،،تله زبان دبائی ،،،،،،،، سوری ماما آتکھ نهیں کھلی

،،، پکا کل کی نماز قضا نہیں ہوگی کل میں ٹائم پر نماز پڑھوں گی

visit for more novels:

بہت غلط بات ہے حفظہ تم نے اپنے کا زنا مے دیکھے ہیں اسی لیے بولتی ہوں

رات کو جلدی سو جایا کرو،،،، پر آپ کو تو آدھی رات تک اپنی دوستوں سے چیٹ

”کرنی ہے نا

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

اور یہ کمرے کا کیا حال بنایا ہوا ہے عقل کب آئے گی تمہیں بڑی کب ہوگی

،،،،، تم

،،، کبھی نہیں،، حفظہ ہلکا سا بڑبڑائی،،، کیا بولا،،، ارویش نے گھور کر اسے دیکھا

کچھ،، کچھ نہیں ماما، انہوں نے تاسف سے سر ہلایا کہ اس کا کچھ نہیں ہو

،،،،، سکتا

جاؤ تمہارے بابا انتظار کر رہے ہیں جب تک تمام افراد ٹیبل پر نہیں آتے تمہارے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com گے،،، بابا کھانا نہیں کھائیں گے

ٹھیک ہے آپ پاپا سے بولیں پانچ منٹ انتظار کریں میں ابھی آئی یہ کہتے وہ

واشروم میں بند ہو گئی،،،،، سہی کہتے ہیں عورت ہی گھر بناتی بھی ہے اور بگاڑتی بھی

ہے ہامان نے ارویش کو بہت چاہت عزت دی جس کی وہ حق دار تھی تو ارویش

مبھی نا ایک اچھی بیوی، ماں بنی بلکہ ایک قابل عورت ثابت ہوئی۔۔۔۔۔

لوگ آج کل شکوہ شکایات کرتے ہیں اتنا پیسہ اور سہولیات ہونے کے باوجود بھی زندگی میں سکون نہیں جبکہ یہ بہت کم لوگ سمجھتے ہیں کہ پیسہ سکون نہیں بس زیورات دے سکتا ہے دوسری ضروریات پوری کر سکتا ہے پر سکون نہیں دے سکتا سکون ہمیشہ اللہ اور اس کے رسول کے ذکر اور رشتوں میں پیار محبت سے رہنے میں ہے۔۔۔۔۔

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : بل بیٹھ کر
 ،،، کھانا بھی سنت ہے

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

ہم کیا کرتے ہیں سنت کے راستے پر چلتے نہیں ہیں بس مقابلے بازی کرتے

،،،،، ہیں

لیکن ارویش ایسی نہیں تھی اس نے گھر کا ماحول ہی ایسا بنایا ہوا تھا کہ گھر میں

سب افراد کی ایک دوسرے میں جان بستی تھی یہ وجہ تھی کہ اللہ نے ان پہ

،،،،، اپنی رحمت خوب برسائی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

،،،،، ارویش جب نیچے آئی تو عائزہ ٹیبل لگا چکی تھی

! السلام و علیکم بابا

عائزہ اور حفظہ نے ایک ساتھ سلام کیا۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

وعلیکم السلام! میری آنکھوں کے نور ہامان اپنی باہیں پھیلاتے ہوئے بولا اور وہ

دونوں دوڑتی ہوئی اپنے بابا کے سینے سے لگ گئی۔۔۔۔۔

پتا ہے نا آج ہماری پیاری سی گریٹا کی یونیورسٹی میں فنکشن ہے تو سب جلدی جلدی

،،،،، ناشتہ کریں کیونکہ ہمیں لیٹ نہیں ہونا،،،،، ہامان نے سب کو یاد دلایا

پر پاپا میں تو جا نہیں سکتی یہ ٹیسٹ بھی آج ہی ہونا تھا، حفظہ منہ کے زاویے

،،، بناتے ہوئے بولی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

،،، کوئی بات نہیں، ارویش اس کا اترا ہوا منہ دیکھ کر بولی

،،، کیوں نہیں ہے ماما میری بہن انٹرنیشنل لیول پر سپیج دینے والی ہے

،،، چلو کوئی بات نہیں تم ایسے ہی بیسٹ آف لک بول دو نیکسٹ ٹائم چلی جانا

اوکے، ماما

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

،، بیسٹ آف لک دیدا اینڈ آئی نو ڈیٹ یون، حفظہ مسکراتے ہوئے بولی

،، شکریہ گریا

سب نے مل کر ساتھ ناشتہ کیا تو ہامان نے حفظہ کو کالج ڈراپ کیا اور باقی سب

،،،، عائزہ کی یونیورسٹی پہنچ گئے



visit for more novels:

عائزہ یار تم کہاں رہ گئی تھی یار میں کب سے تمہارا انتظار کر رہی ہوں۔۔۔۔

آ تو گئی ہوں یار کس بات کی جلدی ہے،، وہ منتہا کی جلدی دیکھ کر بول پڑی۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

اچھا چھوڑو یہ سب اور میری بات سنو، تمہیں پتہ ہے آج کے فنکشن میں چیف گیسٹ کون آرہا ہے،، ہو گا کوئی ٹھہرکی یونیورسٹی کا پروفیسر، حفظہ منہ کے زاویے بناتے ہوئے بولی ----

ارے نہیں یار کوئی پروفیسر نہیں ہے بلکہ پوری دنیا کو اپنی انگلی پہ نچانے والا ہے،، جس کی ایک جھلک کی منتظر لڑکیاں پاگل ہیں

وہ ہے ون اینڈ اونلی دی گریٹ سوفٹ انجینئر مراد شاہ،، اس دنیا کی جانی مانی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شخصیت ---

،، تمہارے پاپا تو اسے جانتے ہونگے نا

،، پتا نہیں میں نے کبھی ان باتوں پہ غور نہیں کیا نا ہی مجھے کوئی شوق ہے

،، منتہا نے اسے تاسف سے دیکھا

،،، تم تو ہو ہی کوئی بوڑھی روح

دیکھو ذرا اپنے آس پاس جب سے پوری یونی کو پتا چلا ہے لوگ اس سے ملنے کے

”لپے کیا کیا پٹنگے کر رہے ہیں

”جبکہ سب جانتے بھی ہیں اس نے نظر تک اٹھا کر کسی کو بھی نہیں دیکھنا

،،، اس کی بات سن کر عائزہ نے نفی میں سر ہلایا

ایکسائیڈ تو تم بھی ایسے ہو رہی ہو جیسے وہ انسان نہیں کوئی اور ہی دنیا کی مخلوق

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

~~~~~

ہائے یار وہ بندہ ہے ہی ایسا، منتہا اپنے دل کے مقام پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی

”مجھے تو ابھی سے سوچ سوچ کر کچھ کچھ ہو رہا ہے



،، اور ایک تم ہو لگتا ہی نہیں ہے ہائی کلاس گھرانے سے تمہارا تعلق ہے

”کیا مطلب ہے تمہارا امیر گھر کی ساری لڑکیاں لڑکے کے ایک جیسے نہیں ہوتے

،،، سوری یار مجھے افسوس ہو رہا ہے تمہاری سوچ پر

لیکن شکر ہے اللہ کا میں ایسی نہیں ہوں میرے ماں باپ نے ہمیں اسلام کے

راستے پر چلنے کی تائید کی ہے اور میری پرورش بھی ایسی ہی کی ہے کوئی بھی مجھے

،،امیر باپ کی بگڑی ہوئی اولاد نہیں کہہ سکتا

visit for more novels:

میں مانتی ہوں میں بہت اسلامی لڑکی نہیں ہوں،، مجھ سے بھی اٹھتے بیٹھتے گناہ

”ہوتے رہتے ہیں

پر میں اتنی گمراہی کے راستے پر نہیں ہوں۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

میں ان سب کے لیے بھی دعا کرتی ہوں ہمیشہ جو گمراہی کے راستے پر ہیں اللہ

،،،، انہیں سیدھے راستے پر چلنے کی تلقین فرمائے

اللہ نے عورت کو اتنی عزت دی ہے اتنا مقام دیا ہے اور ہم خود ہی اپنی عزت اور

،،، وقار اپنے ہاتھوں سے گنوا رہے ہیں

خود کو پلیٹ میں سجا کر ایسے امیر زادوں کے آگے پیش کرتے ہیں ورنہ کسی نا

محرم کی اتنی ہمت نہیں کہ کوئی ہمیں میلی آنکھوں سے بھی دیکھ سکے جب تک ہم

visit for more novels:

،،، خود ان کو یہ موقع نہ دیں [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

،،، پر افسوس میں تو ایسے لوگوں کے لیے دعا ہی کر سکتی ہوں

،،، عائرہ کی باتیں سن کر منتہا بھی شرمندگی سی سرنا اٹھا سکی

تم میری دوست ہو اور میں چاہوں گی تم دنیا کی رنگینیوں میں کھو کر اپنی آخرت  
برباد نہ کرو میرا مقصد تمہیں شرمندہ کرنا نہیں تھا بس سچائی کا آئینہ دکھانے کا  
تھا۔۔۔

باقی آگے تم خود پڑھی لکھی عقلمند لڑکی ہو چلو فنکشن کا ٹائم ہو گیا ہے۔۔۔۔۔

بلیک تمھری پیس سوٹ میں ملبوس ریڈ ٹائی لگائے اپنی پر وقار چال چلتے وہ یونی  
ورسٹی کے اندر پہنچا تو ایک بہت ہی خوبصورت سی آواز نے اس کے پاؤں جکڑ  
لیے،، چھپ کر کسی کی باتیں سننا اس کی عادت نہیں تھی پر نا جانے اس آواز  
میں کیسا جادو تھا نا چاہتے ہوئے بھی اس کے پاؤں تھم گئے تھے عائرہ کی باتیں  
،، اس کی دل کی گہرائیوں میں پیوست ہو گئی تھیں

،، اسے ہوش تو تب آیا جب اس کے سیکرٹری نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

،، سر وہ چلی گئی ہے اور ہمیں دیر ہو رہی ہے

،،، ہاں چلو

ہاشم مجھے اس لڑکی کا مکمل بائو ڈیٹا چاہیے وہ بھی اس فنگشن کے اختتام سے پہلے

“ “ “

گوٹاٹ

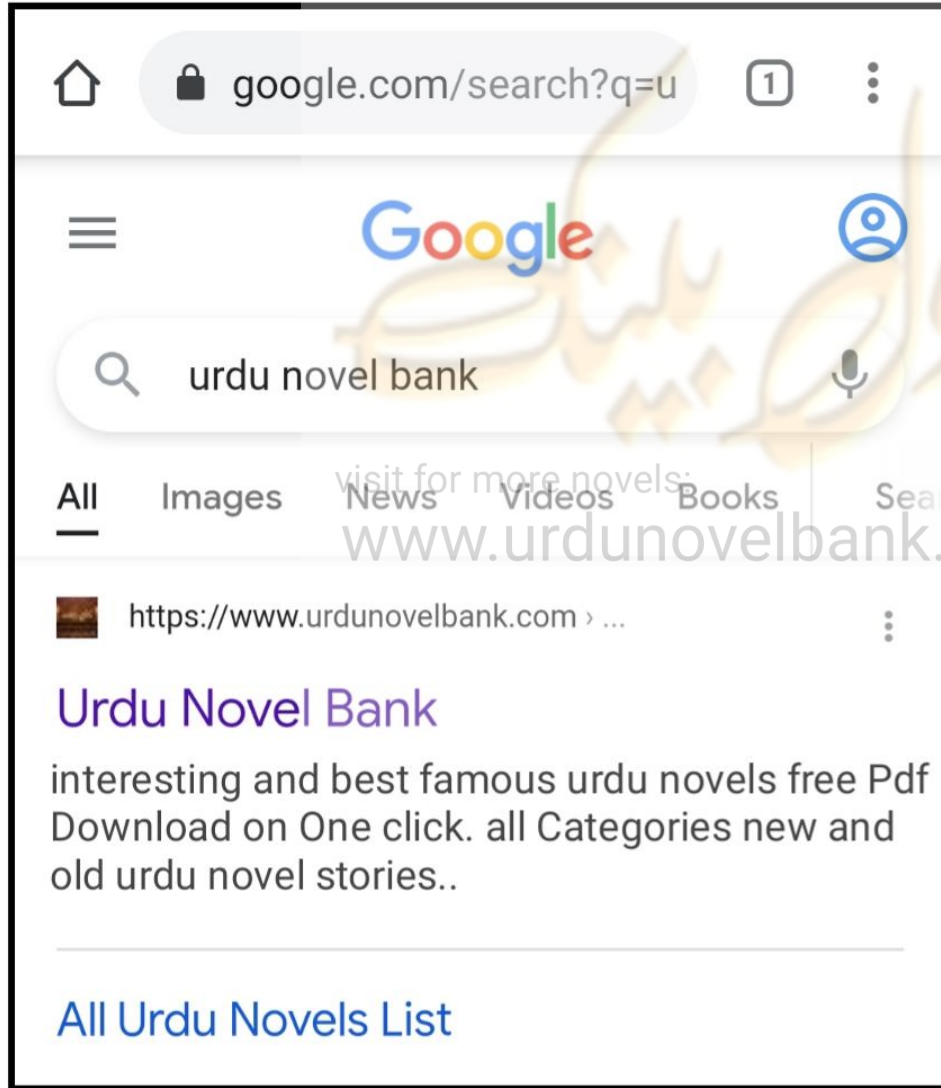
www.urduovelbank.com

جی سر۔۔۔



اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank  
website

جہاں ملے آپ کو نئے  
اور اچھے معیاری ناول  
تمام کیٹگری میں ---

گوگل پر ٹائپ کریں

**Urdu Novel Bank**

اور ویب سائٹ سے  
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں  
مکمل ناول مفت میں

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

”لیکن وہ سب کو اگنور کرتا اپنے موبائل میں مصروف رہا

...، منہا نے بہت اچھی نہیں تو بری بھی سپیچ نہیں دی

،،،،، باقی سب کی نسبت اس کی سیچ اچھی تھی

عائزہ کی باری پر سب ٹیچرز بھی پر جوش سے تھے کیونکہ عائزہ ان سب کی فیورٹ  
سٹوڈنٹس میں سے ایک تھی۔۔۔۔

!!السلام و علیکم

# NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

ناظرین شرو کرتی ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے،،، مراد جو بیزار سا اس فنکشن کے ختم ہونے کا انتظار کر رہا تھا اس جادوئی آواز کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔۔۔

،، عائرہ نے بہت اچھے سے اپنی سیچ دی

،،، بیشک وہ ایک ذہین اور کانفیڈینٹ لڑکی تھی

visit for more novels:

عائزہ نے جیسے ہی سپیچ دی ہر طرف تالیاں گونج اٹھیں۔۔۔۔۔

جس سے مراد ہوش کی دنیا میں واپس آیا۔۔۔۔۔

وہ جتنا حیران ہوتا اتنا کم تھا ایسا نہیں تھا اس کے سامنے یہ حجاب میں آنے والی لڑکی پہلی تھی بہت سی اس نے ایسی لڑکیاں بھی دیکھیں تھیں جو حجاب کے

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

اس نے بہت سی فیشن ایبل لڑکیاں بھی دیکھیں تھیں۔۔۔۔

پر نہ جانے اس لڑکی اور اس کے حجاب میں کیا کشش تھی جو مراد کو حیران پر حیران کرتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔

عائزہ کے سیچ دینے کے بعد سب پروفیسرز نے سٹوڈنٹس میں انعامات تقسیم

www.urduovelbank.com

کے

عائزہ کی چونکہ فرسٹ پوزیشن تھی تو اسے گفٹ بھی چیف گیسٹ نے ہی دینا تھا۔۔۔۔۔



# NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

یونیورسٹی کے پرنسپل کے کہنے پر مراد سلج پر گیا اور عائرہ کو انعام دینے لگا

مراد اسے اپنے اتنے قریب دیکھ کر اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا لیکن وہ جلدی سے  
،،،، اپنی آنکھیں جھکا گئی

مراد اس دیکھنے میں مگن تھا لیکن وہ کب سے کھڑی ٹرائی لینے کا انتظار کرنے لگی

visit for more novels:

،،، وہ تو شاید بھول ہی گیا تھا کہ وہ یہاں کیا کرنے آیا ہے

،،، سر،، پرنسپل کی آواز سے وہ ہوش کی دنیا میں واپس آیا

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

سر ہم نے آپ کو یہاں بچی کو ٹرافی دینے کے لیے بلایا ہے وہ کب سے انتظار کر

،،، رہی ہے

عائزہ نے بلیک گاؤن پہنے ، ہاتھوں پر بلیک گلوں چڑھائے پہلے ایک نظر اپنے بابا کو

دیکھا جو ارویش کے ساتھ بیٹھے اپنی بیٹی کی کیفیت خوب اچھے سے سمجھ رہے

،،،،، تھے

وہ پہلی بار کسی مرد سے ٹرافی لینے کے لیے بھی آنکھوں ہی آنکھوں میں اپنے بابا

سے اجازت لے رہی تھی جنہوں نے آنکھوں کے اشارے سے لینے کی اجازت دی

کیونکہ وہ مراد کو بہت اچھے سے جانتے تھے اور اس کی نظر سے بھی کافی واقف

،،،،، تھے

جیسے ہی باپ کی اجازت ملی تھوڑا سا ہاتھ کا فاصلہ کیے اس نے مراد سے اپنی

.....ٹرافی لی

مراد سے بھی اس کی ایک ایک حرکت چھپی نہیں تھی پر ابھی اس نے اپنی تمام

،،،،، تر سوچوں کو اگنور کر کے عائدہ کو ٹرافی دی

،،،،، عائزہ نے فیمیل پروفیسر سے مانگ لے کر بولنا شروع کیا

تھینک یو آل آف یو گائیز،، خاص کر میں اپنے دونوں والدین کا سب سے پہلے

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

ایک میرے ماں باپ جنہوں نے مجھے پیدا کیا میری پرورش کی اور دوسرے میرے

ٹیچرز پرنسپل کا شکریہ جنہوں نے مجھے اعلیٰ تعلیم دینے کے ساتھ ساتھ اعلیٰ تربیت

بھی کی،،،، مجھے صحیح غلط کی تمیز سکھائی،،،، اگر آپ مجھے ڈانٹ کر میری غلطی نا

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

بتاتے تو شاید میں مفروز ہو جاتی یہ سمجھ ہی نہ پاتی کہ کبھی میں بھی غلط ہو سکتی

،،،،، ہوں

انسان اپنی غلطی سے ہی سیکھتا ہے اور آگے بڑھتا ہے شرط یہ ہے کہ اسے اسکی

،،،،، غلطی دیکھانے والا ایک بہترین استاد ہو

میں ایک بار پھر اپنے دونوں والدین کا شکریہ ادا کرتی ہوں جن کی وجہ سے آج میں

،،،،، اس مقام پر ہوں

visit for more novels:

بہت سے والدین اور سٹوڈنٹس اسے حسد کی نظروں سے دیکھ رہے تھے تو انہی

میں سے بہت سارے سٹوڈنٹس پروفیسرز اور پیرنٹس اسے فخریہ نظروں سے دیکھ

،،،،، رہے تھے اور اس کی کامیابی پر خوش ہو رہے تھے

از قلم حورین فاطمہ

# NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

ارویش نے اپنے شوہر کی طرف نم آنکھوں سے دیکھا جن کی اپنی آنکھیں جھلکنے کے لیے بیتاب تھیں پر وہ ایک مرد تھے اس لیے بہت مشکل سے اپنی آنکھوں میں آئی ہوئی نمی چھپائی ہوئی تھی اور فخر سے بیٹی کو دیکھ رہے تھے ----- جس نے

،،،، آج فخر سے ان کا سینا چوڑا کر دیا تھا

ہر والدین کی خواہش ہوتی ہے کہ ان کی پہلی اولاد بیٹا ہو اور وہ ان کا سر فخر سے

،،، اونچا کرے

لیکن جب ایک بیٹی ان کا سر فخر سے اونچا کرتی ہے تو تب انہیں یہ ٹینشن ہونے

”لگ جاتی ہے کہ کیا یہ میری عزت کی لاج رکھے گی

”مجھے اسے پال پوس کر دوسروں کو دینا ہوگا“

از قلم حورین فاطمہ

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

میری برسوں کی محنت کو کوئی اور لے جائے گا ایسے بہت سارے وسوسے والدین

،،کو بیٹی کے پیدا ہونے سے لے کر مرنے تک لگے رہتے ہیں

پر ہامان کو کبھی بھی ایسے وسوسے نہیں ہوئے تھے وہ بہت خوش تھا جب اسے

،،،،، پتا چلا تھا کہ اس کی پہلی اولاد بیٹی ہے

یہ بھی سچ ہے کہ جس انسان سے اللہ رازی ہوتا ہے اسے ہی بیٹی جیسی رحمت

دیتا ہے،،، اور شاید اسد بھی ہامان سے رازی تھا تب ہی اسے دو رحمتوں سے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

..... نواز

اور آج تو ان کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہیں تھا آج ان کی بیٹی جس مقام پر پہنچ

،،،،، چکی تھی وہ ایک لڑکی کے لیے بہت بڑی فخر کی بات ہوتی ہے

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

،،،،، اپنے والد اور اپنی عزت کی حفاظت کر آج وہ یہاں پر پہنچی تھی

جب وہ سیٹج سے نیچے اتری تو ہامان نے اسے جلدی سے اپنے سینے میں بھینچ

،،،،، لیا

خوشی کے مارے اس کی آنکھوں سے ایک آنسو نکل کر عاثرہ کے سر پر گرا جسے وہ

،،،،، محسوس نہیں کر پائی

،،،،، خوشی کے مارے یہی حال ارویش کا بھی تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مراد اتنے لوگوں کی بھیڑ میں دیکھ ہی نہیں پا رہا تھا کہ عاثرہ کدھر گئی اس لیے مراد

،،، کو اب یہاں کھڑے رہنا بے معنی لگا تو پرنسپل سے مل کر وہاں سے چلا گیا

،،،،، ہاشم

،،، میں نے کچھ کہا تھا آنکھوں پر بلیک گلاسز لگائے وہ ہاشم سے مخاطب ہوا  
جی سر یہ رہی فائل اس میں سب ڈیٹیل ہے ٹھیک ہے چلو گی،،،،، وہ فائل  
پکڑتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔



visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

یہ رات کا ایک پہر تھا جب ارویش اور ہامان اپنے کمرے میں بیٹھے باتیں کر رہے  
،،،،، تھے

آج میں بہت خوش ہوں،،،،، ہامان ارویش کی طرف دیکھ کر مسکرا کر بولا۔۔۔۔۔



،،،، بہت شکریہ یار ارویش میری زندگی میں آکر میری زندگی کو جنت بنانے کے لیے  
ناجانے میرے رب کو میری کون سی خوبی پسند آئی جو اس نے مجھے تم جیسی ہمسفر  
،،،،،، سے نوازا

،،،، مجھے عائدہ اور حفظہ جیسے گفٹ دینے کے لیے بھی شکریہ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہامان شکریہ میرا نہیں بلکہ اس رب کی ذات کا کریں جس نے ہمیں اس قابل  
،،،، بنایا کہ ہم اپنی بچوں کی اچھی پرورش کر سکیں

،،،،،، یہ سب میرے لیے بہت مشکل تھا اگر آپ کا ساتھ میرے ساتھ نہ ہوتا

از قلم حورین فاطمہ

**NOVEL BANK**

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

آپ نے ایک اچھے ہمسفر کی طرح میرے سائباں بن کر میرا ساتھ دیا اور مجھے آج

،،،،، یہ دن دیکھنا نصیب کیا

،،،،، اب بس اللہ ہماری بیٹیوں کے اچھے اچھے نصیب کرے آمین ثم آمین

اچھا آپ کو یاد ہے نہ کل جمعہ مبارک ہے اور ہم نے آپ کے پیر صاب سے

،،،،، ملنے اور مانت کا دھاگا کھلوانے درگاہ جانا ہے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

،،،،، جی میری جان مجھے یاد ہے

اوہو آپ کچھ تو شرم کریں اور اپنی عمر اور کثوت دیکھیں اللہ اللہ اور توبہ کرنے کی

،،،،، عمر ہے

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

،،، اب کیا، کیا ہے میں نے دیکھو کتنے فاصلے پر بیٹھا ہوا ہوں

،،، اور میری عمر کو کیا ہوا ہے الحمد للہ آج بھی جوان ہوں

آپ سے تو بات ہی نہیں کرنی چاہیے خود بھی سو جائیں اور مجھے بھی سونے

،،، دیں

،،، ہا ہا ہا،،، ارویش تم آج بھی پہلے دن کی طرح شرماتی ہو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

،،، ہا ہا ہا،،، ہامان ہنستا ہی چلا گیا

،،،،، ہامان،،، بولو ہامان کی جانم

،،،،، کچھ نہیں گڈ نائٹ کہتے ساتھ ہی ارویش جلدی سے کمفرٹر میں گھس گئی



،، مراد یونیورسٹی سے سیدھا اپنے آفس چلا گیا تھا

تب ہی فال ریڈ کرنے میں مصروف تھا لیکن آج اس کا دل فائیل ریڈ کرنے کو  
 ”،،،،، نہیں کر رہا تھا

،، مراد نے فائل وہیں پھینکی اپنی گاڑی کی کیز اٹھائیں اور گھر کو چل دیا

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

اپنے کمرے میں پہنچتے ہی اس نے جلدی سے وہ فائل اٹھائی جو اسے ہاشم نے  
 ،،، دی تھی

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

کے

”سب ڈیٹیل تھی

،، جو ہاشم ہی جانتا تھا کہ اس نے کچھ ہی گھنٹوں میں کیسے انفارمیشن اکھی کی تھی

،،، مراد نے فائل ریڈ کر کے اپنے کبرڈ میں رکھی اور بیڈ پر آکر بیٹھ گیا

visit for more novels:

میں کیوں سوچ رہا ہوں اتنا اس کے بارے میں۔۔۔۔۔ کیا جادو ہے تم میں جو

،،،، مجھے تمہاری طرف کھینچتا چلا جا رہا ہے

میں نے تو کبھی کسی عورت کو اتنا نہیں سوچا،،، تو تم کیوں میرے حواسوں پر

،،،، سوار ہو رہی ہو

کیا یہ محبت ہے؟

پر کیسے مجھے تو ابھی تک تمہاری آنکھوں کے کلر تک کا بھی نہیں پتا،،،، تو پھر یہ

،،،، سب کیا ہو رہا ہے میں ہی کچھ زیادہ سوچ رہا ہوں

نہیں مراد شاہ تمہیں محبت ہو گئی ہے۔۔۔۔۔ جب محبت ہوتی ہے نا تو وہ نا تو  
وقت دیکھتی ہے نا ہی ذات، آواز حسن دیکھتی ہے بس اندیکھے وجود سے ہو جاتی

،،،، ہے

visit for more novels:

،،،، تم بھی مان لو مراد شاہ تمہیں بھی محبت ہو گئی ہے اس کے دل سے آواز آئی

اس نے پاس پڑا کشن اٹھا کر دیوار پر دے مارا اور اپنے بالوں میں انگلیاں

،،،، پھیرتے ہوئے بیڈ پر لیٹ گیا

،،،، یہ تو طے تھا کہ آج نیند مراد شاہ کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی

اب کل کی صبح مراد شاہ کے لیے کیسی ہوگی یہ تو کل کا دن ہی بتانے والا

تھا-----

،،،،، آج جمعہ تھا مراد کی عادت تھی جمعے والے دن وہ ہال ف ڈے کام پر جاتا تھا  
جمعے کی نماز سے پہلے گھر آکر فریش ہو کر نماز پڑھنی پھر اپنے والدین کی قبر پر جا کر  
فاتحہ پڑھ کر درگاہ پر غریب لوگوں میں کھانا تقسیم کرنا یہ کام ہمیشہ سے خود سے کرتا  
،،،،، تھا

visit for more novels:

چاہے اس کی کتنی ہی ٹف روٹینگ کیوں نہ ہوتی ،،،،، اب بھی نماز پڑھ کے گھر  
سے سب سامان لے کر وہ درگاہ پہنچا اسی وقت ہامان بھی اپنی بیوی اور دونوں  
بیٹیوں کے ساتھ گاری سے نکلے ،،،،، کہتے ہیں جوڑے آسمانوں پہ بنتے ہیں پر ہم

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

نا سمجھ انسان اس کی رضا کو سمجھ ہی نہیں پاتے پر وہ تو سب جانتا ہے کہ کسے

،،،،، کب کہاں ملانا ہے اب بھی ایک جوڑا کب کا بن گایا تھا بس ملنا باقی تھا

مراد اپنی گاڑی سے سب سامان نکال کر باہر نکلا ہامان پہلے ہی سب سامان لے

،،،،، کے اندر جا چکا تھا

عائزہ جو کہ گاڑی کے دروازے میں اٹکا اپنا دوپٹہ نکال رہی تھی پیچھے اکیلی رہ

،،،،، گئی

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

جیسے ہی عائزہ نے درگاہ کے اندر قدم رکھا اسی وقت مراد نے بھی درگاہ میں قدم

،،،،، رکھا

،،،،، دونوں ہی اس بات سے انجان اپنے آپ میں لگن تھے



اور اسی وقت قوالی کی آواز دونوں کے کانوں میں پڑی۔-----

karun sajda ak Khuda ko parhun kalma ya me

# Dua do dono hi ek Khuda or mahobbat

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

دونوں اس بات سے انجان اندر ایک ساتھ داخل ہوئے۔۔۔۔۔

،، بابا جی یہ میری چیزیں ہیں آپ ان کا خیال رکھیے گا میں ابھی دعا کر کے آیا

# NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

،،،،، مراد چیزیں وہاں بیٹھے بزرگ کو پکڑا کر خود دعا مانگنے چلا گیا

،،،دعا مانگنے کے لیے عورتوں اور مردوں کے لیے الگ جگہ بنی ہوئی تھی

،،،، مراد مردوں والی سائیڈ اور عائرہ عورتوں والی سائیڈ چل دیے

،،، دونوں نے ایک ساتھ سجدہ کیا اور اس وقت قوالی کے بول تھے

www.urduovelbank.com

# Khuda ke name pe sajday me me sir jukhna

ibadat hai

،،،،، دونوں نے ایک ساتھ سر اٹھا کے دعا کی اور قوالی کے بول گونچ اٹھے

wo Dil Allah ka ghr hai ke jis Dil me mahobbat  
hai

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دعا کرنے کے بعد حفظہ اور ارویش دیا جلانے چلی گئی جبکہ عائزہ منت کا دھاگہ

،،،،، باندھنے دوسری سائیڈ چل دی

،،،،، مراد بھی اسی وقت دھاگہ باندھنے گیا اور دونوں نے ایک ساتھ یہ عمل کیا

جس سے دونوں کی انگلی آپس میں مس ہوئی اور دونوں کی ایک ساتھ ہارٹ پیسٹ تیز  
 ”،،،، ہوئی

عائزہ کو سمجھ نہ آیا کہ اس کے ساتھ کیا ہوا ہے اس لیے جلدی سے ڈوری کھول کر وہاں سے بھاگی دوسری طرف مراد کو ایسا لگا کہ یہ وہی تھی پر جب وہ ہوش میں

visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

،، آیا تو وہ وہاں سے جا چکی تھی

وہ جلدی سے بھاگتے ہوئے وہاں گئی جہاں ہامان ارویش اور حفظہ غریبوں میں کھانا تقسیم کر رہے تھے

،، کیا ہوا بیٹا ایسے کیوں بھاگ رہی ہو اسے ایسے بھاگتے دیکھ ارویش نے پوچھا

# NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

”تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے

،، نہیں ماما میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے گھر چلتے ہیں

،، اچھا تم ٹھہرو میں تمہارے بابا کو کہتی ہوں

،، کیا ہوا دیدا ، حفظہ نے اپنی بڑی بہن سے پوچھا

،، کچھ نہیں میری گڑیا ،، عائزہ نے مسکرا کر اسے جواب دیا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com



السلام و علیکم! انکل مراد نے ہامان کو سامنے دیکھ کر سلام کیا

# NOVEL BANK

< وہ میری پاکیزہ محبت ہے  
،،،،، علیکم السلام! کیسے ہو بچہ

،،،،، انکل میں بالکل ٹھیک ہوں آپ سنائیں

الحمد للہ بیٹا میں بھی بالکل فٹ فٹ ہوں، ہامان نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

،،، ماشاء اللہ انکل ایسے ہی فٹ فٹ رہیں

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

،، انکل آپ یہاں

،،، ہاں بیٹا بیٹی کے لیے منت مانگی تھی تو بس وہی دُوری کھلوانے آئے تھے

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

،،، اچھا،،، ابھی مراد کچھ اور کہتا کہ ہامان کو ارویش کی آواز سنائی دی

،،، ہامان جلدی گھر چلیں

،،، کیا ہوا ارویش،،، ہامان نے ارویش کو یوں گھبراتے دیکھ کر پوچھا

،،، ہامان وہ عائرہ کی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی آپ ذرا جلدی کریں

،،، کیا ہوا ہے عائرہ کو

،،، تم ٹینشن نہ لو کچھ نہیں ہوتا ہم ابھی گھر چلتے ہیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

،،، اور تمہارا کام ہو گیا ہے

،،، جی ہو گیا ہے،،، اوکے تم چلو عائرہ کے پاس میں ابھی آتا ہوں

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

،،،، کیا ہوا ہے انکل سب ٹھیک تو ہے،،،، ہامان کو پریشان دیکھ کر مراد پوچھنے لگا

ہاں بیٹا سب ٹھیک ہے بس میری بڑی بیٹی کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی

،،، میں چلتا ہوں

ناول بینک

،،، انکل میری ضرورت ہو تو ضرور بتائیے گا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

عائزہ کی خراب طبیعت کے بارے میں سن کر مراد کا دل بہت بے چین ہوا تھا

اس لیے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا باہر کی طرف چل دیا۔۔۔

،،، تو عائزہ بی بی مجھے تم سے عشق ہو ہی گیا ہے



از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

اب بس تمہیں اپنا بنانا باقی ہے،،، عائرہ کے بارے میں سوچتے ہی مراد کے

،،،، ہونٹوں کو مسکراہٹ نے چھوا تھا

،،،، کیا ہوا بیٹا تمہاری ماما بتا رہی تھیں تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے

کچھ نہیں بابا بس تمہکاوٹ ہو گئی ہے گھر جا کے ریسٹ کروں گی تو ٹھیک ہو جاؤں  
،،،،، گی

،،،، بیٹا اگر طبیعت زیادہ خراب ہے تو بتاؤ ہم ابھی ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ارے نہیں میرے پیارے بابا جان آپ بلا وجہ ہی ٹینشن لے رہے ہیں میں

ٹھیک ہوں بس جلدی سے گھر چلتے ہیں-----

،،، اوکے بیٹا



،،، کیا تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہے

”مراد ایسے کیسے میں کسی کے بھی گھر میں رشتہ لے کر چلی جاؤں

درگاہ سے واپس آکر مراد نے ٹھان لی تھی کہ بنا دیر کیے اپنی آپاں سے اس بارے میں بات کرے گا،،،،رات کا ڈنر کر کے اب سب لاؤنج میں بیٹھے ہوئے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

تے

مراد نے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ اس سے سب سے ایک ضروری بات کرنی ہے پہلے تو سب حیران ہوئے جو لڑکا شادی کے نام سے بھاگتا تھا لڑکیوں سے دور رہتا تھا وہ

لڑکی بھی پسند کر آیا اور اب جلدی شادی بھی کرنا چاہتا ہے یہی وجہ تھی کہ سب

..... حیران تھے

،،، اور وہ خوش بھی تھے کہ چلو مراد کو بھی اپنا گھر بسانے کا خیال آیا

ایسے کیسے سے کیا مطلب آپی جیسے سب جاتے ہیں رشتہ لے کر ویسے غ آپ

،،،،دونوں جانا اس نے راحب کی طرف اشارہ کیا

وہ تو ٹھیک ہے مراد پر میں ان کو جانتی نہیں کبھی ان سے ملی بھی نہیں تو ایسے

اچھا تھوڑی لگتا ہے صرف تم دونوں جانتے ہو وہ بھی بزنس پارٹی میں یا میننگ

”ہمیں“

،،،، ان سے ہمارا کوئی خاص میل جول تو ہے نہیں

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

آپ ان سب کی ٹینشن نہ لیں آپ میں انکل سے بات کر لوں گا آپ بس اپنی  
،،،، تیاری مکمل رکھیں

،،،، تم کیا اسے گھور رہے ہو سمجھاؤ اسے

نہیں آپ میں تو یقین کر رہا ہوں یہ میرا ہی بھائی ہے نہ جو ہر وقت کھڑوس بنا  
پھرتا ہے،،،، لڑکیوں سے دور بھاگتا پھرتا ہے آج ایک لڑکی کے لیے اتنا جنونی ہوا کھڑا  
ہے اب تو دیکھنا ہی پڑے گا کہ ایسی کیا بات ہے اس لڑکی میں جو اس نے آپ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

،،،، کو بھی عشق کی راہ دیکھا دی ہے

،،،، وہ ایسی نہیں ہے تمہارے سامنے کبھی نہیں آئے گی

،،،، کیوں؟ ان دونوں نے اس سے سوال کیا

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

،،،، پھر مراد نے ان کو سب بتایا جتنا عاثرہ کے بارے میں جانتا تھا

،،،، اسلہ مراد تم ہوش میں تو ہو کیسے بیچ کرو گے اس لڑکی کے ساتھ

،،،، وہ تمہارے ساتھ کیسے رہے گی

تم ایسی لڑکی کی ضرورت ہے جو تمہارے کندھے سے کندھا ملا کے چلے نا کے چار

،،،،، دیواری میں بند رہے

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

،،،،، پلیز آپنی مجھے ایسی بیوی چاہیے جو میرے گھر کو جنت بنائے ناکہ جہنم

# NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

لیکن،،،، لیکن ویکن کچھ نہیں آپی بس اگر میں شادی کروں گا تو صرف عاثرہ

~~~~~

نہیں تو میں کبھی بھی شادی نہیں کروں گا یہ کہ کر وہ اپنے کمرے میں چلا

کیا

،، پیچھے مراد کی بہن اپنا سر تھام کر رہ گئی

،، مراد کے ماما بابا کا راحب کی پیدائش کے کچھ عرصے بعد ہی انتقال ہو گیا ہے

visit for more novels:

ان کے انتقال کے بعد مراد اور راحب کو ان کی بڑی بہن کنز نے ہی سنبھالا

تھا

،،، مراد کی فیملی میں بس یہی تین افراد تھے

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

،،،، وہ اس کی آپی اور اس کا چھوٹا بھائی راحب



،،،، ہامان اپنے آفس میں بیٹھا کام کر رہا تھا جب انٹر کام بجا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

،،،، ہاں بولو

،،،، سر مراد شاہ آئے ہوئے ہیں اور آپ سے ملنا چاہتے ہیں

،،،، تو اسے روک کر کیوں رکھا ہوا ہے آنے دو اندر

،،،، بس سر آج آپ سے آپ کی بہت ہی قیمتی چیز مانگنی تھی تو بس آگیا

،،،، ہا ہا ہا ہا ارے بھائی آپ جیسے امیر کبیر انسان کو ہم جیسے غریبوں سے کیا چاہیے

،،،، ہا مان انٹرکام پر دو کافی کا آرڈر دیتے دوبارہ سے اس سے مخاطب ہوا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بس میری آتی جاتی سانسیں جو آپ نے قید کی ہوئی ہیں آپ سے وہی لینی

،،،،، ہیں

وہ میری پاکیزہ محبت ہے
 ’’میں کچھ سمجھا نہیں

،،،،، ہامان نے سوالیہ نظروں سے مراد کی طرف دیکھا

،،،، دیکھیں انکل میں گھما پھرا کر بات نہیں کروں گا

مجھے آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ مجھے بات گھما پھرا کر کرنے کی عادت نہیں ہے

“““““

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

،،، مجھے آپ سے آپ کی بیٹی عائرہ چاہیے

”میں پسند کرتا ہوں اسے اور میں اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

،،، وہ میری پاکیزہ محبت ہے

انکل پلینز آپ اسے کچھ بھی نہیں کہیے گا، اسے ان سب کے بارے میں کچھ بھی

”نہیں تھا“

سیدھی بات ہے انکل میں نے عائرہ کو اس کی یونیورسٹی میں ہی دیکھا ہے کب

.....کہاں کیسے یہ سب آپ اچھے سے جانتے ہیں

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

،،مجھے اس کی حیا نے گھائل کیا ہے سر

”میں نے اپنے دل کو بہت سمجھایا ہے پر اسے صرف عائنہ ہی چاہیے

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

انکل پلیز مجھے نہیں پتا یہ باتیں کیسے کرتے ہیں یا میں اپنی باتوں سے آپ کو گھائل
کر پایا ہوں یا نہیں پر میں چاہتا ہوں آپ مجھے اجازت دیں تاکہ میں اپنی آپنی کو اور
،،،، چھوٹے بھائی کو رشتے کے لیے آپ کے گھر بھیجوں

کوئی زور زبردستی نہیں ہے انکل آپ جتنا ٹائم لینا چاہیں لے لیں پر انکار مت
،،،، کیجئے گا

،،،، میں آپ کے جواب کا انتظار کروں گا

visit for more novels:

،،،، اتنے میں ڈور ناک ہوا اور پی - اے کافی لے کر اندر آیا

،،،، سر کافی،،،، رکھ دو یہاں اور تم جاؤ

پی اے کے جانے کے بعد مراد اٹھ کر کھڑا ہوا،، اوکے، انکل اب میں چلتا ہوں،، پر کافی----- وہ تو انکل اب میں تب پیوں گا جب آپ اپنے گھر اپنی بیٹی کے ہاتھوں سے پلوائیں گے----- ابھی جلدی ہے تو میں چلتا ہوں ----- یہ ایک بیٹی کی ساری عمر کا فیصلہ ہے انکل میں جانتا ہوں -----آپ

،،، اچھے سے سوچ کر ہی فیصلہ کیجیے گا

visit for more novels:

یہ میرا کارڈ ہے آپ جب چاہیں مجھے فون کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔

خدا حافظ،، مراد ہامان کو سوچوں میں گم چھوڑ کر وہاں سے چل دیا۔۔۔۔۔

”سر مجھے آپ کی بیٹی کی حیا نے گھائل کیا ہے

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

ہامان ارویش ہم عائرہ کو اپنی بیٹی بنانا چاہتے ہیں ،، رائید اور آبرو خوشی سے بولے

ہاں وہ تو ہم جانتے ہیں لیکن اب ہم اسے آفیشلی طور پر اپنی بیٹی بنانا چاہتے ہیں

دوئوں مسکراتے ہوئے بولے،،،،،

”ہم کچھ سمجھے نہیں دونوں نے سوالیہ نظروں سے رائید اور آبرو کی طرف دیکھا

،، اف او بدھو میاں بیوی ہم عائرہ کو اپنے گھر کی بہو بنانا چاہتے ہیں

سمیر جو کب سے موبائل میں بیزی بیٹھا ہوا تھا اپنی ماما اور بابا کی بات سن کر اچھل
،،، کر کھڑا ہوا

،،، کیا ہوا تمہیں ، رائیڈ اور آبرو نے سوالیہ نظروں سے سمیر کی طرف دیکھا

ماما بابا یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں عائزہ اور میری شادی ،،،۔

،،، آپ دونوں نے ایسا سوچ بھی کیسے لیا

وہ تمہاری بچپن کی دوست ہے تم اس کی اتنی کیئر کرتے ہو اس کے لیے اتنا

visit for more novels:

پوزیسو ہو اس کی ہر ضرورت کا خیال رکھتے ہو تو اس میں پوچھنے والی کیا بات ہے

،،، آبرو کھڑی ہوتے ہوئے بولی

ماما میں اس کی کیئر کرتا ہوں ، اس کی ضروریات کا خیال رکھتا ہوں تو اس کا یہ

مطلب نہیں کہ میں اس سے پیار کرتا ہوں شادی کرنا چاہتا ہوں ،،،۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

تو اس میں برائی کیا ہے اتنی تو اچھی بچی ہے بچپن سے آنکھوں کے سامنے بڑی
ہوئی ہے ، رائیڈ اور آبرو کو اب ہامان اور ارویش کے سامنے شرمندگی محسوس ہو رہی
تھی ،،،

اما بابا میں مانتا ہوں وہ ایک بہت اچھی لڑکی ہے ،،،-

،، اسے کوئی بھی اچھا سا ہمسفر مل جائے گا

،، لیکن وہ ویسی نہیں ہے جیسی لائیف پارٹنر مجھے چاہیے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com
میں ایک ایسی لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہوں جو میرے کندھے سے کندھا ملا کر

چلے نہ کہ گھر میں چار دیواری کے اندر رہی ہو ،،،،-

وہ میری دوست تھی اور ہمیشہ رہے گی امید ہے آپ لوگ میری بات کو سمجھیں
گے ،

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

سمیر تمھاری ہمت کیسے ہوئی میری بھتیجی کو رتجکٹ کرنے کی ، رائیڈ جو کہ سمیر پر
ہاتھ اٹھانے والا تھا ہامان کے کہنے پر رک گیا ،،،۔

، رک جاؤ رائید تم یہ کیا کر رہے ہو

،، لیکن ہامان

، لیکن ویکن کچھ نہیں ہمیں خوشی ہے کہ سمیر نے اپنے دل کی بات کہی ہے
 ،، کسی دباؤ میں آکر ان چاہے رشتے کو قبول نہیں کیا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

،، مجھے سمیر بھی عائرہ اور حفظہ کی طرح ہی عزیز ہے

،، جہاں ہمارے بچے خوش رہیں ہم خوش

،، ویسے بھی جوڑیاں تو آسمانوں پر بنتی ہیں تم جاؤ سمیر

،،، تمھینک یو چلچو، سمیر ہامان کے گلے لگ کر وہاں سے چل دیا

،، ہامان تم نے یہ کیا کیا

کچھ نہیں اگر تم دونوں ہم سے بات کرنے سے پہلے سمیر سے بات کر لیتے تو بات
،، آج یہاں تک پہنچتی ہی نہیں

سوری ، ہم کچھ زیادہ ہی ایکسائٹڈ ہو گئے تھے اس لیے ایکسائٹمنٹ میں یاد ہی نہیں
،، رہا

کوئی بات نہیں اور سناؤ کیا ہو رہا ہے آج کل ،،۔

visit for more novels:

،، کچھ نہیں بس بیوی کو تنگ ، رائیڈ آبرو کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا

،، چھپھورے انسان تم نہیں سدھرو گے ، آبرو رائیڈ کو گھورتے ہوئے بولے

اتنے سالوں سے ساتھ ہو جانم سدھار لیتی رائیڈ ایک آنکھ ونک کرتے ہوئے بولا ،،۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

ہامان اور ارویش دونوں کی نوک جھوک انجوائے کر رہے تھے اتنے سالوں میں بھی وہ دونوں نہیں بدلے تھے ہمیشہ لڑتے رہتے اور ایک دوسرے کو تنگ کرنے کا ،، کوئی موقع نہیں چھوڑتے تھے

،، تم دونوں نہیں سدھرنے والے ،، ہامان دونوں کو گھورتے ہوئے بولا

،، کبھی نہیں دونوں مسکراتے ہوئے بولے

،، اوکے ،ہامان ارویش اب ہم چلتے ہیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اسد ہماری بیٹی کے نصیب اچھے کرے آمین رائید اور آبرو عائزہ کو دعا دیتے ہامان

،، اور ارویش سے مل کر وہاں سے چل دیے

،، دروازہ ناک ہونے کی آواز پر ہامان ہوش کی دنیا میں واپس آیا

وہ میری پاکیزہ محبت ہے **NOVEL BANK** از قلم حورین فاطمہ

یس کم ان ،،، سر آج آپ کی مسٹر خان کے ساتھ میٹنگ ہے ،، کینسل کر دو مجھے

،، گھر پر ایک ضروری کام ہے میں تھوڑی دیر تک گھر چلا جاؤں گا

اوکے ، سر

،، ہامان کا پی اے واپس چلا گیا تو وہ بھی اپنی چیزیں سنبھالنے لگا

،، گاڑی کی کیز اٹھائیں اور گھر کی جانب چل دیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا ہوا ہامان آپ نے کیا ضروری بات کرنی تھی ،،، ہامان نے مراد کے جانے کے

بعد بہت سوچا اور فیصلہ کیا کہ گھر والوں سے بات کر کے پھر ہی مراد کو جواب

،،، دے گا اس لیے ڈنر پر اپنے دوست رائیڈ اور آبرو کو بھی بلا لیا

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

سب ڈنر کر کے ہال میں بیٹھے ہامان کی بات سننے کا انتظار کرنے لگے جو ان کو

،،، زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑا

،،، رائیڈ تم مراد شاہ کو جانتے ہو نا،،، ہاں اس کا یہاں کیا ذکر

ارویش یہ مراد شاہ وہی ہے جس نے کم عمر میں بہت نام کمایا ہے اور ہماری

،،، بیٹی کو بھی اسی کے ہاتھوں ٹرافی ملی ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس نے آج عائرہ کا رشتہ مانگا ہے ،،، وہ چاہتا ہے میں اسے اجازت دوں تاکہ وہ

،،، اپنی فیملی کے ساتھ آکر رشتے کی بات کریں

،،، پر میں چاہتا ہوں یہ سب تم لوگوں کی خاص کر میری بیٹی کی مرضی سے ہو

،،، تم کیا کہتے ہو رائیڈ نے ہامان سے پوچھا

تم بھی مراد کو اچھے سے جانتے ہو مجھے تو اس رشتے میں انکار کرنے کی کوئی وجہ
،،،،، نظر نہیں آئی باقی جیسے میری بیٹی چاہے گی

عائزہ ہامان کے پاؤں میں جا بیٹھی اور اس کے گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر بولنا شروع
کیا

visit for more novels:

،،،،، پاپا آپ نے میرے لیے جو بھی فیصلہ کیا ہوگا وہ ٹھیک ہی ہوگا

،،،،، کیا میں نے کبھی آپ کے فیصلے کی مداخلت کی ہے جو آج کروں گی

بیٹا یہ تمہارا ساری زندگی کا سوال ہے مراد کے ساتھ تم نے ہی زندگی گزارنی ہے تو

،،،،، یہ فیصلہ بھی تمہارا ہی ہونا چاہیے

،،، اور بیٹا میرا فرض بنتا ہے آپ سے پوچھنا

،،، پر مجھے اعتراض ہے اتنے میں حفظہ کی آواز گونجی

،،، ارویش نے اسے گھور کر دیکھا

،،، پر وہاں پروا کسے تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

،،، رائیڈ حفظہ کی طرف دیکھ کر ہنس دیا

لیکن تمہیں کیا اعتراض ہے گریٹا،،، حفظہ سے پہلے ارویش بول اٹھی اس کا تو دماغ

،،، خراب ہے

،، اس کی بات کی کوئی اہمیت نہیں ہے

”پوپس“، دیکھ لیں ماما کو

بیگم یہ میرا اور میری بیٹی کے بیچ کا معاملہ ہے،، آپ چپ رہیں ارویش ہامان کو
www.urdu-novel-bank.com
،، گھور کر چپ ہو کر بیٹھ گئی

بولو میری پرنسز پوپس آئی نو ہم سب جانتے ہیں مراد بھائی کو پر پہلے میں انکا انٹرویو
 ،،، لوں گی پھر ہی رشتہ پکا ہوگا

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

آبرو اور رائد کے ساتھ رہ کر یہ بھی ان کے جیسی ہی بن گئی ہے ، آبرو اور رائد

،، نے فخر سے ایک دوسرے کی جانب دیکھا اور مسکرا دیے

،، ہاں تو خالہ پر نہیں جائے گی تو کیا ، ہمسائیوں پر جائے گی

تم دونوں نے اسے کچھ زیادہ ہی بگاڑ رکھا ہے

،، اب دیکھو اس عمر میں ماں کی سوتن لانے کی بات کر رہی ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

،، ارویش رونی صورت بنا کر بولی

،، اوہو بھابھی ابھی بچی ہے کیوں اس کی باتوں کو دل پر لے رہی ہیں

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

،،، بچی ہے مزاق کر رہی تھی

،،، ارویش تم بھی نہ کبھی نہیں سدھر سکتی،،، آبرو اسے گھورتے ہوئے بولی

سب لوگ عائزہ کی شادی کی باتوں میں مصروف ہو گئے تو وہ اٹھ کر حفظہ کے پیچھے

،،، اس کے کمرے میں چلی گئی

آپی میں نے کہا تھانا میں بات کر لوں گا دیکھیں انکل کا فون آیا ہے کہ ہم لوگ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

،،،،، رشتہ لے کر جاسکتے ہیں



از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

،،، حفظہ کالج سے آرہی تھی راستے میں اس کی گاڑی کا ٹائر پنکچر ہو گیا

،، گاڑی وہاں کی جہاں لوگوں کا رش کم تھا،، اک دو ہی گاڑیاں نظر آتی تھیں

کیا ہوا خان بابا؟

،، پتا نہیں بیٹا ہم ابھی چیک کر کے بتاتے ہیں

،، بیٹا گاڑی کا ٹائر پنکچر ہو گیا ہے

کیا؟؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

،، اب میں گھر کیسے جاؤں گی

،، آپ پولیس کو فون کر کے بتا دیں

بیٹا میں فون کر دیتا پر میں اپنا موبائل گھر بھول آیا ہوں۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

کیا خان بابا موبائل بھی کوئی بھولنے کی چیز ہے،، تو بیٹا آپ کر لیں میرے

،،، موبائل کی بھی بیٹری ڈیڈ ہے

،،، اوہو پھر تو آپ کو انتظار کرنا پڑے گا ہم ابھی کسی ملکینک کو دیکھ کر آتا ہیں

،،، یہاں کہاں سے ملے گا ملکینک آپ کو

،،، بیٹا تھوڑا دور جا کر چیک کرنا پڑے گا

،،، تو کیا میں یہاں اکیلی بیٹھوں گی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

،،، پولیس کو پتا چلا نہ تو آپ کی خیر نہیں،، مافی چاہتا ہوں بیٹا پر اب مجبوری ہے

،،، اچھا ٹھیک ہے آپ جائیں اور ذرا جلدی آئیے گا

جی بیٹا ہم بس ابھی آئے کہتے ساتھ ہی خان بابا وہاں سے ملکینک کو دیکھنے چلے

،،، گئے

حفظہ کافی دیر سے انتظار کرتی رہی پر جب خان بابا نا آئے تو گاڑی سے باہر آگئی

”””

کہاں رہ گئے خان بابا حفظہ تھوڑی تلے ہاتھ رکھ کر سوچنے لگی اور ادھر ادھر دیکھنے
”” لگی کہ اتنے میں ایک گاڑی آکر اس کے پاس رکی

راحب جو کسی کام سے جا رہا تھا دور سے ایک لڑکی کو گاڑی کے پاس تنہا کھڑے دیکھ

visit for more novels:

پہلے تو اس کے ماتھے پر بل پڑے پھر گاڑی سائیڈ پر لے جا کر اس کے پاس

”” روکی

”” حفظہ دوسری سائیڈ پر جا کر کھڑی ہو گئی

”” ہیلو مس! اپنی پر اہلم

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

،،،اپنے قریب ایک انجان شخص کو دیکھ کر اس کے ماتھے پر انگنت بل پڑے

،،، اور آنکھوں میں غصہ بھر آیا

،،،ایک تو اتنی گرمی اوپر سے سنسان سرک اور اب یہ اجنبی انسان

،،، نووے آپ جائیں یہاں سے

،،، راجب کو وہ آواز سے کوئی موم کی گڑیا ہی لگی

visit for more novels.

www.urdu-novelbank.com

،،، اس کی عمر بھی اٹھارہ سال تھی اور ہائیٹ بھی اتنی زیادہ نہیں تھی

،،، راجب کو اس موم کی گڑیا کو یوں غصے میں دیکھ کر بہت ہنسی آئی

،،، اسے یوں ہنستے ہوئے دیکھ کر حفظہ کو تو تپ ہی چڑھ گئی

کیا ہے ایسے کیا دانت پھاڑ رہے ہیں، کوئی کام دھنڈا نہیں ہے کیا جائیں یہاں

””” سے

دیکھیں مس چھوٹا پیکٹ اس طرح سے اکیلے ایسی سنسان جگہ پر کھڑے رہنا اچھا
 ”نہیں ہے شاباش بتاؤ مجھے کیا مسئلہ ہے میں کچھ ہیلپ کر دوں

،،، یہ آپ نے چھوٹا پیکٹ کسے بولا ہاں اس نے غصے سے گھور کر راحب کو دیکھا

،،، تمہارے علاوہ کوئی ہے یہاں پر مس چیونٹی

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

،، او مسٹر جو بھی تمہارا نام ہے اپنی حد میں رہو اور چلتے بنو

،،، کیا میں نے تم سے ہیلپ مانگی نہیں نہ تو پھر جاؤ یہاں سے

[illegible]

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

،، تم کون ہو بیٹا خان بابا راحب کی طرف دیکھ کر پوچھنے لگے

اسے چھوڑیں خان بابا آپ کہاں رہ گئے تھے کب سے انتظار کر رہی ہوں میں آپ

www.urdunovelbank.com

،،،،، ماما کا پتا ہے نا آپ کو وہ کتنی پریشان ہو رہی ہوں گی

سوری بیٹا یہاں پر مجھے کوئی ملکینک نہیں ملا،،، خان بابا سر کو جھکاتے ہوئے

،،، بولے

کیا اتنی دیر کے بعد آپ آرہے ہیں اور اب آکر کہہ رہے ہیں کوئی مکینک نہیں

ملل

آپ مجھے بتائیں،، راحب نے خان بابا کو اپنی طرف متوجہ کیا،،۔

تم کون ہو بیٹا میں نے ان کو اکیلے کھڑے دیکھا تو مدد کرنے آگیا پر بھلائی کا تو کوئی
 ،،، زمانہ نہیں ہے

،،،آپ اپنی بھلائی کسی اور سے جا کر کریں یہاں کھڑے رہ کر میرا سر ناکھائیں

visit for more novels:

www.urdu-novel.com

چپ ایک دم چپ اب اگر بک بک کی نا تو دو لگاؤں گا حفظہ اس کی تیز دھاڑ سے
ڈر گئی

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

اور راحب دل ہی دل میں اس کی حالت سے محفوظ ہو رہا تھا پر اسے چپ کروانا

،،،، بھی ضروری تھا

آپ بتائیں اب کیا مسئلہ ہے،،،، وہ صاب جی گاڑی کا ٹائر پنکچر ہو گیا ہے اور کوئی ملینک بھی نہیں مل رہا اوپر سے میرا موبائل بھی گھر پر ہی رہ گیا ہے اور بی بی جی کا موبائل بھی بند ہے ورنہ ہم گھر پر کال کر کے کوئی اور گاڑی منگوا لیتے،،،۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اچھا ان کے والد کا نمبر بتائیں میں بات کرواتا ہوں،،،۔

خان بابا ڈر تو بہت رہے تھے پر مجبور بھی تھی ایسے ایک جوان لڑکی کے ساتھ سنسان سڑک پر اکیلے کھڑے بھی نہیں رہ سکتے تھے کوئی حادثہ ہو جاتا تو اس لیے،،،، راحب کو ہامان کا نمبر بتا دیا

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

،،، کیا نام ہے آپ کے بابا کا راجب نے حفظہ سے پوچھا پر وہ اس گھور کر رہ گئی

،،، ہامان نام ہے میرے بابا کا

،،، او ہامان انکل ان کو تو میں جانتا ہوں

السلام و علیکم! ہامان انکل میں راجب شاہ بات کر رہا ہوں آپ کی بیٹی کی گاڑی
خراب ہو گئی ہے اور وہ جس جگہ پر کھڑی ہے ان کے لیے ایسی جگہ پر کھڑے رہنا
،،، ٹھیک نہیں ہے

visit for more novels:

،،،، حفظہ نے جلدی سے راجب سے موبائل چھین کر خود بات کرنا شروع کر دیا

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

نے ہے اب آپ ان کو ڈانٹے گا نہیں بس دوسری گاڑی جلدی سے بھجوا دیں

“ “ “ “ “

،،، ورنہ آج ماما سے میری خیر نہیں

،،،،، مجھے نہیں چھوڑیں گی

www.urduovelbank.com

،،، اچھا تم ٹینشن نہ لو میں ابھی گاڑی بھجواتا ہوں

،،،آپ ان کو موبائل دو جن کا ہے

، ٹھیک ہے یہ لیں پولیس آپ سے بات کرنا چاہتے ہیں

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

راحب اس کی بہادری دیکھ کر کافی امپریس ہوا تھا اور پھر اس کا ڈرائیور کی سائیڈ

،،،،، لینا بھی اسے بہت اچھا لگا تھا

جی انکل! بیٹا مجھے اڈریس بتا دو اس وقت آپ لوگ کہا پر ہو میں گاڑی بھجواتا

ہول

نہیں انکل آپ مجھے اپنے گھر اکا ایڈریس دے دیں میں انہیں گھر تک ڈراپ کر

visit for more novels:

،،، دوں گا اگر آپ کو کوئی مسئلہ نا ہو تو

،،ٹھیک ہے بیٹا آپ میری بیٹی کو فون دیں وہ اتنی آسانی سے نہیں مانے گی

جی ابھی مجھے خود بھی اس بات کا اندازہ ہو گیا ہے کہتے ساتھ ہی دونوں مسکرا

دے

یہ لیں آپ کے پوپس آپ سے بات کرنا چاہتے ہیں جی پوپس بولیں وہ موبائل
،،،،، کان سے لگاتے ہوئے بولی

،،، بیٹا آپ ان کے ساتھ گھر چلی جاؤ آپ کی ماما پریشان ہو رہی ہوں گی
پر پوپس،،،،،،،،، پر ور کچھ نہیں مجھے راحب پر بھروسہ ہے میں اسے جانتا ہوں وہ
،،، آپ کو گھر چھوڑ دے گا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

،،، جاؤ شاباش، اوکے پوپس

،،، یہ لیں اپنا موبائل

آپ بھی چلیں خان بابا میں نے اپنے مکینک کو فون کر دیا ہے وہ آکر گاڑی ٹھیک
،،، کر کے گھر پہنچا دے گا

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

،،،،، نہیں بیٹا آپ لوگ جائیں میں گاڑی ٹھیک کروا کے آجاؤں گا

،،،،، اوکے، بے بی ڈول تم آگے آجاؤ

نو تھینکس میں یہاں پیچھے ہی بیٹھوں گی آپ کو ہی شوق تھا ڈرائیور بننے کا تو اب
،،،،، بھگتو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کہتے ساتھ ہی حفظہ پچھلی سیٹ پر بیٹھ گئی،،،،، اور زور سے گاڑی کا دروازہ بند کر دیا

،،،،،

،،،،، راحب ب نے گاڑی آگے بڑھا دی

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

کچھ ہی دیر گزری تھی راحب جو کہ زیادہ دیر چپ نہیں بیٹھ سکتا عادت سے مجبور

،،، اب بول ہی پڑا

،،، مس چیونٹی ایک بات تو بتاؤ تم کون سے کالج میں پڑھتی ہو

لگتا ہے تمہاری طرح ٹیچر بھی کوئی نالائق ہی ہے جس نے تمہیں یہ نہیں سکھایا کہ

،،، اپنے سے بڑوں سے تمیز سے بات کرتے ہیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

،،، او سوری انکل جی غلطی ہو گئی معاف کر دیں

،،، اپنے لیے انکل جی جیسے الفاظ سن کر راحب کو تو صدمہ ہی لگ گیا

تمہیں اتنا گڈ لکنگ لڑکا انکل لگتا ہے لڑکیاں مرتی ہیں میرے اس حسین مکھڑے

،،،،، پر

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

،،،، جو لڑکیاں آپ کے اس حسین مکھڑے پر مرتی ہیں وہ مر ہی کیوں نہیں جاتیں

اور ہاں مجھے تمہاری باتوں میں کوئی دلچسپی نہیں ہے میرا دماغ چاٹنے سے بہتر ہے

،،، اپنی کچھوے کی رفتار سے جو گاڑی چلا رہے ہو اس کی سپیڈ تھوڑی تیز کرو

راحب نے بھی گاڑی کی فل سپیڈ کر دی اتنے میں حفظہ کی چیلنجیں شروع ہو گئیں

یو فول پاگل آدمی کم کرو گاڑی کی سپیڈ،،،، لو ابھی تمہیں ہی اعتراض تھا اور اب

تم ہی گلہ کر رہی ہو میں معصوم آخر کروں تو کیا کروں راحب کی آنکھوں میں شرارت
،،، ہی شرارت تھی

پر سامنے والے کی حالت دیکھ کر گاڑی کی سپیڈ نارمل کر دی ،،،، حفظہ اپنا سر

،،،، تھام کر بیٹھ گئی اور خون خوار نظروں سے راحب کو گھورنے لگی

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

،، سامنے والا بھی ڈھیٹ تھا اس پر کونسا اس کی گھوڑیوں کا اثر ہو رہا تھا

ایسے ہی نوک جھوک میں حفظہ کا گھر آگیا تو وہ فوراً سے گاڑی سے نکل کر باہر آگئی

،،

،، او احسان فراموش چیونٹی بننا شکریہ ہی بول دیتا ہے

،، کوئی چائے کافی کی آفر ہی دیتا ہے

،،، وہ گاڑی کا شیشہ نیچے کر کے حفظہ سے مخاطب ہوا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

او مسٹر انکل تمہیں چائے کافی کی جگہ زہر ناپیلا دوں اور تمہارے ساتھ یہ زبردستی

،،، کی آفر انتہا کی زہر تھی اُمید کرتی ہوں دوبارہ اس بلڈوزر سے سامنا نہیں ہوگا

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

گڈ بائے وہ اسے بائے کہتی اپنے سارے بدلے لیتی یہ جا وہ جا ہو گئی اور وہ ڈھیٹوں

،،، کی طرح مسکرا دیا

،،، اور گاڑی وہاں سے بھگا کر لے گیا



visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مراد نے اپنی آپنی کو بھی بتا دیا تھا کہ وہ لوگ رشتے کے لیے مان گئے ہیں اس لیے

اب جنت اور راحب ہامان کے گھر پر تھے جن کا ویلکم کرنے ہامان خود گیٹ پر

،،، موجود تھا۔۔۔ السلام و علیکم انکل ! یہ میری آپنی ہیں

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

السلام و علیکم بھائی صاحب! وعلیکم السلام آپ لوگ یوں باہر کیوں کھڑے ہیں

،،،، اندر آجائیں

ہامان ان سب کو گیسٹ روم میں لے گیا اور ارویش کو گیسٹس کے لیے چائے

،،،،، پانی لانے کا بولا جو وہ پہلے ہی عائرہ کے ذمے لگا چکی تھی

visit for more novels:

السلام و علیکم! ارویش نے گیسٹ روم میں آتے ہی سب کو ایک ساتھ سلام کیا

یہ میری مسز ہیں، ہامان نے پہلے ارویش کا ان لوگوں سے تعارف کروایا اور،،،

،،،، ارویش یہ مراد کی آپاں اور یہ بھائی راحب ہے

!السلام و علیکم آنٹی

،،، اور بعد میں ان سب کا ارویش سے تعارف کروایا

ارے آپ لوگ کھڑے کیوں ہیں بیٹھیں نا جنت تھوڑا جھجک رہی تھی اسے سمجھ
 ’’نہیں آرہی تھی کہ کس سے کیا بات کرے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

،،،،، راحب نے جنت کی جھجک محسوس کر کے بات کا آغاز کیا

،،انکل آپ جانتے تو ہیں مراد بھائی آپ کو سب بتا چکے ہیں

،،، اور انہوں نے آپ کو ہمارے یہاں آنے کی وجہ بھی بتا دی ہوگی

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

انکل آپ ہمارے بارے میں تو سب جانتے ہی ہیں پھر بھی آپ کو کوئی شک ہو

،،، تو آپ بغیر کسی جھجک کے ہماری چھان بین کروا سکتے ہیں

آخر آپ لڑکی کے والد ہیں آپ کا حق بنتا ہے کہ آپ پہلے اس شخص کے بارے

،، میں اچھے سے چھان بین کریں جسے آپ اپنی بیٹی دے رہے ہیں

ارے نہیں بیٹا ایسا کچھ نہیں ہے،، آپ دونوں میرے بیٹے ہو اور اپنے بیٹوں کی

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

،، کیسی چھان بین، ہامان مسکراتے ہوئے بولا

،،، ان کے دل میں اپنے لیے اتنی محبت دیکھ کر راحب بھی مسکرا دیا

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

ارویش آپ بھی ان لوگوں کو عائدہ کے روم میں لے جائیں اور اس سے ملا دیں

،،، تاکہ ان لوگوں کو بھی تسلی ہو جائے

، جی ضرور، ارویش مسکراتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی

،، آجاؤ جنت میں تمہیں عائدہ کے کمرے میں لے کر چلوں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

عائدہ جو کہ کھانے پینے کی اشیاء ملازم کے ہاتھوں بھجوا رہی تھی ارویش کے بیغام

،، بعد رک گئی

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

کیا ہوا آپ یہ سامان اندر کیوں نہیں لے کر جا رہی، عائدہ نے سوالیہ نظروں سے

.... ملازمہ کی طرف دیکھا

عائزہ بیٹا بڑی بی بی نے بولا ہے کہ کچھ سامان گیسٹ روم اور کچھ آپ کے کمرے میں لے جائیں وہ ایک خاتون تھیں شاید آپ کی ہونے والی نند ہو وہ آپ سے ملنے آپ کے روم میں آرہی ہیں آپ یہ اوپر لے کر جائیں میں گیسٹ روم کے لیے

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

”دوسرا بنا کے لاتی ہوں“

ٹھیک ہے آپ یہاں سب اچھے سے سنبھال لیجیئے گا میں اپنے کمرے میں جا رہی
 ،،،، ہوں عائرہ ملازمہ کو ہدایت دیتی اپنے کمرے میں چلی گئی

آجائیں آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے یہ بھی آپ کا اپنا ہی گھر

ہے

جی،،،، جنت نے مختصر سا جواب دیا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ارویش نے جنت کی جھجک محسوس کر کے اسے ریلیکس کرنا چاہا تاکہ وہ عائرہ سے

سکون سے بات کر سکے

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

ارویش جب جنت کو عائزہ کے کمرے میں لے کر گئی تو وہاں حفظہ پہلے سے ہی

،،،، موجود تھی

،،،، یہ تو شکر تھا کہ سکون سے بیٹھی ہوئی تھی

،،،،،، نہیں تو سکون سے بیٹھ جائے وہ بھی حفظہ ناممکن ہی تھا

السلام و علیکم! حفظہ نے جب ارویش اور جنت کو اندر آتے دیکھا تو جلدی سے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

،،،، کھڑی ہو کر دونوں کو سلام کیا

،،،، یہ میری چھوٹی بیٹی ہے حفظہ ، ارویش نے جنت سے حفظہ کا تعارف کروایا

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

ماشاء اللہ بہت پیاری ہے آپ کی بیٹی بلکل گریا کی طرح جنت نے حفظہ کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے کہا اتنے میں عائزہ بھی جھجکتی ہوئی اپنے کمرے میں آئی اور
،،،، آتے ساتھ ہی سلام کیا

،، یہ میری بڑی بیٹی ہے عائزہ

آجاؤ عائزہ پیچھے جنت عائزہ کو دیکھ کر حیران رہ گئی جنت تو ان کا نام تھا پر جنت کی
visit for more novels:
،،،، حور انہیں عائزہ لگی، ان کے منہ سے بے ساختہ ماشاء اللہ نکلا

عائزہ کچھ جھجک کر ان کے پاس آئی، اس میں کوئی شک نہیں تھا کہ جنت کو
،،،، دونوں بہنیں کسی حور سے کم نا لگیں

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

دونوں کی رنگت ایک جیسے تھی دونوں نے ناک میں نوز پن پہن رکھی
تھی۔۔۔۔۔۔ حفظہ کا رنگ بھی عائزہ جیسا تھا پر وہ دیکھنے میں اپنے ماں باپ
جیسی تھی پر عائزہ ان سے ذرا الگ تھی اور بہت خوبصورت

ارویش آنٹی اس رشتے سے اعتراض تو مجھے پہلے ہی نہیں تھا پر اب عائزہ کو دیکھ
کر میرا دل بھی مطمئن ہو گیا کہ یہ میرے بھائی کی بیوی بنے گی انہوں نے
عائزہ کو پیار کیا اور اسے بیڈ پر بیٹھا کر اس کے سر پر لال چٹری اورٹھائی اور اس کی
انگلی میں مراد کے نام کی انگوٹھی ڈال دی

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

رسم کرنے کے بعد جنت نے ارویش سے واپسی کی اجازت طلب کی اور عائزہ کے
سر پر پیار کیا

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

،،، آج سے آپ کی بیٹی ہماری ہوئی کہتے ساتھ ہی جنت کمرے سے باہر نکل گئی

آج سے آپ کی بیٹی ہماری ہوئی یہ الفاظ سن کر ارویش کے دل کو کچھ ہوا تھا اس

،،،، لیے اس کی آنکھوں میں نمی سی اتر آئی جسے وہ کمال مہارت سے چھپا گئی

کمرے سے جانے کے بعد جنت باقی سب کے ساتھ گیسٹ روم میں جا کر بیٹھ گئی

،،، ارویش بھی اس کے پیچھے پیچھے وہیں آگئی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

،،، ارویش نے سب کا منہ میٹھا کروایا

ارے آپ نے تو کچھ لیا ہی نہیں کھا کر دیکھیں بہت اچھا بنا ہے یہ سب عائرہ

،،،، نے خود بنایا ہے وہ بہت اچھی کوکنگ کرتی ہے

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

واؤ یہ تو بہت ٹیسی ہیں آپ نے سچ کہا عائدہ بہت اچھی کوکنگ کرتی ہے جنت

،،، کباب کھاتے ہوئے بولی

اس کے بعد تھوڑی دیر ادھر ادھر کی باتیں کرنے کے بعد وہ لوگ انہیں کل

،،،، اپنے ہاں انوائٹ کر کے اٹھ کر چلے گئے

شکر ہے آپ لوگ آگئے میں کب سے آپ لوگوں کا انتظار کر رہا تھا مراد راحب

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com اور جنت کو لاؤنج میں بیٹھے دیکھ کر بولا

،،، اوہو بھائی کو اتنی بیتابی سے انتظار تھا ہمارا

،،، راحب کی بات پر مراد نے اسے گھور کر دیکھا

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

،،، اب کل وہ لوگ آکر رسم کر جائیں گے

،،، یس، جنت نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

www.urduovelbank.com

،، او سچی،، یو آر گریٹ سسر

،،، بس بہن ہی گریٹ ہے میں نہیں، میں بھی تو ساتھ گیا تھا

”راحب منہ بسوڑ کر بولا

،، اس کی شکل دیکھ کر مراد اور جنت دونوں مسکرا دیے

، راحب نے اپنے بھائی کو مسکراتے ہوئے دیکھ اس کی خوشیوں کی دعا کی

،،،،، کیا بات ہے آپی سب ٹھیک تو ہے مراد جنت کو سوچوں میں گم دیکھ کے بولا

ہاں سب ٹھیک ہے تم نے عائرہ کو کبھی بنا پردے کے دیکھا ہے،،،، جنت نے

www.urduovelbank.com

”مراد سے سوال کیا

نہیں آپی کیوں؟ جنت مسکرا دی وہ سچ میں جنت کی تور ہے مراد ماشاء اللہ دونوں

”بہنیں چاند کا ٹکڑا ہیں مجھے فخر ہے تمہاری پسند پر“

ہاں بس ایک ہی بات کی ٹینشن ہے جس طرح وہ پردے کا خیال کرتی ہے شاید
 ’’، شادی بھی سادگی سے ہی کرے

پر میں ایسا نہیں چاہتی مراد،، میں بھی قدر کرتی ہوں پردے کی پر میرے کچھ ارمان
ہیں،، کیوں کے میری اولاد بھی تم دونوں ہو اور بھائی بھی تو میں اپنے سارے
،،، ارمان پورے کروں گی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

میری بات کان کھول کر سن لو مراد میں نے تمہاری ہر ضد مافی ہے پر یہ نہیں
،،، مانوں گی

میرے دو بھائی ہیں اور میں ان کی شادی بہت دھوم دھام سے کروں گی ہم
 بہنوں کے بھی کچھ ارمان ہوتے ہے تمہارے اتنا کمانے کا کیا فائدہ جب ہم اپنی
 ،،،،، خوشی اپنے ارمان پورے نہ کر پائیں

میں کچھ نہیں جانتی

میں ساری رسمے کروں گی مایوں، مہندی بارات، ولیمہ سب اگر منظور ہو تو ٹھیک
 ہے،،،،، نہیں تو اکیلے چلے جانا اور اپنی بیوی لے آنا

visit for more novels:

آپ کو میں نے یا میرے سسرال والوں نے کب منع کیا آپ اپنے سارے ارمان پورے کرنا بس ایک بار ان سے پوچھ لیں اور اگر ان لوگوں نے منع کر دیا تو ”میں انکل سے خود بات کروں گا“

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

آپ ٹینشن نالیں اب میں آپ کی آنکھوں میں آنسو نا دیکھوں مراد نے جنت کی

،،،، آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ساتھ ہی اسے اپنے سینے سے لگا لیا

ایک یہ ہی تو تھی جس نے ماں باپ کے بعد ان سب کو سنبھالا تھا اس لیے وہ

،،،، بھلا کیسے اپنی آپ کو ناراض کر ڈالتا

مراد شاہ ایسا کبھی بھی نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com



،،،، گلے دن ہامان ارویش رائید آبرو شاہ مینشن موجود تھے

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

جنت نے کم ٹائم میں بہت کچھ کر ڈالا تھا جس میں دونوں بھائیوں نے خوب

،،،، ساتھ دیا تھا

ہامان وغیرہ کی گاڑی شاہ مینشن کے پورچ میں پہنچ چکی تھی۔۔۔۔۔ سب لوگوں

،،،،، نے اس عالی شان بنگلے کو ستائش بھری نظروں سے دیکھا

اردو پیکر

visit for more novels:

راحب اور مراد ان کے استقبال کے لیے پہلے سے دروازے پر کھڑے تھے یہ

دیکھ کر ہامان کو بہت اچھا لگا تھا۔۔۔۔۔ مراد آج جس مقام پر تھا اور ایک شاندار

پرسنیلٹی کا مالک ہونے کے ساتھ ساتھ مغرور بھی تھا پر ان سب کے ساتھ باتیں

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

کرتے ہوئے اور ان سے ملتے ہوئے اس کی نظروں میں عزت اور احترام ہوتا

تھا۔۔۔۔۔

یہ دیکھ ہامان کا سینہ فخر سے چوڑا ہو گیا تھا کہ اسے اتنا اچھا داماد جیسا بیٹا ملا ہے

۔۔۔۔۔

السلام و علیکم ! اینڈ ویلکم انکل آنٹی راحب مراد نے سب کو سلام کرنے کے

visit for more novels:

ساتھ ویلکم کیا اور اندر لے گئے۔۔۔۔۔
www.urdu-novel-bank.com

جنت ارویش آبرو کو ہال میں اور راحب مراد مرد حضرات کو گیسٹ روم میں لے

گئے۔۔۔۔۔

سلام دعا کے بعد کچھ ادھر ادھر کی باتوں کے بعد ہامان نے مراد کو عاثرہ کے نام کی انگوٹھی پہنائی اور سب نے مراد کو مبارکباد دی -----

عورتوں کی طرف بھی مبارکباد کا سلسلہ چلا اور کھانے پینے کے بعد جنت نے ارویش اور مراد نے ہامان سے بات کی -----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

انکل وہ مجھے کچھ کہنا تھا ہاں بیٹا جو کہنا ہے کھل کر کہو ----- تمہیں جھجھکنے کی ذرا بھی ضرورت نہیں ہے -----

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

اب تو آپ آفیشل میرے بیٹے ہو اور ایک بیٹے کو باپ سے بات کرتے ہوئے

جھجھک نہیں کرنی چاہیے۔۔۔۔۔

ہامان کی بات سن کر مراد کو کچھ تسلی ہوئی تو اس نے اپنی بات کا آغاز کیا۔۔۔۔۔

وہ انکل میری آپنی صرف بڑی بہن نہیں ماں دوست سب کچھ ہے۔۔۔۔۔ انہوں

نے اپنی جوانی ہم دونوں بھائیوں پہ وار دی ہے۔۔۔۔۔ ہمیں کبھی کسی چیز کی کمی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

محسوس نہیں ہونے دی۔۔۔۔۔

ہر بہن کی طرح ان کے بھی ہم بھائیوں کو لے کر کچھ ارمان ہیں کچھ تمنائیں

ہیں۔۔۔۔۔

ہم چاہتے ہیں کہ وہ اپنا ہر ارمان پورا کریں۔۔۔۔۔

وہ چاہتی ہیں کہ یہ شادی بہت دھوم دھام سے ہو ہر رسم و رواج کے ساتھ پر
آپ کے رہن سہن دیکھ کر کچھ پریشان ہے تو اگر آپ کو بہتر لگے تو پلیز میری آپی
کی تمنا پوری کر دیں۔۔۔۔۔

آپ فکر نہیں کریں ہم آپ کے رواج کا بھی خیال رکھیں گے۔۔۔۔۔ میں عاثرہ
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com
سے تب تک نہیں ملوں گا جب تک وہ میری شریک حیات بن کر میرے گھر
نہیں آجاتی۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

اور باقی پردے کا بھی خیال رکھیں گے آپ بس ان کی مراد پوری کر دیں مراد نے
اپنی بات مکمل کر کے ہامان کو دیکھا -----

فکر نہیں کرو بچے ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے ہم سمجھ سکتے ہیں ----

مجھے اچھا لگا تم اپنی بہن کے ارمانوں کی قدر کرتے ہو۔۔۔۔ ہمیشہ خوش رہو میں
خوش نصیب ہوں جسے تم جیسا داماد مل رہا ہے۔۔۔۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ادھر جنت نے بھی اپنے دل کی بات آبرو ارویش کے آگے رکھ دی تھی دونوں
پریشان ہوئی تھی کیوں کے عائرہ کو ہلہ گلہ پسند نہیں تھا۔۔۔۔۔

اس لیے انہوں نے ہامان سے بات کر کے انہیں بعد میں اس بارے میں بتانے کا بولا۔۔۔۔۔ پر جنت یہاں شادی کی تاریخ بھی پکی کرنا چاہتی تھی تبھی ذور بھی دیا تو انہوں نے ہامان کو سب کچھ بتا دیا۔۔۔۔۔

او ہو،،، ہامان کی جان کیوں چھوٹی چھوٹی باتوں پر پریشان ہوتی ہو۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

”..... میں ہوں نا

آپ ان کو مطمئن کر کے شادی کی تاریخ رکھ لیں میں پھر بات کرتا ہوں۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے
،،، اور کچھ جان ہامان

،،، نہیں بس یہی کہنا تھا

آپ کو تو شرم نہیں آتی اتنے ٹینشن بھرے ماحول میں بھی آپ کو رومانس کرنے
،،،، کی سوجھ رہی ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کب بدلیں گے آپ ہامان-----

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

کبھی نہیں جانم اگر ہم بدل گئے تو آپ نے ہی پچھتانا ہے ہامان شرارت سے کہتے

،،،،، واپس چل دیا

اف اسد بچائیں ان سے بیٹی بیاہنے جا رہے ہیں حرکتیں ان کی کالج بوائے والی
ہیں۔۔۔۔۔ ارویش بھی ہامان کی باتوں سے سرخ ہوتی اندر چل دی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ارویش نے جب جنت کو آکے تاسلی دی تو دیر ناکرتے ہوئے انہوں نے شادی
کی تاریخ پکی کر دی۔۔۔۔۔ مراد کے چہرے سے مسکراہٹ جدا ہونے کا نام نہیں
لے رہی تھی اور وہ بہت بے صبری سے اس پل کا انتظار کر رہا تھا جب وہ عاڑہ
کو اپنے روبرو دیکھے گا۔۔۔۔۔

دونوں گھروں میں شادی کی تیاریاں زور و شور سے جاری تھیں۔۔۔۔

مراد نے اپنی پسند کے سارے ڈریسز خرید کر عائزہ کے گھر بھجوا دیے تھے۔۔۔۔۔

ارویش نے جب عائزہ کو اس کی نند کی خواہش اور مراد کی التجا بتائی تو اس نے واویلا کیا کہ وہ سادگی سے نکاح کرنا چاہتی ہے۔۔۔۔۔ پر ہامان نے بیٹی کو سمجھایا کہ دین کے ساتھ دنیا داری بھی نبھانی پڑتی ہے اور ہم کسی کے ارمانوں کا خون کر کے اپنی بیٹی کا آشیانہ نہیں سجا سکتے تو وہ مان گئی۔۔۔۔۔

visit for more novels

www.urdu-novelbank.com

جب حفظہ سامان لے کر عائزہ کے کمرے میں آئی تو آبرو بھی وہی بیٹھی ہوئی تھی اور کب سے عائزہ کو میاں بیوی کے رشتے کی نزاکت کے بارے میں سمجھا رہی تھی

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

----- حفظہ دھرام سے دروزا کھول کر اندر آئی۔۔۔۔۔ اوہو،،، حفظہ کیا ہو گیا ہے

اتنی جلدی کس بات کی ہے -----

سوری آبرو ڈارلنگ،، وہ کیا ہے نا آپو کے وہ یعنی مراد بھائی نے خود شلپنگ کر کے

سامان بھیجا ہے اور ماما نے سختی سے منع کیا ہے کہ اس سامان پر پہلا حق آپو کا

ہے تو وہی کھولیں گی اور مجھے بہت جلدی ہے دیکھنے کی اس لیے جلدی جلدی میں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زور سے کھل گیا۔۔۔۔۔

آبرو حفظہ نے گھور کر اسے دیکھا پر وہ ان کی گھوری کو اگنور کر گئی اور بیڈ پر خود بیٹھ

کر سامان درمیان میں رکھا یہ لو آپو پلیز جلدی کھولیں نا مجھے دیکھنا ہے۔۔۔۔۔

چچی ان کو شرم نہیں آتی یہ سب لینا ضروری تھا کیا اور یہ کپڑے میں ایسے
کپڑے نہیں پہنتی کتنے ڈیپ گلے ہیں ان سب کپڑوں کے ----- مجھ سے تو
دیکھے نہیں جا رہے پہنوں گی کیسے ----- آپ کسی طرح انہیں یہ واپس کر
دیں ----- پاگل ہو تم وہ تمہارا ہونے والا شوہر ہے اس نے اتنی چاہ سے یہ سب
تمہارے لیے لیا ہے اور تم نخرے دیکھا رہی ہو -----

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

آبرو نے اسے گھورا اور مزید ڈانٹا۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے تم ایسے کپڑے نہیں پہنتی پر شادی کے بعد سب چلتا ہے اور یہ کپڑے تم نے کونسا دنیا والوں کو دیکھانے ہیں اپنے شوہر کو ہی پہن کے دیکھانے ہیں۔۔۔۔۔ اور رہی بات ویڈنگ ڈریس کی تو

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

شہرمانے والے انداز میں بولی۔۔۔۔۔

نا۔۔۔ مجھے تو شرم آگئی یہ کہتے ساتھ ہی حفظہ وہاں سے بھاگ گئی اور پیچھے آبرو کا

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

امید نہیں تھی۔۔۔۔۔ آبرو کو تو دونوں بہنوں کو تنگ کر کے مزہ ہی آگیا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا اس کا قہقہہ اب بھی بند نہ ہوا اور عائزہ دل پر ہاتھ رکھ کر اپنی دھڑکنیں سننے

لگی اور شرم سے چہرہ ہاتھوں میں چھپا لیا۔۔۔۔۔

جنت کی فرمائش کے مطابق مایوں مہندی ہر رسم رواج کے ساتھ ہو گئی تھی

-----آج بارات اور نکاح تھا ہامان نے سب انتظامات ہال میں کیے تھے۔-----

منگے سے منگنا ہوٹل بک کروایا تھا ایسا لگتا تھا کہ آدھا پاکستان یہیں پر ہے۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کیونکہ کے ہامان اور مراد کے جاننے والے بہت تھے کچھ دیر میں بارات آنے کا

شور ہوا تو ہامان کچھ لوگوں سے ایسکیوز کرتا بارات کی طرف متوجہ ہوا اور بہت ہی

شاندار طریقے سے دولہے کا استقبال کیا گیا۔۔۔۔۔ اور لاکر اسٹیج پر بیٹھایا گیا جیسے ہی

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

ہامان لیڈیز کی طرف آیا اور ارویش کو ڈھونڈا جو ان کو برائیدل روم سے نکلتی نظر آئی جو گولڈن ریڈ نیٹ کی ساڑھی پہنے ہامان شاہ کا دل دھڑکا گئی تھی۔۔۔۔۔

یار آج تو ہم پر رحم کیجیے ہم اپنی بیٹی کی شادی سکون سے انجوائے کرنا چاہتے ہیں۔۔۔۔۔ ہامان نے ارویش کے پاس جا کر اس کے کان میں سرگوشی کی۔۔۔۔۔ تو ہم نے کب منع کیا ہے آپ کو۔۔۔۔۔ ضروری تو نہیں ہے ہر بات

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زبان سے ہی ادا ہو۔۔۔۔۔

آپ جو یہ شعلہ بار حسن لے کر گھوم رہی ہیں ایسے میں ہم کیا انجوائے کریں گے۔۔۔۔۔

ہامان آپ پھر شروع ہو گئے شرم کر لیں آج کے دن تو کچھ خیال کریں آدھی دنیا
یہاں پر ہے کیا سوچیں گے لوگ بیٹی بیاہ رہے ہیں یا خود کو-----

تو یہ آپ سوچیں نا جانم ایسی حالت میں آئیں گی تو ہم معصوم کہاں جائیں
گے-----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اسد جی ہامان یہ ڈریس آپ لائے تھے نا اگر نہ پہنتی تو بھی آپ نے ناراض ہونا تھا
اب پہن لیے ہیں تو آپ سارا الزام مجھ پر لگا رہے ہیں-----

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

[illegible]

بے بی پنک کمر کے نیٹ کی لنگا چولی پہنے ایک ہاتھ میں بہت خوبصورت سی

واچ۔۔۔ دوسرے میں بھر کے چوڑیاں پہنے۔۔۔۔۔ چہرے پر حجاب کیسے اس کی

مبھی بس آنکھیں ہی نظر آرہی تھیں راحب کا دل دھڑکا گئی تھی۔۔۔۔۔

جیسے ہی راحب ہوش میں آیا اسے حفظہ کو دیکھ کر شرارت سو جھی کیونکہ اس دن

کی تکرار کے بعد آج سامنا ہوا تھا تو اتنا اچھا موقع وہ کیسے چھوڑ دیتا۔۔۔۔۔

چلیں بھائی میں ہوں آپ کی پیاری سی معصوم سی اکلوتی سالی تو نکالیں میرا

،،،، نیک

خیال کر مراد یہ معصوم سی سالی آپ کو چونا لگا کے لوٹ نالے مراد کے دوست
نے کہا۔۔۔۔۔

بھائی یار اپنا والٹ چیک کرو میں تو بھول ہی گیا تھا اس جمعرات ہے لوگ چندا
مانگنے آتے ہیں پر میں تو سکے لانا بھول گیا بس یہ 5 والا سکا ہے۔۔۔ جی تو معصوم
سی اکلوتی سالی صاحبہ یہ لیجیے آپ کا چندا،،، مراد کی بیک سائیڈ پر کھڑے راحب
نے ہانک لگا۔۔۔۔۔

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

پر چپ کر گئی کیونکہ اس کی اماں نے اسے وارن کیا تھا کہ ایسا کوئی کام مستی مزاج میں نا کرے جس سے اس کی بہن کو اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے -----

ابھی حفظہ کچھ کہتی رائید اور آبرو اس کا ساتھ دینے آگئے۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

ہاں بھئی ابھی تک دلے صاحب کو دودھ نہیں پلایا بچے۔۔۔۔۔ نہیں چلو وہ کیا

ہے نا مراد بھائی نے اپنے ساتھ جو باڈی گارڈ انکل رکھے ہیں نا ان کا بھی خیال

رکھنا ہے تو وہی کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

وہ دودھ پلائی کے مجھے سکے دے رہے ہیں تو میں سوچ رہی تھی اب ہمارے

بھائی نے اتنے غریب چیلے رکھے ہوئے ہیں تو میں ان کا خیال کر کے انہیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

واپس دے دیے۔۔۔۔۔

فری میں دودھ پلا دیا یہ بھی کیا یاد کریں گے کہ مراد بھائی کی سالی کتنی سخی

ہے۔۔۔۔۔

حفظہ کی بات سن کر سب لوگوں کے جاندار قمقمہ نکلے راحب بیچارہ شرمندہ ہو کر رہ گیا۔۔۔۔۔

اس طرح ہنسی مذاق میں رخصتی کا ٹائم آگیا اور رخصتی کے وقت حفظہ ،،ارویش
آبرو عائرہ بہت روئے یہ وقت ہوتا ہی نازک ہے پر ہر بیٹی کو اپنے گھر جانا ہوتا ہے
visit for more novels:
ہامان کا بھی دل چاہا پھوٹ پھوٹ کر رو دے پر وہ مرد تھا اپنی بیٹی کو سینے سے لگا
کے دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا اور سب گھر کو چل دیے۔۔۔۔

،،جنت نے گھر آکر کچھ رسم کمر کے عائزہ کو مراد کے کمرے میں لا کر بیٹھا دیا

تھوڑی دیر بعد مراد بھی راحب لوگوں سے جان چھڑوا کر اپنے کمرے میں آگیا

،،، السلام و علیکم ! مراد نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے عائرہ کو سلام کیا

،،، عائرہ نے سر ہلا کر اس کے سلام کا جواب دیا

”کیسی ہیں“

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

novelbank.com
،، ٹھیک ہلکی سی دھیمی آواز میں جواب دیا گیا

تمہیں پتا ہے تمہاری آواز میرے جینے کی وجہ ہے جب پہلی بار سنی تھی میں تب

”سے ہی اپنا بھی نہیں رہا تھا

،،عائزہ اسے حیرانی سے دیکھ اور سن رہی تھی

NOVEL BANK

،،، مراد اس کو خود کو ایسے دیکھتے دیکھ کر ہنس دیا

آپ مجھے پہلے سے جانتے ہیں؟؟

یس،، مراد مسکرا کر بولا

،، بلکہ تمہاری آواز اور حیا نے ہی تو مجھے تمہارا دیوانا کیا ہے

اور مراد نے اسے پہلے سے لے کر اب تک سب بتا دیا جسے سن کر عائزہ بہت

،،، حیران ہوئی تھی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

میں وعدہ کرتا ہوں میری جانم میں تمہیں بے تحاشہ چاہوں گا، پیار کروں گا، خیال

،، رکھوں گا، عزت دوں گا مان دوں گا

تم میرا پہلا اور آخری پیار ہو،، تم میرا جنون ہو۔۔۔

،، بس کبھی خود سے مجھے جدا نا کرنا۔۔۔۔۔ کبھی بھی میرے عشق پہ شک مت کرنا

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

،،، اب کچھ بولو بھی یا آج بھی خاموش ہی رہنا ہے اب تو محرم ہوں تمہارا

مجھے نہیں پتہ میں آپ کی ان باتوں کا کیا جواب دوں پر میں اتنا جانتی ہوں ہمارا

جوڑا پہلے سے آسمان پر بن گیا تھا تبھی اللہ نے آپ کے دل میں میرے لیے

،،، محبت ڈال دی

میں بھی آپ سے وعدہ کرتی ہوں پوری ایمانداری سے آپ کی بن کر رہوں

،،، گی،،، پوری ایمانداری سے اس رشتے کو نبھاؤں گی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

،،، کبھی آپ کی امانت میں خیانت نہیں کروں گی

،،، آپ کی فرماں بردار بن کے رہوں گی

،،، اپنی بات مکمل کر کے وہ نظریں جھکا گئی

،،، وہ مراد کی آنکھوں کا پیغام خوب اچھے سے سمجھ رہی تھی

،، اس کی باتیں سن کر مراد کو اپنے دل میں سکون سا اترتا ہوا محسوس ہوا

اب اگر اجازت ہو تو کیا میں تمہارا یہ نقاب اتار سکتا ہوں؟؟

،،مراد نے اس سے اجازت چاہی

،، مراد کی بات سن کر عائزہ شرم سے اپنا سر مزید جھکا گئی

مراد نے اس کی تھوڑی تلے ہاتھ رکھ کر اس کا چہرہ اوپر کیا اور اپنے ہاتھوں سے

،،، اس کا حجاب کھولا

visit for more novels:

www.urduNovelBank.com

،، چاند سا مکھڑا دیکھ کر مراد دنگ ہی رہ گیا

،، اس کے منہ سے بے ساختہ ہی ماشاء اللہ نکلا

،،کیا تم انسان ہو

،،دونوں کی دھڑکنیں تیز ہو رہی تھیں

،، مراد نے آہستہ آہستہ اس کے سب زیورات اتار کر سائڈ ٹیبل پر رکھ دیے

،، اور خود کے ہاتھ اس کے بلاؤز کی ڈوریوں میں الجھانے لگا

میں خود چینج کر لوں گی۔۔۔۔۔ کمر پر اس کی سر سرائی انگلیوں کا لمس محسوس کرتی
 ،،،، وہ جلدی سے بول اٹھی

مراد جو اس کے حسن میں کہیں گم سا ہو گیا تھا اس کی کپکپاتی آواز سن کر ہوش

visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

،، کی دنیا میں واپس آیا

میں ہوں نا آج یہ کام مجھے کرنے دو اس نے ہلکے سے اس کے کان میں سرگوشی

،،، کی

،،، عائرہ شرم کے مارے مراد کے سینے میں منہ چھپا گئی

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

مراد نے اس کے بلاؤز کی ڈوری میں انگلی پھنسا کر اس کی موتیوں والی ڈوریاں توڑ
ڈالیں۔۔۔۔۔ جس سے موتی ٹوٹ کر بیڈ پر گر گئے اور بلاؤز اس کے کندھوں سے

،،، نیچے سرک گیا

،،، مدہوشی کے عالم میں مراد نے وہاں پر اپنا لمس چھوڑا

،،، مراد،،، عائزہ اپنے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی

اششششش،،، باکی باتیں صبح کریں گے جانم ابھی مجھے تمہارے حسن کو خراج بخشنے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

،،، دو

ابھی تم صرف میری دھڑکنیں سنو اور مجھے محسوس کرو یہ تمہیں میری تڑپ بتائیں

،،، گی

کہتے ساتھ ہی مراد اس کے ہونٹوں پر جھک گیا اور جا بجا وہاں پر اپنے لمس

،،،، چھوڑنے لگا

،،، ہونٹوں سے گردن تک کا سفر اس نے بڑی آسانی سے طے کیا

،،، مراد نے عائزہ کا چہرہ دیکھا جو شرم کے مارے لال ٹماٹر ہو رہا تھا

،،، یہ دیکھ مراد کو اس پر اور زیادہ پیار آنے لگا

،،، اس نے جلدی سے اپنی شیر اتار کر سائیڈ پر پھینکی اور خود اس پر جھکتا چلا گیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

،،، مراد نے عائزہ کو پور پور اپنی محبت میں نہلایا

،،، جگہ جگہ اپنی محبت کی چھاپ چھوڑنے لگا

آج کی رات مراد نے اپنے اور اس کے بیچ کے تمام تر فاصلے مٹا ڈالے اور ایک

خوبصورت سی رات اپنے اختتام کو پہنچی



صبح جب عائرہ کی آنکھ کھلی تو خود کو مراد کے حصار میں پایا جو اسے کسی قیمتی متائے جان کی طرح سینے سے لگائے سو رہا تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

مراد کو شرٹس لیس دیکھ کر عائزہ کو شرم سی آئی۔۔۔۔۔ احتیاط کے ساتھ مراد کے
حصار سے نکل کر شاور لینے چلی گئی۔۔۔۔۔ جب باہر آئی تو مراد بھی جاگ چکا
تھا۔۔۔۔۔

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

تھا۔۔۔۔۔

عائزہ تو اس کی حرکت سے ہی خود میں سمٹ کر رہ گئی اس میں کچھ کہنے کی ہمت
کہاں بچی تھی۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

مراد نے عائزہ کے کاندھے پر اپنے لب رکھے اور کاندھوں سے ہوتے ہوئے آہستہ

آہستہ گردن تک پہنچ گیا۔۔۔۔۔ اس کے ایسا کرنے پر عائزہ کانپ کر رہ

گئی۔۔۔۔۔

م م مراد،،، عائزہ نے ٹوٹے ہوئے الفاظ میں اس کا نام لیا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جی مراد کی جان،،، مراد نے اس کی کان کی لو کو چومتے ہوئے جواب دیا۔۔۔۔۔

پ پ پلیزن نن نماز کا ٹائم ہو رہا ہے آپ بھی فریش ہو جائیں۔۔۔۔۔

عائزہ تو اس کی دیوانگی میں ہی کہیں کھو سی گئی تھی۔۔۔۔

اس نے عائزہ کے ماتھے پر بوسہ دیا۔۔۔۔ پھر اس کی تھوری پر اپنے ہونٹ رکھے
اس کی بڑھتی جسارتوں کو دیکھ کر عائزہ جی جان سے لرز گئی تھی۔۔۔۔

ابھی مراد گردن سے نیچے آتا کہ اسے عائزہ کی ٹوٹی پھوٹی آواز سنائی دی۔۔۔۔۔ م

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

م م مراد،،، پ پ پ پلینز،،، ن ن نماز کو دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔۔۔۔ مراد

عائزہ کے سینے پر شدت بھرا لمس چھوڑتے پیچھے ہوا۔۔۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

میں فریش ہو کر نماز پڑھ لوں تب تک تم بھی پڑھ لو۔۔۔۔۔ اور میرے آنے سے پہلے تم باہر مت جانا۔۔۔

اوکے،،،، مراد نے عائزہ کو حکم دیا۔۔۔

جی،،، عائزہ نے نظریں جھکا کر ہی جواب دیا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مراد عائزہ کا گال تھپ تھپا کر واشروم چلا گیا اور عائزہ نماز کی تیاری کرنے لگی۔۔۔۔۔

کچھ دیر میں دونوں نماز پڑھ کر فارغ ہو چکے تھے۔۔۔۔۔

Visit For More Novels : www.urdu-novelbank.com Page 146

E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/0029103061756508)

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

مراد کمرے میں آیا تو عاثرہ اس کا ہی انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔ مراد اس کی
فرمانبرداری پر مسکرا دیا۔۔۔۔۔

مراد میں آپ کے لیے چائے لاؤں، اس نے مراد کو کمرے میں آتے دیکھ کر سوال
کیا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

نہیں میری جان میں صبح چائے نہیں جو س پیتا ہوں۔۔۔۔۔ پر تم رکو میں
تمہارے لیے کسی ملازم سے کہہ کر بنواتا ہوں۔۔۔۔۔

نہیں مراد،،،، میں چائے نہیں پیتی۔۔۔۔۔

اچھا تو پھر جس منگواؤں۔۔۔۔

نہیں میں جو سبھی نہیں پیتی۔۔۔۔

تو پھر؟؟ اب کی بار مراد نے سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

میں ایک ہی بار میں بریک فاسٹ کرتی ہوں وہ بھی ہیوی۔۔۔۔۔

اس کی بات سن کر مراد حیران ہوا تھا کیونکہ کے عائرہ کی جسامت سے نہیں لگتا

تھا کہ وہ ہیوی ناشتہ کرنے کی عادی ہوگی۔۔۔۔۔

عائزہ نے سر ہلایا اچھا بتاؤ کیا کھانا ہے میں وہی بنوا دیتا ہوں۔۔۔۔۔

نہیں مراد ابھی دل نہیں ہے اتنی صبح دل نہیں چاہ رہا۔۔۔۔۔

اچھا تو تم انتظار کرو میں ابھی آیا یہ کہہ کر مراد اپنا ٹریک سوٹ پہن کر آیا اور عائزہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے ساتھ جم روم میں لے گیا جسے دیکھ کر عائزہ حیران

ہوئی۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

اور مراد اس کی حیرانی دیکھ کر مسکرا دیا اور اپنی جیکٹ کی زپ کھول اسے اتار

دیا۔۔۔۔

وہ بلیک بنیان اور بلیک ٹراؤزر پہنے ورزش کرنے لگا۔۔۔۔۔

اور ساتھ ساتھ عائزہ کو دیکھ رہا تھا جو پورے روم کا جائزہ لے رہی تھی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تھوڑی دیر بعد روم کا دروازہ بجا۔۔۔۔۔

عائزہ جان جاؤ ملازمہ ہوگی ان سے جس لے کر اسے وہیں سے چلتا کرو۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

عائزہ نے جی کہہ کر دروازہ کھولا اور جوس لے کر دوبارہ سے دروازہ بند کر کے مراد کے پاس آئی جو ٹاول سے اپنا پسینہ خشک کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔

پسینہ خشک کرنے کے بعد مراد نے ٹاول کو دور اچھالا تو عائزہ اسے گھور کر رہ گئی۔۔۔۔۔۔ مراد یہ کیا طریقہ ہے ایسے کون اچھالتا ہے۔۔۔۔۔۔ عائزہ مراد کو جوس دے کر بولی اسے چھوڑو یہ بتاؤ میرا جم روم کیسا لگا۔۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بہت اچھا ہے عائزہ نے صدق دل سے اس کے روم کی تعریف کی تھی۔۔۔۔۔۔

یہ لو یہ پیو مراد نے آدھا جوس پی کر آدھا عائزہ کو دیا جو چاہ کر بھی انکار نہیں کر پائی اور خاموشی سے لے لیا۔۔۔۔۔ اسے جلدی سے ختم کرو مراد نے کہا اور آگے بڑھ کر عائزہ کا ڈوپٹہ اتارا جو نماز کے لیے حجاب کی طرح لیا ہوا تھا۔۔۔۔۔

میرے سامنے ایسے رہا کرو اور بالوں کو کھلا چھوڑا کرو مجھے اچھا لگے گا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

جی ٹھیک ہے۔۔۔ عائرہ نے نظریں جھکائے مختصر سا جواب دیا۔۔۔۔

مراد نے خالی جوس کا گلاس لے کر سائیڈ پر رکھا اور عائزہ کو اپنی باہوں میں بھر کر بے خود سا ہونے لگا۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

مراد اس کی گردن پر جانبا لمس چھوڑ کر خود کو سیراب کرنے لگا۔۔۔۔۔

عائزہ بھی کچھ شرماتی گھبراتی مراد کے گلے میں بازو ڈالے اس کے بالوں میں ہاتھ پھنسائے اس کا ساتھ دینے لگی۔۔۔۔۔

جس پر مراد دل و جان سے نثار ہوا تھا۔۔۔۔۔ دونوں پاکیزہ محبت کے رنگ میں رنگے دنیا سے غافل ایک دوسرے میں گم ایک دوسرے کو سکون دینے لگے۔۔۔۔۔

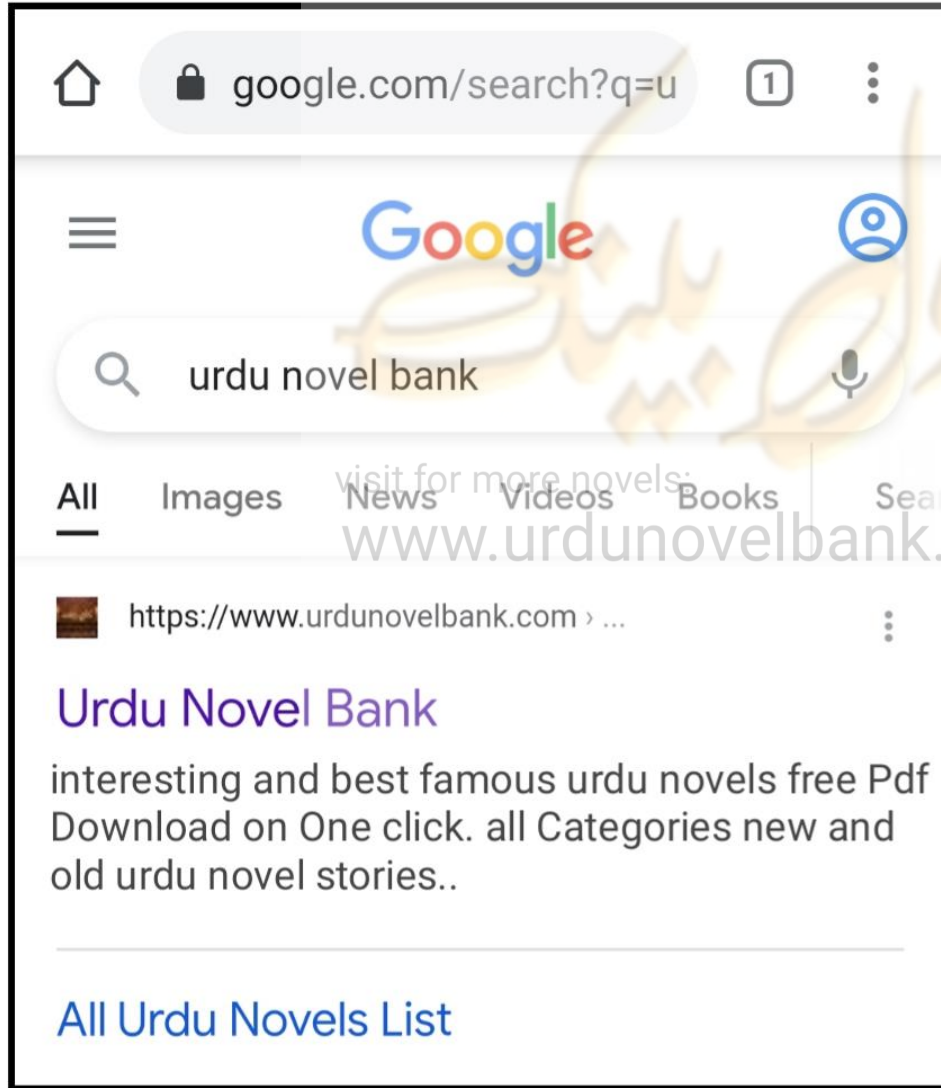
visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com



اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں ---

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

اف اسدیہ لڑکی آج بھی ابھی تک سو رہی ہے معلوم بھی ہے کہ بہن کو ناشتہ
دینے جانا ہے ارویش بوکھلائی بوکھلائی سی کام کرتی بڑبڑا رہی تھی-----

زبیدہ تم کچن دیکھو میں جا کر اس لڑکی کو جگاؤں-----

جی بی بی جی،،، ملازمہ نے سر جھکائے جواب دیا اور اپنے کام میں مصروف

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہو گئی-----

ارویش ابھی سیڑھیاں چڑھتی کہ اسے حفظہ نک سک سی تیار ہوئی گاؤن پہنے نیچے
اترتی نظر آئی-----

شکر ہے تم آج جلدی اٹھ گئی میں کیا کیا دیکھوں۔۔۔۔۔۔ جلدی کرو ہمیں ٹائم
سے پہلے پہنچنا چاہئے۔۔۔۔۔۔

ہاں ہم ٹائم سے پہنچ جائیں دلہن دلہا بیشک ابھی تک اٹھے بھی نہ ہوں حفظہ اپنی
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com
ہی دھن میں بولتی گئی اسے چپ تو ارویش کی چپل نے کروایا۔۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

آہہ ماما اب آپ کی اولاد جوان ہو گئی ہے آپ چپل اٹھاتی اچھی لگتی ہیں،، حفظہ
منہ کے زاویے بناتے ہوئے بولی لیکن ارویش کی گھوری دیکھ کر فوراً چپ ہو گئی

سب ہو جائے گا ماما آپ پریشان نہ ہوں-----

وہ ارویش کے چہرے پر پریشانی دیکھ کر بولی-----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں ابھی جاتی ہوں حفظہ نے ماں کو کاندھے سے پکڑ کر تسلی دی اور سب لے

کر ڈرائیور کے ساتھ شاہ مینشن چل دی-----

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

وہاں پہنچ کر ڈرائیور سے سب باہر نکالنے کو کہا اور خود چلتی ہوئی اندر آگئی۔۔۔۔۔

اندر آکر حفظہ نے نظریں گھمائیں تو اسے راحب سیڑھیوں سے اترتا نظر آیا جسے دیکھ کر اسنے منہ بگاڑا اور وہ اسے دیکھ کر مسکرا دیا۔۔۔۔۔

کیوں بھئی چوڑی تمہیں کل کا چندا کم پڑ گیا تھا جو صبح صبح یہاں ٹپک پڑی اور چندا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com
لینے۔۔۔۔۔

راحب نے جان بوجھ کر اسے چھیڑا۔۔۔۔۔ تم اپنی بکواس بند کرو ساندھ نہیں تو
میں نے تمہارے دانت توڑ دینے ہیں۔۔۔۔۔

تم جنگلی بلی راحب نے بھی آہستہ آواز میں اسے جواب دیا۔۔۔۔۔

اور دونوں ڈانٹنگ ہال میں چل دیے۔۔۔۔۔

مراد عائرہ دونوں دنیا سے غافل ایک دوسرے میں گم تھے۔۔۔۔۔ مراد کب سے

عائرہ کے ہونٹوں پر جھکا اپنی بیاس بجھا رہا تھا۔۔۔۔۔ عائرہ نے بھی اسے روکا

نہیں تھا اور اس کا ساتھ دے رہی تھی۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

جب مراد کو لگا کہ عائزہ کی سانس بند ہونے کو ہے تب اس نے عائزہ کے

ہونٹوں کو آزاد کر کے اس کے دل کے مقام پر اپنے ہونٹ رکھے۔۔۔۔۔ اور

کاندھے سے اس کی شرٹ نیچے کر کے وہاں اپنے لمس چھوڑنے لگا۔۔۔۔۔ ابھی

یہ پیش قدمی جاری تھی جب باہر دروازے پر دستک ہوئی۔۔۔۔۔

کون ہے؟؟؟ مراد ہوش میں آتے ہی اس قدر زور سے بولا کہ باہر کھڑی ملازمہ اندر

تک کانپ گئی۔۔۔۔۔ اسے اس وقت یہ ڈسٹرینس ذرا بھی اچھی نہیں لگی تھی

۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

مجھے جانا ہے اور آپ اجازت بھی نہیں دی رہیں۔۔۔۔۔ م م میں نے کب منع

کیا۔۔۔۔۔ آپ خود آگئے عائرہ سے بولا ناگیا تو جلدی سے مراد کے سینے سے لگ

گئی اور مراد اسے شرماتا دیکھ کر قہقہہ لگا گیا۔۔۔۔۔

اور سے اپنی باہوں میں بھر لیا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

مراد اور عائرہ کچھ ہی دیر میں فریش ہو کر ڈائننگ ہال میں آئے تو جنت نے دونوں

کو گلے لگا لیا۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

عائزہ حفظہ سے ملی حفظہ تو اپنی بہن کا نکھرا نکھرا سا چہرہ دیکھ کر حیران رہ

گئی۔۔۔۔۔ خوبصورت تو وہ پہلے ہی بہت تھی پر آج مراد کی محبت کے رنگ بھی

اس کے حسن کو چار چاند لگا گئے تھے۔۔۔۔۔

بے ساختہ سب نے عائزہ کو دیکھ کر ماشاء اللہ کہا اور کھانا کھانے بیٹھ گئے۔۔۔۔۔

visit for more novels:

ارے یہ تو بہت زیادہ ہے مراد نے کھانے کے اتنے سارے لوازمات دیکھ کر

کہا۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

مراد میں حفظہ سے یہی بول رہی تھی انکل آنٹی نے یونہی اتنا کچھ کر ڈالا

اس کی ضرورت نہیں تھی-----

ارے ضرورت کیوں نہیں تھی ضرورت تھی----- میری آپنی لائٹ کھانا نہیں کھاتی
اور آپ لوگوں کو پتا نہیں تھا-----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آپ لوگ شاید لائٹ کھانا کھاتے ہیں یہ بیوی سب ماما نے اس لیے بھیج دیا ماما کو
معلوم نہیں تھا کہ آپ لوگ کیسا کھانا کھانا پسند پسند کریں-----

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

اس لیے سب بھیج دیا جو کے لائیٹ میں جمیم بریڈ بٹر جس تھا جب کے ہیوی میں
سری پائے، حلوہ پوری، حلیم، بیف، آملیٹ ہاف فرائی اور فرائی انڈا پرائٹھے
تھے-----

سوری گریا میں تو ہمیشہ سے ہی لائیٹ ناشتہ کرتی ہوں پر یہ دونوں کبھی کبھی ہیوی
ناشتہ کر لیتے ہیں-----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بلکل اور آج تو ہماری عید ہوگئی ہے میں تو جی بھر کر کھاؤ گا راحب نے کہا تو
حفظہ بس اسے گھور کر رہ گئی بوکھر کہیں کا وہ آہستہ آواز میں بولی تھی-----

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

سب لوگوں نے خوش ماحول میں ناشتہ کیا مراد نے عائزہ کو اپنے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھایا تھا اور ایک ہاتھ سے نیچے اس کا ہاتھ تھام لیا جسے وہ کب سے چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔۔

عائزہ مراد کو گھور کر بھی دیکھ چکی تھی اور نظروں سے الٹا بھی کر چکی تھی پر مراد ڈھیٹ بنا مزے سے اس کی حالت انجوائے کرتا کھانا کھا رہا تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

عائزہ کبھی شرماتی کبھی گھبراتی اپنا ہاتھ چھڑوانے کی جدوجہد میں ہار کر سکون سے کھانا کھانے لگی۔۔۔۔۔ وہ اتنا تو جان گئی تھی کہ مراد جو ٹھان لے وہ کر کے ہی رہتا تھا اور کسی کی نہیں سنتا۔۔۔۔۔۔۔

جب سب کھانا کھا کر فارغ ہوئے تو حفظہ نے جانے کی اجازت لی -----

ڈرائیور تو کب کا چلا گیا ہے تمہیں مراد چھوڑ آئے گا،،،، جنت نے ڈرائیور کو واپس بھیج دیا تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

حفظ کے ساتھ عائزہ راحب باہر اسے سی آف کرنے گئے تھے اور مراد اندر ایک ضروری کال اٹینڈ کر رہا تھا جو کہ اسے بچ میں آگئی تھی۔-----

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

وہ کال اٹینڈ کر کے واپس آیا تو راحب سے مخاطب ہوا۔۔۔۔۔ راحب تم حفظہ کو
گھر چھوڑ دو مجھے ایک ضروری کام سے جانا پڑ رہا ہے۔۔۔۔۔ حفظہ بیٹا میں تمہیں
چھوڑ آتا پر ابھی جلدی ہے۔۔۔۔۔

کوئی بات نہیں بھائی میں چلی جاؤں گی آپ کوئی ٹیکسی کروا دیں یا کسی ڈرائیور کو
بولیں مجھے گھر چھوڑ آئے۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مجھے راحب کے ساتھ نہیں جانا۔۔۔۔۔

کیوں گریبا حفظہ کی بات پر عائزہ راحب نے اس گھورا۔۔۔۔۔

کیونکہ بھائی آپ کے بھائی کو ابھی ڈرائیونگ سیکھنے کی ضرورت ہے اس نے
سب کو سارا واقع سنایا جسے سن کر مراد نے راحب کو گھورا -----

آپ راحب بھائی کو ایسے نادیکھیں یہ بھی کچھ کم نہیں ہے اسے میں اچھے سے
جانتی ہوں ----- پہلے فرمائش کرتی ہے تیز ڈرائیونگ کی پھر برداشت بھی نہیں کر

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com راحب کی سائیڈلی ----- پاتی،،، عائرہ نے

آپی آپ کو ایک دن میں اس نے کیا گھول کر پلا دیا ہے جو آپ اپنی معصوم بہن
کو چھوڑ کر اس کا ساتھ دے رہی ہیں -----

ہاں جانتی ہوں میں کتنی معصوم ہو تم عاثرہ اس کے سر پر چپٹ لگاتے ہوئے
بولی -----

اچھا ابھی بعد میں لڑنا گڑیا ابھی آپ راحب کے ساتھ بیچ کر لو کیونکہ میں آپ کو نا تو
اکیلے بھیج سکتا ہوں نہ کسی ڈرائیور کے ساتھ بھیج سکتا ہوں -----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اور راحب خبر دار میرے بچے کو ڈرایا تو بہت ماروں گا۔-----

مراد نے راحب کو وارن کیا اور خود عائزہ کی جانب متوجہ ہوا۔۔۔۔۔ اوکے جاناں

میں شام کو ملتا ہوں ابھی جلدی ہے کہہ کر مراد نے عائزہ کے ماتھے پر محبت بھرا

لمس چھوڑا اور چلا گیا۔۔۔۔۔

عائزہ بیچاری تو دیور اور بہن کے سامنے پانی پانی ہوتی اندر بھاگ گئی اور پیچھے دونوں کے قہقہے بلند ہوئے۔۔۔۔۔

کھی کھی بعد میں کر لینا اب چلو ڈپوک۔۔۔ یہ تم نے ڈپوک کسے بولا۔۔۔۔

ظاہری بات ہے تمہیں اور کسے،،،،، جی نہیں میں نہیں ڈرتی ہوں وہ بھی تم جیسے ساندڑ سے۔۔۔۔۔

ہا ہا ہا سب دیکھ چکا ہوں اب چلو یہ کہہ کر راحب اپنی گاڑی کی طرف چل دیا اور
حفظہ بھی منہ بناتی اس کے پیچھے چل دی۔۔۔۔۔



visit for more novels:

یہ دوپہر تین بجے کا وقت تھا جب مراد گھر آیا اور اسے ملازم نے بتایا کہ جنت نے
اسے اور عائرہ کو اپنے کمرے میں بلایا ہے۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

مراد سر ہلاتا اپنے کمرے میں گیا تو عائزہ لیٹی ہوئی تھی اس کے آتے ہی اٹھ کر
بیٹھ گئی

سلام دعا کے بعد مراد نے عائزہ کو جنت کے بارے میں بتایا کہ آپ نے بلایا ہے
چلو تو دونوں اس کے کمرے میں چل دیے۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com
آپنی آپ نے بلایا، کمرے کے دروازے پر رک کر مراد نے پوچھا۔۔۔۔۔

ہاں مراد آجاؤ، جنت نے انہیں اندر آنے کی اجازت دی۔۔۔۔۔

دونوں نے جی پولا اور کمرے کے اندر داخل ہوئے۔۔۔۔۔

آپی بولیں کیا بات کرنی ہے اور خود عائرہ کو لیتا صوفے پر بیٹھ کر اپنی آپی کے بولنے کا انتظار کرنے لگا۔۔۔۔۔ میں تم دونوں سے یہ کہنا چاہتی ہوں مراد تم اب خیر سے اپنے گھر والے ہو گئے ہو۔۔۔۔۔ ساتھ ساتھ راحب بھی ہو جائے تو بہتر ہے۔۔۔۔۔ ماشاء اللہ سے تمہارے ساتھ بزنس میں لگا ہوا ہے۔۔۔۔۔ ساری ذمیداریاں بھی اس نے اٹھا رکھی ہیں تو کیوں نہ اب اسے بھی گھوڑی چڑھا دیا جائے۔۔۔۔۔ تم دونوں کیا کہتے ہو۔۔۔۔۔

[illegible]

جیسا کہ میں نے کہا کہ اب راحب کو بھی گھوڑی چڑھا دوں تو تم سوچ رہے ہو
گے اب لڑکی کون ہے تو بتا دوں لڑکی کوئی اور نہیں حفظہ ہے۔۔۔۔۔ عائرہ کی
بہن مجھے بہت پسند ہے ویسے بھی اچھا ہی ہے کہ دونوں بہنیں ایک ہی گھر میں
ہونگی اور ہمارے گھر کو ہمیشہ جنت بنا کر رکھیں گی۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

،،،، نا عائدہ کو ٹینشن ہوگی نہ مجھے

باہر سے جو بھی لڑکی آئے گی پتا نہیں کیسی ہوگی اس سے ملنے اس کے رشتے دار
بھی آیا کریں گے تو ایسے میں عائدہ کو پریشانی ہوا کرے گی کیونکہ وہ پردہ کرتی ہے

تم کیا کہتے ہو مراد مجھے تو کوئی پرابلم نہیں ہے اور رہی راحب کی بات تو اس کے تو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دل کی مراد پوری ہو گئی ہے۔۔۔۔۔

باقی اب عائدہ کو معلوم کہ حفظہ اور اس کے گھر والے کیا کہتے ہیں مراد نے عائدہ

کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔ مراد کے دیکھنے سے عائدہ گرہڑا گئی۔۔۔۔۔

میں سچ میں مانتی ہوں حفظہ راحب سے تھوڑی چھوٹی ہے پر وہ میچور بچی ہے
میں نے دیکھا ہے ماشاء اللہ سے انکل آنٹی نے دونوں بچوں کی بہت اچھی پرورش
کی ہے باقی رہ گئی حفظہ کی پڑھائی کی بات تو ہمیں اس سے کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔۔۔
وہ جتنا چاہے پڑھ سکتی ہے شادی کے بعد بھی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

میں سوچ رہی تھی آج تم دونوں کے ولیے پر ان دونوں کا نکاح پڑھوا دوں۔۔۔۔۔
رخصتی حفظہ کے ایگزامز کے بعد ہوگی۔۔۔۔۔ تم کیا کہتی ہو عائزہ۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمه

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

اپنی بات مکمل کر کے جنت نے عائرہ کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔ جنت کے مخاطب

کرنے پر عائدہ جو اپنی نند کو حیرانگی سے دیکھ رہی تھی جو ہتھی پر سرسوں جمائے

ہوئے تھی اگر اس کا بس چلتا تو ابھی حفظہ کی رخصتی بھی کروا دیتی۔۔۔۔۔

ج ج جی،، م م میں کچھ نہیں کہہ سکتی آپ ماما بابا سے بات کر لیں وہی بہتر

جانتے ہیں۔۔۔۔۔ وہ حفظہ کے ماما بابا ہیں وہ اس کی زندگی کا جو بھی فیصلہ کریں

گے وہ بہترین ہوگا۔۔۔۔۔ باقی میں حفظہ سے بات ضرور کروں گی۔۔۔۔۔

جیتی رہو گرٹیا،،، اللہ ہر انسان کو تمہارے جیسی نیک اولاد دے آمین۔۔۔۔

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

چلو ایک بہو ہونے کے ناطے ہمیں سپورٹ تو کر سکتی ہو نا۔۔۔۔۔ جنت کی

بات سن کر عائرہ مسکرا کر ہاں میں سر ہلا گئی۔۔۔۔۔

نیک کام میں پھر دیری کیسی ----

مراد انکل کا نمبر تو ڈائل کرو۔۔۔ جنت نے کہا تو مراد نے سر اثبات میں ہلایا اور

ہامان کو فون کیا۔۔۔۔۔۔ ہامان جو باہر کے انتظامات دیکھ کر اندر آیا تھا فون پہ

visit for more novels:

مراد کا نمبر دیکھ کر اوکے کیا۔۔۔۔۔

مراد نے نمبر ڈائل کر کے عائزہ کو دیا۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

السلام و علیکم! پاپا عائرہ میرا بچہ کیسا ہے ٹھیک پاپا آپ بتائیں ماما، چلو، چچی سب کیسے ہیں۔۔۔۔۔

سب ٹھیک ہیں بس میرا دل نہیں لگ رہا اپنے بچے کے بغیر ہامان کی بات سن کے عائرہ بھی غمزدہ سی ہو گئی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جسے ہامان اچھی طرح سمجھ سکتا تھا۔۔۔۔۔

بچے یہ بتاؤ خیر سے فون کیا۔۔۔۔۔ سب ٹھیک تو ہے ،،،، ہامان نے جلدی سے بات بدلی۔۔۔۔۔

جی پاپا سب ٹھیک ہیں وہ مراد اور جنت آپ کو آپ سب سے کچھ بات کرنی تھی
-----کیا ماما آبرو چچی اور رائیڈ چلو آپ کے پاس ہیں-----

ہاں بچے سب پاس ہیں آپ بتاؤ۔۔۔۔۔آپ فون کو سپیکر پر ڈال دیں اوکے بچہ
-----ہامان نے فون کو سپیکر پر ڈال دیا تو جنت نے سب کو سلام کیا-----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

انکل آنٹی کیسے ہیں آپ۔۔۔۔۔ہم سب ٹھیک ہیں بچے آپ بتاؤ سب ٹھیک

،،،،،ہیں

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

عائزہ آپ لوگوں کو پریشان تو نہیں کرتی۔۔۔۔۔

نہیں آنٹی ایسی بات بالکل بھی نہیں ہے عائزہ بہت اچھی ہے ہم سب کا بہت خیال رکھتی ہے اور تنگ بھی نہیں کرتی۔۔۔۔۔

اور آنٹی آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔۔۔ اس وقت آپ کو فون کیا اس کے لیے معذرت
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com
لیکن بات خوشی کی ہے۔۔۔۔۔

جنت نے ان کے سامنے اپنی فرمائش رکھی جسے سن کر وہ سب حیران رہ گئے۔۔۔۔۔

انکل آنٹی پلیز، انکار مت کیجئے گا اپنی بات مکمل کر کے جنت نے التجائیہ نظروں
سے عائرہ کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

پاپا راحب بھائی بہت اچھے ہیں اور حفظہ بھی 20 سال کی ہو چکی ہے۔۔۔۔۔
اس کے ایگزامز کے بعد ہی رخصتی ہوگی۔۔۔۔۔ پڑھائی کا بھی کو ایشو نہیں ہے
۔۔۔۔۔ مجھے تو یہ رشتہ بہت اچھا لگا ہے باقی جیسے آپ سب کو مناسب
لگے۔۔۔۔۔

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

پر بچے ہمیں کچھ ٹائم تو دیتے سب اتنی جلدی کیسے ہوگا۔۔۔۔۔ ٹائم کم ہے اور ہم لوگ ولیمے پر آنے کی تیاری کر رہے ہیں۔۔۔۔۔

آنٹی آپ بس ہاں کہہ دیں باقی سب کی ٹینشن نہ لیں۔۔۔۔۔ باقی سب میں
دیکھ لوں گی۔۔۔۔۔

جنت کی بات سن کر سب نے ہامان کی طرف دیکھا تو اس نے سر اثبات میں ہلا دیا تو۔۔۔

ہامان کی ہامی دیکھ کر ارویش نے بھی ہاں کر دی۔۔۔۔۔ جنت کی خوشی کا تو
ٹھکانہ ہی نہیں تھا۔۔۔۔۔

ایک منٹ جنت میری ایک شرط ہے اگر تمہیں ہماری حفظہ چاہیے تو اس کے
بدلے ہمیں بھی تم سے کچھ چاہیے۔۔۔۔۔

آبرو کی بات سن کر ہر طرف خاموشی چھا گئی سب لوگوں نے سوالیہ نظروں سے آبرو کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

ادھر جنت عاثرہ مراد نے بھی ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے
،،، کیا چاہیے آپ کو آنٹی

ہماری بیٹیاں تمہارے گھر کو جنت بنا رہی ہیں تو ہمیں بھی اپنے گھر کے لیے ایک
جنت چاہیے -----

ناول بینک

مجھے تم چاہیے ہو جنت تم چاہیے ہو -----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مجھے اپنے سمیر کے لیے تم چاہیے ہو،،، آبرو کی بات سن کر ہامان ارویش رائد تو
خوش ہو گئے لیکن دوسری طرف مکمل خاموشی چھا گئی ----

وہ میری پاکیزہ محبت ہے **NOVEL BANK** از قلم حورین فاطمہ
مبارک ہو آبرو چچی جنت آپ نے اس رشتے کے لیے ہاں کر دی ہے لیکن ہم اپنی
آپ کی رخصتی حفظہ کے ساتھ ہی کریں گے۔۔۔۔ ابھی مجھے اپنی آپ کے ساتھ
بہت سارا ٹائم سپینڈ کرنا ہے،، عائرہ کے دل میں اپنے لیے پیار اور عزت دیکھ کر
جنت کی آنکھیں نم ہو گئی تھیں۔۔۔۔

نارنگی

،،،، اگر آپ کو منظور ہے تو ٹھیک ورنہ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ورنہ کیا، ورنہ کچھ نہیں ہمیں منظور ہے اور عائرہ کی بچی سسرال جا کر اپنی چچی کو
بھول گئی ہو واپس تو آؤ ایک دفعہ پھر تمہیں اچھی طرح پوچھوں گی۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

خبردار کسی نے میری بیوی کو کچھ کہا تو ورنہ میں اسے واپس ہی نہیں آنے دوں گا

اگر واپس آئی بھی تو پانچ سو گارڈز کے ساتھ آئے گی -----

مراد تھوڑی شرارت سے بولا تو سب ہنس دیے -----

ہامان اور ارویش تو اپنی بیٹی کو خوش دیکھ کر بہت خوش تھے -----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میری بچی اللہ تم دونوں کو ہمیشہ ایسے ہی خوش رکھے ---

انہوں نے صدق دل سے اپنی بیٹی کو دعا دے کر فون کاٹ دیا -----

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

انہوں نے راجب کو بھی بلا کر سب کچھ بتا دیا تھا۔۔۔۔۔ اسے جب یہ خبر ملی تو

وہ تو شکد ہی رہ گیا تھا۔۔۔۔۔۔ وہ جو اپنے بھائی کے ولیمے کی بھاگ دوڑ کر رہا تھا

اب اپنا نکاح وہ بھی اس دشمن جاں سے جو پہلی نظر میں ہی راحب کے دل کی

دنیا ہلا گئی تھی۔۔۔۔۔

راحب تو خوشی سے پاگل ہی ہوئے جا رہا تھا اس کے بنا کہے اس کے دل کی مراد

پوری ہو رہی تھی اور وہ خوشی خوشی اپنے نکاح اور بھائی کے ولیمے کی تقریب کے

انتظامات دیکھنے لگا

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

فون جیسے ہی بند ہوا سب لوگ ابھی تک حیران تھے کہ وقت کتنی تیزی سے گزر رہا

تھا۔۔۔۔۔

سب کو ہوش ارویش کی بات پر آیا،،،،، ہامان یہ وقت ہوش سے کام لینے کا

ہے۔۔۔۔۔ وقت بہت کم ہے۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آپ جا کر اپنی لاڈلی سے بھی بات کر لیں۔۔۔۔۔ میری بات نہ ہی آپ کو نہ ہی

اسے پسند ہے میں نے ملازم کے ہاتھوں پیغام بھیجوا دیا ہے اسے وہ آپ کو سڈی

میں آکر ملے۔۔۔۔۔

خیریت پولس ،، یہاں کونسی میٹنگ ہو رہی ہے ، حفظہ اب تو بڑی ہو جاؤ کب
انسان بنو گی -----



visit for more novels:

اف موم بڑے ہو جاؤ ----- پرانے گھر جانا ہے ----- ایسا نا کرو ویسا نا

کرو ----- اب یہ باتیں پرانی ہو گئی ہیں ----- کچھ ہٹ کر بولیں ----- جو

اثر بھی کرے ----- حفظہ نے ارویش سے کہا جس کا پارہ حفظہ کی باتیں سن کر

ہائی ہو چکا تھا -----

دیکھا آپ لوگوں نے --- سنی اس کی بکواس --- میری کسی بات کو کسی خاتے
میں نہیں لیتی --- ٹھیک ہے تم جانو اور تمہارا باپ جانے یہ کہتے ہی ارویش
اٹھنے لگی تو ہامان نے اسے پکڑ کر پاس بٹھایا۔

کیا ہو گیا ہے ارویش وہ مزاق کر رہی تھی آپ یونہی ہائپر ہو رہی ہیں۔۔۔۔۔

visit for more novels:

اچھا آپ دونوں ماں بیٹی اپنی جنگ بعد میں لڑنا پہلے میری بات سنیں۔۔۔۔۔

جی پوس بولیں-----

بیٹا آپ کا رشتہ آیا ہے۔۔۔۔ اور وہ لوگ آج ہی آپ کا نکاح بھی کرنا چاہتے ہیں پر ہم آپ کی رضامندی بھی چاہتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

حفظہ تو اپنے باپ کی بات پہ حیران رہ گئی رر رشتہ ن ن نکاح حفظہ کے دل کو
کچھ ہوا تھا۔۔۔۔۔۔ اور ایک دم سے راحب کا چہرہ چھن سے آنکھوں کے آگے آیا
تھا۔۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ڈیڈ ایسے کیسے ہو سکتا ہے کون لوگ ہیں۔۔۔۔۔ ایسے بنا دیکھے میں کسی سے بھی
نکاح کیسے کر سکتی ہوں۔۔۔۔۔ اور ابھی تو میرے ایگزائمز بھی ہونے ہیں۔۔۔۔۔ تو
بیٹا ہم نے کب کہا آپ کو ایسے ہی کسی پر ائے گھر بھیج دیں گے آپ کو اپنے پولیس

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

آپ کے لیے راحب کا رشتہ آیا ہے۔۔۔۔

visit for more novels:

تھا۔۔۔۔۔ آرام سے لڑکی اتنا چلیخنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔

آبرو کی بات کو اگنور کر کے حفظہ اپنے ماں باپ سے بولی تو کیا اب میں اس بلڈوزر سے شادی کروں گی یہ کہتے ساتھ ہی حفظہ کی دھڑکنیں تیز ہوئی تھیں۔۔۔۔۔

ارویش نے اسے گھورا جبکہ ہامان اور رائد کا قہقہہ جاندار تھا۔۔۔۔۔۔ کیوں کیا خرابی
ہے تم سے تو بہتر ہی ہے اور سمجھدار ہے ارویش نے اسے اچھی خاصی جھاڑ
پلائی۔۔۔۔۔۔

ہامان آپ بیٹھ کر اس کی بے تکی باتیں سنتے رہیں میں تو چلی باہر کے انتظامات
دیکھنے اور ہاں اسے یہ بھی بتا دیجیے گا آج سمیر اور جنت کا نکاح بھی ہے اب کی بار
تو حفظہ اچھل کر بیٹھی تھی۔۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

وقت بہت کم ہے تمہیں سیلون بھی جانا ہوگا اب بحث ختم کرو اور آبرو چلو میرے

ساتھ وہ آبرو کو اپنے ساتھ لیتی باہر چل دی-----

جبکہ حفظہ منہ کھولے ابھی تک دروازے کو دیکھ رہی تھی----

یہ کیا پولیس آپ لوگوں نے پہلے سے ہی سب فکس کر لیا ہے----- بچے جنت

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نے ہمارے لیے دوسرا کو راستہ نہیں چھوڑا اور ہامان نے اسے سب بتایا-----

اب تم بتاؤ ہمارا بچہ کیا چاہتا ہے----- جو آپ کو بہتر لگے حفظہ سر جھکائے

جواب دیا اور وہاں سے باہر کو دوڑ لگا دی-----

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

مراد بھی بلیک تھری پیس سوٹ پہنے سرخ ٹائی لگائے کوئی شہزادہ ہی لگ رہا

محفل کی جان بنے بیٹھے تھے۔۔۔۔۔

راحب نے حفظہ اور جنت کے لیے سیم کلر کے ڈریس لیے تھے جسے پہنے وہ دونوں

بھی شہزادیاں لگ رہی تھیں۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کچھ ہی دیر میں مولوی صاحب آگئے اور ان کا نکاح پڑھایا گیا حفظہ اور جنت

برائیدل روم میں ارویش اور آبرو کے ساتھ تمھیں----- جب ہامان اور رائید دروازہ

نناک کر کے اندر آئے اتنے میں ایک بھائی کا فرض نبھانے مراد بھی آیا اور حفظہ

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

کچھ ہی دیر میں ان دونوں کے نام کے ساتھ کسی اور کے نام جڑ چکے تھے۔۔۔۔۔

نکاح کا مرحلہ طے پایا تو سب لوگ کھانا کھانے میں مصروف تھے۔۔۔۔۔

فوٹو شوٹ ختم ہوتے ہی سمیر جنت کا ہاتھ پکڑ کر دوسرے روم میں لے گیا جبکہ
 راحب نے بھی جلدی سے دروازہ لاک کیا۔۔۔۔۔

آپ مجھے یہاں کیوں لے کر آئے ہیں جنت نے نظریں نیچی کیے اس سے پوچھا

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

اب تو آپ میری مسز ہیں کہیں پر بھی لیجا سکتا ہوں کسی کو مسئلہ سمیر نے اس کے کان میں سرگوشی کی -----

اپنے منہ پر اس کی گرم سانسیں محسوس کر کے جنت لرز گئی تھی۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

سمیر نے اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنی طرف کھینچا،،، ریلیکس بے بی ڈر کیوں رہی ہو کھا نہیں جاؤں گا تمہیں وہ اس کے منہ پر پھونک مارتے ہوئے بولا

آپ کو اس رشتے سے کوئی اعتراض نہیں تھا،،،،، آپ سے پوچھ کر انکل آنٹی نے
ہامی بھری تھی کیا۔۔۔۔۔ آپ کے ساتھ کوئی زور زبردستی تو نہیں کی گئی،، جنت
نے اپنے دل میں کب سے آنے والا سوال پوچھ ڈالا۔۔۔۔۔

تمہیں کیا لگتا ہے کوئی میرے ساتھ زور زبردستی کر سکتا ہے کیا۔۔۔۔

میری جان تم تو عاثرہ اور مراد کی شادی میں ہی میرے دل کی دنیا ہلا گئی تھی اور
موم نے میرے کہنے پر ہی تم سے اس رشتے کی بات کی تھی ----

”مجھے اپنے لیے جیسی ہمسفر چاہیے تھی تم بالکل ویسی ہی ہو

وہ اس کے گلے میں خوبصورت سا پینڈٹ ڈال کر وہاں اپنے ہونٹ رکھ کر اپنی محبت کا اظہار کرنے کے بعد وہاں سے باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اولے بلڈوزر دُور کیوں لاک کیا حفظہ اسے گھورتے ہوئے بولی-----

ریڈ رنگ کا لہنگا چولی پہنے۔۔۔۔۔ ناک میں خوبصورت سی بڑی سی نوز پن پہنے۔۔۔۔۔
 چہرے پر ہلکا سا میک اپ کیے وہ راحب کا دل دھڑکا گئی تھی۔۔۔۔۔

مبارک ہو مسز راحب حفظہ شاہ ---- میری بیوی بن کر کیسا لگ رہا ہے وہ اس
کے قریب ہوتے ہوئے بولا -----

ایک دم بکواس لگ رہا ہے۔۔۔۔۔ بس خوشی اس بات کی ہے کہ میں اپنی آپنی
کے ساتھ ہمیشہ ایک ہی چھت تلے رہوں گی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اور سیٹلی چیونٹی یہ بات میری آنکھوں میں دیکھ کر بولو کہ تم نے صرف بھابھی کے ساتھ ساری زندگی رہنے کے لیے مجھ سے شادی کی ہے وہ اس کی تھوڑی کو اوپر کر کے بولا۔۔۔۔۔

حفظہ کی دھڑکنیں جو پہلے ہی اس کے پاس آنے سے بے ترتیب ہو رہی تھیں
-----اب تو رہا سہا کانفیڈینس بھی نہیں رہا تھا-----

وہ اپنی پلکوں کی جھالر گرائی تو راحب اس کی اس ادا پہ نہال ہوتا دوبارہ سے تھوڑی
اوپر کر کے اس کے ہونٹوں پر جھک گیا اور حفظہ کی آنکھیں حیرانی سے کھل
گئیں-----
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

پہلے پہل تو راحب نے نرمی پکڑی پھر شدت لتا گیا حفظہ راحب کا کالر پکڑے
کھڑی تھی-----

راحب نے دونوں ہاتھوں سے اس کی کمر کے گرد اپنا حصار ڈالا ہوا تھا
----- جانے کتنے پل خاموشی سے گزرے جب راحب کو لگا اب وہ اس کی شدت
برداشت نہیں کر پائے گی تو اس کے ہونٹوں کو آزادی بخشی اور وہ نڈھال سی اس
کے سینے پر اپنا سر رکھ کر گہرے گہرے سانس لینے لگی اور وہ مسکراتا ہوا اس کی
پیٹھ کو سہلانے لگا -----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حفظہ کا جب سانس بحال ہوا تو اس نے راحب کو دیکھا جو خمار بھری آنکھوں سے
اسے ہی دیکھ رہا تھا ----- اس کے دیکھنے سے مزید مسکرانے لگا جو اسے گھور
رہی تھی -----

بے شرم انسان کس کی اجازت سے مجھے چھوا ---- میں نے تمہیں ابھی اتنی
اجازت نہیں دی،، وہ اپنا ملائم سا ہاتھ اس کے سینے پر مارتے ہوئے
بولی-----

تم نے ہی تو دی ہے میری جان کچھ دیر پہلے نکاح نامے پر دستخط کر کے
visit for more novels:
----اپنے سارے حقوق میرے نام کیے ---- اب میں جب جہاں چاہوں
کوئی بھی جسارت کر سکتا ہوں اور تم مجھے روک کر کیوں نافرمان بیوی بننا چاہتی
ہو-----

NOVEL BANK وہ میری پاکیزہ محبت ہے

اچھا جی سارے حقوق بیوی کے لیے ہیں۔۔۔۔۔ کچھ شوہر کے لیے بھی ہوتے ہیں۔۔۔۔۔ ان پر بھی عمل کر لو۔۔۔۔۔ ابھی تک مجھے میری منہ دکھائی بھی نہیں دی اور اپنی محبت کا اظہار بھی نہیں کیا۔۔۔۔۔

کون سا اظہار اور کون سی منہ دکھائی۔۔۔۔۔ کتنی بار تو تمہارا یہ چوڑی جیسا منہ دیکھا ہے۔۔۔۔۔ اس میں نیا کیا ہے بس پینٹنگ کی گئی ہے راحب مسکراتے ہوئے

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com۔۔۔۔۔ اسے زچ کرنے لگا۔

ٹھیک ہے تو آئندہ سے میرے قریب بھی تب ہی آنا جب کچھ نیا لگے وہ ناراض ہو کر اس سے دور ہوتے ہوئے بولی -----

راحب دوبارہ سے اس کے پاس آکر اپنی محبت کا اظہار کرنے لگا۔۔۔۔۔ ن یہ سچ ہے حفظہ ہامان میں نے تمہیں پہلی نظر میں ہی پسند کر لیا تھا۔۔۔۔۔ آج میں اقرار کرتا ہوں میں راحب شاہ تم سے بے پناہ بے تحاشہ محبت کرتا ہوں۔۔۔۔۔

آئی لو یو میری جان۔۔۔۔۔ میری چوڑی۔۔۔۔۔ میری سانسیں۔۔۔۔۔ میری دھڑکن
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com
۔۔۔۔۔ میرا دل راحب شاہ کو تم سے بے پناہ پاکیزہ محبت ہے۔۔۔۔۔

اپنی محبت کا اظہار کر کے راحب نے حفظہ کے ہاتھوں میں گولڈ کی بریسلٹ پہنائی جس پر دونوں کے نام کا پہلا حرف لکھا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔

وہ اس کے ماتھے پر بوسہ دے کر دوبارہ سے اسے سینے میں بھینچ گیا۔۔۔۔۔

حفظہ بھی اس کے گرد اپنی باہوں کا حصار ڈالے اس کے سینے پر سر رکھ کر
آنکھیں موند گئی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ولیمے سے فارغ ہو کر سب مہمانوں کو سی آف کر کے ہامان شادی کے بعد کی رسم
کرنے عاثرہ کو لینے اس کے گھر چلا گیا۔۔۔۔۔

دو دن تو کیا میں تو تمہارے بنا ایک پل بھی نہ رہوں یہ کہتے مراد نے عائزہ کے
کاندھے پر محبت بھرا بوسہ دیا۔۔۔۔۔ جس سے وہ آنکھیں موند گئی۔۔۔۔۔ مراد نے
اس کی جیولری اتارنے میں اس کی مدد کی کچھ ہی دیر میں وہ اس کی ساری جیولری
اتار چکا تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

جیولری کو ڈریسنگ ٹیبل پر رکھنے کے بعد اس نے اس کا دوپٹہ اتار کر بیڈ پر رکھا اور
اس کی میکسی کی ڈوریاں کھولنے لگا۔۔۔۔۔

اس دوران شرم و حیا سے عائزہ کی پلکیں جھکی ہوئی تھیں۔۔۔۔۔

اس کی دھڑکنیں بے ترتیب سی ہو رہی تھیں جبکہ سینے میں دل دھڑکتا کانوں
میں سنائی دے رہا تھا۔-----

اس کی ڈوریاں کھولنے کے بعد مراد جگہ جگہ اپنا لمس چھوڑنے لگا۔۔۔۔ اس کے
کاندھے سے میکسی اتار کر وہاں بھی اپنا لمس چھوڑنے لگا۔۔۔۔۔ وہ اسے اٹھائے
بیڈ پر لایا اپنا کوٹ اور ٹائی نکال کر دور پھینکے اور شرٹ کے بیٹن کھولے اور خود
عائزہ پر جھکتا چلا گیا۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

عائزہ نے مزاحمت کرنا چاہی تو وہ اس کے دونوں ہاتھوں کو جکڑے اس کے
چہرے کے ایک ایک نقش کو چھونے لگا۔۔۔۔۔

چہرے تک کا سفر کر کے وہ گردن پر پہنچا تو عائزہ کی مدھم سی آواز گونجی۔۔۔۔۔
مراد باہر ماما بابا انتظار کر رہے ہیں پلیز۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مراد جو اس کے سینے پر جگہ جگہ اپنا لمس چھوڑ رہا تھا غصے سے سر اٹھا کر عائزہ کو
گھورا۔۔۔۔۔ تم شاید بھول رہی ہو آج ہماری گولڈن نائٹ کی دوسری رات ہے اور تم
مجھے یہاں تنہا چھوڑ کر چلی جاؤ گی۔۔۔۔۔

پر مراد ---- عائرہ کی بات ابھی منہ میں ہی تھی جب مراد نے غصے سے اس کے ہونٹوں کو لاک کیا۔-----

عائزہ پہلے تو اس افتاد پر بوکھلا گئی لیکن پھر مراد کے غصے کا چھوڑ کر اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگی تاکہ اس کا غصہ کم ہو جائے اور ساتھ ساتھ اس کی شدت برداشت کرنے لگی۔۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

جانتی تھی اب یہاں کوئی مزاحمت کام آنے والی نہیں اگر کوئی مزاحمت کی تو لینے کے دینے پڑ جائیں گے۔۔۔۔۔ اس لیے چپ چاپ اس کی شدتوں کو برداشت کرنے لگی۔۔۔۔۔

وہ دروازے کے لاک ہونے کی آواز سن کر اس سے دور ہوا۔۔۔۔۔

کون ہے وہ غصے سے چلایا۔۔۔۔۔

www.urduovelbank.com



NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

مراد کی دھاڑ پر باہر کھڑی ملازمہ ڈر گئی اور کانپتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔ صاحب جی بی بی جی کے گھر والے باہر انتظار کر رہے ہیں۔۔۔۔۔

تم دفع ہو جاؤ آ رہی ہے وہ۔۔۔۔۔ وہ بغیر دروازہ کھولے اس پر جھکا ہوا ہی بولا۔۔۔۔۔

ملازمہ نے اپنی بات کہہ کر فوراً سے وہاں سے دور لگا دی اسے ڈر تھا کہ مراد دروازہ

visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

کھول کر اس کا ق*تل ہی نہ کر ڈالے -----

ملازمہ کے جانے کے بعد وہ عائزہ کی طرف متوجہ ہوا جو تکیے پر سر گرائے نڈھال
سی اپنی سانسیں بحال کر رہی تھی -----

اس سے پہلے کہ وہ دوبارہ اس پر جھکتا اسے اس کی آواز سنائی دی -----

مراد پلیز جانے دیں نا وہ کانپتی ہوئی آواز میں بولی -----

مراد کی جان میرا دل نہیں ہے تمہیں خود سے دور بھیجنے کا ----- وہ اس کی ناک
کو چومتے ہوئے بولا -----

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

او کے چلی جاؤ وہ اس کے ماتھے پر بوسہ دیتا خود جا کر ڈریسنگ روم میں بند ہو گیا

----- مراد کے جانے کے بعد وہ بھی اپنے کپڑے سیٹ کرتی دوسرا ڈریس

لے کر واشروم میں بند ہو گئی -----

تھوڑی دیر بعد دونوں فریش ہو کر نیچے آئے تو سب سے مل کے عاثرہ جلدی واپس

آنے کا بول کر اپنے ماں باپ کے ساتھ گھر چل دی -----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رات دونوں بہنوں نے بہت باتیں کیں عاثرہ نے اپنے ماں باپ کے ساتھ بھی

ٹائم گزارا -----

ہامان تو اپنی بیٹی کو خوش باش دیکھ کر رب کا شکر ادا کرتے نہیں تھک رہے تھے۔۔۔۔۔ عائزہ جب حفظہ کے کمرے میں آئی تو وہ گدھے گھورے بیچ کر سو رہی تھی اسی نے کہا تھا آپ آج میرے ساتھ سونا پر جب عائزہ آئی تو حفظہ سو چکی تھی۔۔۔۔۔ عائزہ نے بہن کے ماتھے پر بوسہ دیا اور ساتھ لیٹ گئی۔۔۔۔۔

عائزہ نے پورا دن اپنی فیملی کے ساتھ گزارا اب شام ہونے کو تھی سب چائے پی رہے تھے پر عائزہ خاموش خاموش سی اداس سی بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ کیونکہ جب سے عائزہ مائیکے آئی تھی تب سے ناتو مراد نے اسے کال کی تھی نا کوئی میسج کیا تھا۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

عائزہ نے خود کتنی بار کال کی تو آگے سے کاٹ دی جاتی جس سے صاف ظاہر تھا
مراد ناراض ہو گیا ہے۔۔۔۔۔ اور اسے اگنور کر رہا ہے۔۔۔۔۔ اس کے اگنور کرنے
پر عائزہ کا دل کٹا جا رہا تھا۔۔۔۔۔ کہاں پہلے دن اتنی محبت شدت دیکھائی اور اب
اگنور ہونا اسے اچھا نہیں لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

رات تو عائزہ کی بھی جاگتے اور مراد کو سوچتے گزری۔۔۔۔۔ صبح اٹھ کر اتنے کال
میج کیے پر آگے سے نو رسپانس۔۔۔۔۔ اب تو عائزہ کا دل کر رہا تھا رو دے۔۔۔۔۔
اس کی اداسی اس کی ماما نوٹ کر چکی تھی۔۔۔۔۔ اس لیے پوچھے بنا نہ رہ
پائی۔۔۔۔۔ کیا بات ہے بیٹا آپ اداس کیوں ہو۔۔۔۔۔ ارویش نے پوچھا تو آبرو اور
حفظ بھی عائزہ کو دیکھنے لگیں۔۔۔۔۔ سب کے دیکھنے سے عائزہ گڑبڑا گئی ن ن
نہیں تو ماما ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔۔۔

اچھا آپی تو ابھی تک اپنے کافی کیوں نہیں پی۔۔۔۔۔ جیجو کی یاد آرہی ہے نا
۔۔۔۔۔ حفظہ نے اسے چھیڑا تو عائزہ نے دیکھا اس کی کافی ٹھنڈی ہو گئی تھی پر
اس نے ایک سپ بھی نہیں لیا۔۔۔۔۔ کافی کو دیکھ کر عائزہ نے سب کو دیکھا
تو نجل سی ہو کر کافی کا لگ ٹیبل پر رکھا۔۔۔۔۔ میرا دل نہیں چاہ رہا تھا بس اس
لیے۔۔۔۔۔ اچھا اور دل کیوں نہیں چاہ رہا تھا آبرو نے بھی چھیڑا۔۔۔۔۔ ویسے
ہی عائزہ نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔۔۔ ورنہ دل تو چاہ رہا تھا رو دے۔۔۔۔۔

ارے بھئی کو مسئلہ ہے تو بتاؤ ہمیں۔۔۔ شاید ہم کچھ مدد کر دیں تمہاری۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

ایسے نئی نویلی دلسن اداس سی اچھی نہیں لگتی آبرو نے کہا تو عائرہ نے انہیں
سب بتایا جسے سن کے ارویش غصہ ہوئی۔۔۔۔۔ بیوقوف تو شوہر کو ناراض کیوں
کیا۔۔۔۔۔ اگر وہ نہیں بھیجنا چاہتا تھا تو صبح اس کے ساتھ آ جاتی۔۔۔۔۔ مجھے تم
سے ایسی امید نہیں تھی۔۔۔۔۔

وہ ماما بابا آپ لوگ میرا انتظار کر رہے تھے تو مجھے انتظار کروانا اچھا نہیں لگا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

اور جو شوہر کو ناراض کیا وہ اچھا لگا کیا۔۔۔۔۔ چلو اٹھو اور مراد کو ابھی کال کرو کہ

تمہیں آکر لے جائے۔۔۔۔۔ جب اس کا من کرے اس کی اجازت کے ساتھ

پھر آجانا۔۔۔۔۔ کوئی ضرورت نہیں ماما ایسے شوہر کو سر پر چڑھانے کی۔۔۔۔۔ یہ

سب ڈارمے ہیں۔۔۔۔۔ دوبارہ مائی کے نہ بھیجنے کے حفظہ نے کہا تو ارویش نے

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

اس کو جھاڑ پلائی۔۔۔۔ دیکھو اس تجربے گر سے پوچھو۔۔۔۔ تم سے مجھ ایسی

ہی امید ہے بیٹا جی۔۔۔۔ تم نے خوب ہمارا نام روشن کرنا ہے۔۔۔۔ اور تم

اس بیوقوف کو چھوڑو اور مراد کو کال کرو تمہارے باپ سے بات میں کر لوں گی

۔۔۔۔ ارویش نے حفظہ کو لتاڑ کر عائزہ سے کہا ماما وہ صبح سے میری کال نہیں اٹھا

رہے ہیں۔۔۔۔ تو تم اب مجھے بتا رہی ہو۔۔۔۔

اولاد بینک

ارویش نے عائزہ کو گھورا تو وہ نظریں نیچے کر گئی۔۔۔۔ اچھا حفظہ تم راحب کو بولو

آکے عائزہ کو لے جائے اور تم جا کے تیاری کرو۔۔۔۔ ارویش حفظہ سے بول کر

عائزہ سے مخاطب ہوئی اور آبرو کو عائزہ کی مدد کے لیے اس کے کمرے میں

بھیجا۔۔۔۔

آبرو نے کمرے میں آکر عائزہ کی روتی صورت دیکھ کر اسے سینے سے لگایا اور اسے بتایا کہ روٹھے شوہر کو کیسے منانا ہے۔۔۔۔۔ جسے سن کر عائزہ حیرانگی کے ساتھ شرمای گئی۔۔۔۔۔

اسے شرماتا ہوں کر آبرو کا قہقہہ جاندار تھا۔۔۔۔۔ حفظہ نے راحب کو کال کر کے بلا لیا تھا اب وہ عائزہ کو لینے گھر آچکا تھا۔۔۔۔۔ ارویش نے ہامان کو بھی سمجھا دیا تھا جس سے وہ اپنی بیٹی کو ہنسی خوشی رخصت کر رہے تھے۔۔۔۔۔ حالانکہ ان کا دل نہیں چاہا رہا تھا کیونکہ ایک دن میں ان کو اپنا گھر سنا سنا سا لگا تھا پر مجبور تھے اور اپنی بیٹی کی اداسی بھی دیکھ چکے تھے اس لیے چپ کر گئے۔۔۔۔۔

عائزہ اور راحب جانے لگے تو ارویش نے بہت نصیحتیں کی عائزہ کو اب گھر جا کر اپنا دل لگاؤ گھر کو گھر بناؤ۔۔۔۔۔ کوشش کرو شوہر ناراض نہ ہو۔۔۔۔۔ اور اس کی اجازت سے اسی کے ساتھ آنا جسے عائزہ خاموشی سے سن رہی تھی اور ان پر عمل کرنے کا سوچ رہی تھی۔۔۔۔۔ جبکہ حفظہ بے زار سی کھڑی تھی۔۔۔۔۔ جاتے وقت آبرو ایک بار پھر اس کے کان میں سرگوشی کرنے لگی کہ میرے نسخوں پر عمل کر کے دیکھنا تمہارا شوہر جلدی مان جائے گا۔۔۔۔۔ اس کی بات سن کر وہ کانوں تک سرخ ہوتی اپنے گھر کو چل دی۔۔۔۔۔

عائزہ گھر آکر کچھ دیر جنت کے پاس بیٹھی رہی پھر اپنے کمرے میں چل دی

جنت نے کھانے کا پوچھا تو بولی مراد کے ساتھ کھائے گی۔۔۔۔۔ اور جنت سب ملازم اور راحب کو بھی منع کر دیں کہ مراد کو نہ بتائے کہ عائزہ گھر آگئی ہے تو سب اس کی بات مانتے دُتر کر کے اپنے اپنے کمروں میں چل دیے۔۔۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

عائزہ نے اپنے کمرے میں آکر بیگ رکھا اور آبرو کی باتیں سوچتی سرخ ہوتی ان پہ عمل کرنے لگی۔۔۔۔۔ سب سے پہلے کبرڈ کھولی اس میں سے بریکس نکالا جس میں وری اور جہیز کے کپڑے رکھے تھے۔۔۔۔۔ یہ وہ کپڑے تھے جو مراد نے شادی پر

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

خود اسے لے کر دیے تھے۔۔۔۔۔ ابھی تک کبرڈ میں سیٹ نہیں کیے تھے۔۔۔۔۔

عائزہ ان کو صبح ٹھیک کرنے کا سوچتی ایک ڈریس نکال کر اسے چینجنگ روم میں

رکھ کر فریش ہونے واشروم چل دی۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد باہر نکلی اور ٹاول سے بالوں کو آزاد کر کے ان میں کنگھی کرنے لگی

اس کے بعد بال ڈرائی کیے اور چینجنگ روم میں چل دی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

عائزہ کو ڈریس دیکھ کر شرم تو بہت آئی کیونکہ یہ نیٹ کی بہت خوبصورت ریڈ کلر

کی ساڑھی تھی۔۔۔ جس کے بلاؤز کے بازو سلولیس تھے۔۔۔۔۔ بیک سائڈ ڈوریوں

سے بندھی تھی اور آگے سے نیٹ کا پلو جس کے بارڈر پر خوبصورت پھول بنے

ہوئے تھے بلاشبہ وہ بہت ہی خوبصورت ساڑھی تھی۔۔۔۔۔ اور اپنے محرم کے سامنے پہن بھی سکتی تھی پر پھر بھی اسے شرم آرہی تھی۔۔۔۔۔ پر پہننا تو تھا نہ کیونکہ یہ سب مراد اتنے پیار سے لایا تھا اور آج نہیں تو کل اسے پہننا تھا تو آج کیوں نہیں۔۔۔۔۔

اپنے دل کو سمجھاتے اس نے ساڑھی پہن لی۔۔۔۔۔ ساتھ میں بھر بھر کے ریڈ کانچ کی چوڑیاں اور دوسرے میں مراد کی دی ہوئی برسٹل پہنے۔۔۔۔۔ ہلکا سا میک اپ کیے کانوں میں ایئر رنگ پہنے ہونٹوں پر ریڈ لپسٹک لگائے۔۔۔۔۔ بالوں کو باندھنے لگی تو اسے مراد کی بات یاد آئی۔۔۔۔۔ میرے سامنے اپنے بال کھلے چھوڑا کرو تو اس نے ایسے ہی اپنے بال کھلے چھوڑ کر نیچے سے رول کیے اور ایک بار اپنی تیاری پر نظر ڈالتی مراد کی بیتاب نگاہیں یاد کرتی شرما گئی۔۔۔۔۔

ویسے تو کمر اٹھیک تھا باقی عائرہ نے آتے ہی ٹھیک کر اس میں رنگ برنگی کینڈلز لگا دی تھیں۔۔۔۔۔ ابھی وہ کینڈلز جلا رہی تھی کہ کمرے کا دروازہ کھلنے کی آواز سے اس کی دھڑکنیں تیز ہونے لگیں پر وہ ویسے ہی کینڈلز پر جھکی رہی۔۔۔۔۔

مراد تھکا ہارا گھر آیا تو عائرہ نہیں تھی۔۔۔۔۔ مراد کا دل گھر نہیں لگا اس لیے افسوس چلا گیا۔۔۔۔۔ صبح کا گیارہ گھر آیا۔۔۔۔۔ پر آج جنت نے انتظار نہیں کیا تو مراد کو تھوڑی ٹینشن ہوئی۔۔۔۔۔ اس نے ملازمہ سے پوچھا جنت آپنی ٹھیک ہے تو ملازمہ نے بتایا۔۔۔۔۔ جی وہ ٹھیک ہیں اور کھانا کھا کر سونے گئی ہیں

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

----- انہوں نے کہا ہے آپ گھر آجائیں تو آپ کو بتا دیا جائے انہیں ڈسٹرب نہ

کریں وہ بہت تھک گئی ہیں-----

ملازمہ کی بات پر وہ سر ہلاتا اوپر اپنے کمرے میں چل دیا----- کمرے کا دروازہ
کھولا تو عائرہ کو کینڈل پر جھکے ہوئے پایا----- عائرہ جو کینڈل پر جھکی ہوئی تھی
اس کے بال اس کا چہرہ چھپا گئے جس سے اس کے دودھیا بازو اور بیک سائیڈ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

صاف نظر آرہی تھی

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

مراد تو اسے دیکھتے ہی دنگ رہ گیا اور ہوش میں آتے ہی دروازہ لاک کیے اندر

آیا۔۔۔۔۔ اپنا کوٹ جو ہاتھوں میں لیا ہوا تھا اسے بیڈ پر اچھالا اور اپنی واچ اتار کر

ڈریسنگ ٹیبل پر رکھتے شاور لینے چلا گیا۔۔۔۔۔

اس نے ایک بار بھی عاثرہ کو مخاطب نہیں کیا۔۔۔۔۔ عاثرہ جو یہ سمجھ رہی تھی

خود ہی پاس آئے گا مراد کے ایسے رویے کو دیکھ کر منہ لٹکاتی مراد کا کوٹ اٹھا کر

چینجنگ روم میں رکھنے گئی ایک بار بھی میری طرف نہیں دیکھا خود سے بڑبڑاتی واپس

آکر روم میں مراد کا انتظار کرنے لگی۔۔۔۔۔

وہ جو واشروم سے شاور لے کر باتھ گاہ میں نکلا تھا عائزہ کو دیکھنا تک گوارا نہیں

کیا تھا

مرر کے سامنے کھڑا ہو کر بال بنانے لگا عائرہ کے حلق میں آنسوؤں کا گولا پھنسا
تھا۔۔۔۔۔ ہمت کر کے مراد کو سلام کیا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

السلام و علیکم! کیسے ہیں آپ مراد۔۔۔۔۔ میں کب سے آپ کا انتظار کر رہی تھی

----عائزہ کے مخاطب کرنے پر مراد نے مڑ کر عائزہ کو دیکھا تو دنگ رہ گیا

-----عائزہ اپنے حسن سے مراد کے چاروں شانے چت کر چکی تھی-----

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

مراد اپنے دیئے ہوئے ڈریس میں عائزہ کو دیکھ کر بہت خوش ہوا پر اپنی خوشی دل
میں دبائے عائزہ کے سلام کا جواب دیا پر روٹھے روٹھے انداز میں-----

مراد آپ کے لیے میں نے کھانا لگا دیا ہے ابھی ملازمہ سے منگوایا ہے۔۔۔۔۔ کھانا
کھالیں۔۔۔۔۔ مراد نے اس سے پوچھا تم نے کھا لیا تو عائزہ نے نہ میں سر ہلایا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آجاؤ تم بھی کھا لو۔۔۔۔۔ دونوں سکون سے بیٹھ کر کھانا کھانے لگے۔۔۔۔۔ کھانا کھا کر
مراد چینجنگ روم میں چلا گیا۔۔۔۔۔

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

یا مراد کا طنز سن کر اس نے شکوہ کناں نظرو

سبید پر بیٹھ کر بولی مراد میری مجبوری تھی ا

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

پر آپ جب سے میں گئی آپ نے ایک بار بھی مجھ سے کال کر کے بات نہیں
کی اور تب سے اگنور کیے جا رہے ہیں یہ کہتے ساتھ ہی عائرہ کا ضبط ٹوٹا اور وہ رو
دی-----

اس کے رونے مراد نے تڑپ کر اسے اپنی باہوں میں لے لیا اور اس کی کمر
سہلانے لگا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

شش بس میری اتنی سی اگنورینس برداشت نہیں ہوئی اور جو مجھے تنہا چھوڑ گئی
تھی اس کا کیا -----

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

میں نے آپ کو اپنی مجبوری بتائی تھی --- اس لیے آج ابھی گئی ہوں --- اور آپ کو منانے کے لیے یہ سب کیا --- آپ نے ایک نظر بھی نہیں دیکھا --- جبکہ یہ سب میرے لیے بہت مشکل تھا --- اس نے عائرہ کے آنسو پونچھے اور اس کے ماتھے پر محبت بھرا لمس چھوڑا ---

اچھا جی شکر گزار ہیں آپ کے،،، وہ مسکراتے ہوئے بولا ---

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ویسے یہ اتنا زبردست آئیڈیا کس نے دیا ہے تمہیں --- اآپ وہ

چھوڑیں --- آپ اچھا نہیں لگا کیا --- نہیں مجھے تو بہت اچھا لگا ہے

تمہیں اپنے کمرے میں دیکھ کر میری ساری ناراضگی اور تھکان اتر گئی تھی۔۔۔۔۔
آپ نے پھر بھی اگنور کیا عائزہ نے مراد کے سینے پر انگلی چلائے کہا۔۔۔۔۔
ہاں وہ اس لیے تاکہ تمہاری عقل ٹھکانے آجائے۔۔۔۔۔

عائزہ نے مراد کو گھورا پر وہ عائزہ کی گھوری کو اگنور کر کے اسے بیڈ پر لیٹا کر اس
کے ایئر رنگز اتارنے لگا اور اس کے کانوں پر اپنے لب رکھے۔۔۔۔۔ پھر ماتھے
پر عقیدت بھرا بوسہ دیا۔۔۔۔۔ اس کے بعد ناک، گال، تھوڑی پر اپنا لمس
چھوڑا اور تھوڑی سے نیچے گردن پر جانجا اپنا لمس چھوڑا۔۔۔۔۔ دوبارہ عائزہ کو اٹھا
کر خود بیڈ پر لیٹا اور عائزہ کو اپنے اوپر کر کے اس کی ساڑھی کا پلو گرا کر کاندھے سے

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

ڈوری نیچے کیے وہاں بھی اپنے ہونٹ رکھے اور دوسرا ہاتھ پیچھے لے جا کر ساڑھی کے بلاؤز کو عائرہ سے جدا کر کے اس پر اور اپنے اوپر کمفرٹر ڈال کر عائرہ کو اپنی محبت کے حصار میں لیے گم ہوا اور ایک محبت بھری رات گزاری۔۔۔۔۔۔۔۔

کل کا دن ان کے لیے کیا طوفان لانے والا تھا کوئی نہیں جانتا تھا۔۔۔۔۔ وہ
دونوں اپنے آپ میں گم دنیا سے بیگانہ اپنی پاکیزہ محبت میں کھوئے ہوئے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ف

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

مراد کی جسارتیں بڑھتی جا رہی تھیں کبھی ہونٹوں پر تو کبھی کہاں-----عائزہ

بھی شرماتی گھبراتی مراد کا ساتھ دینے لگی اور ایک محبت بھری رات کا اختتام ہوا

صبح اٹھ کر دونوں نے نماز پڑھی اور اب عائزہ مراد کی آفس جانے کی تیاری کروا رہی تھی-----

وہ مراد کی شرٹ کے بٹن بند کر رہی تھی اور وہ اس پر جھکا اس کی گردن پر جا بجا لمس چھوڑ رہا تھا-----

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

کے ارادے جان کر بولی ----

www.urduovelbank.com

مراد پلینز نو

اب بس کریں ---

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

عائزہ کے الفاظ ابھی منہ میں ہی تھے کہ مراد نے اس کے لبوں پر اپنے لب رکھ دیے۔۔۔۔۔ جانے کتنے پل یونہی گزرے اور مراد پیچھے ہوا تو عائزہ کو لمبے لمبے سانس لیتے دیکھ کر اس کی کمر سہلائی۔۔۔۔۔ جب عائزہ کی سانسیں بحال ہوئی تو مراد کو ایک زبردست گھوری سے نوازا۔۔۔۔۔

آپ بہت بے شرم ہیں اب آرام سے تیاری کروانی ہے تو ٹھیک نہیں تو خود ہی اکیلے کر لیں۔۔۔۔۔ عائزہ کی بات سن کر مراد قہقہہ لگا گیا۔۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں دونوں نیچے آئے اور ناشتہ کر کے مراد آفس کے لیے گیراج میں گیا ساتھ عائزہ بھی سی او ف کرنے گئی پر وہ کچھ اداس تھی۔۔۔۔۔

مراد کا لیپ ٹاپ اور بیگ اسے دیا۔۔۔۔۔۔ جسے مراد نے تھام کر گاڑی میں رکھا اور
عائزہ کا افسردہ چہرہ ہاتھوں میں لیے اس کے اداس ہونے کی وجہ پوچھی۔۔۔۔۔۔

کیا بات ہے میری جان اداس کیوں لگ رہی ہو۔۔۔۔۔ وہ مراد میرا جی بہت گھبرا
رہا ہے آپ کا جانا ضروری ہے کیا۔۔۔۔۔ آج نا جائیں۔۔۔۔۔ مراد عائزہ کی بات سن
کر اس کے اور قریب ہوا۔۔۔۔۔ کیوں دل نہیں چاہ رہا مجھے بھیجنے کو۔۔۔۔۔ تو سوچ
لو اگر میں گھر رہا تو مشکل تمہارے لیے ہی ہونی ہے۔۔۔۔۔ مجھے تو کوئی مسئلہ
نہیں ہے۔۔۔۔۔ مراد عائزہ کے کان میں جھکے سرگوشی نما آواز میں بولا تو عائزہ
سرخ ہو گئی۔۔۔۔۔

آپ کو رومانس کے علاوہ بھی کچھ سو جھتا ہے کیا۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ جس کی تم جیسی پیاری بیوی ہو اسے رومانس کے علاوہ کچھ نہیں سو جھتا۔۔۔۔۔ تو بتاؤ کیا خیال ہے۔۔۔۔۔

مراد دد دد دد دد دد، اور عائرہ کے چلیخنے پر مراد ہنس دیا۔۔۔۔۔ اچھا بابا مذاق کر رہا تھا

visit for more novels:

کام بہت ہے شادی پر سب بند کر دیا تھا اب اتنے دنوں کا کام ملازم پر تو نہیں

چھوڑ سکتا نہ۔۔۔۔۔ کچھ دن تک سب سیٹ کر لوں پھر ہم باہر ہنی مون پر
چلیں گے۔۔۔۔۔

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

visit for more novels

www.urduovelbank.com

Visit For More Novels : www.urdu-novelbank.com Page 250
E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp [03061756508](https://wa.me/923061756508)

اس کے ماتھے پر پڑنے والے بلوں کی وجہ ادینہ کے بغیر لاک کیے اس کے آفس
میں آنا اور واحیات لباس تھا۔۔۔۔۔

اس نے شارٹ شرٹ اور ساتھ جینز پہنی ہوئی تھی وہ بھی اتنی باریک کہ جسم کو
ڈھانپنا ناممکن تھا۔۔۔۔۔ بالوں پر اونچی پونی۔۔۔۔۔ ہونٹوں پر ریڈ لپسٹک اور ہائی
ہیل پہنی ہوئی تھی جو کہ کسی کو بھی اپنی طرف متوجہ کر سکتی تھی۔۔۔۔۔ پر وہ
مراد شاہ تھا۔۔۔۔۔ وہ ایسی لڑکیوں پر تھوکتا بھی اپنی توہین سمجھتا تھا۔۔۔۔۔

تمہیں تمیز نہیں ہے کسی کے کمرے میں آنے کی۔۔۔۔۔ اور کس سے پوچھ کر
یہاں آئی ہو۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

وہ اسے گھورتے ہوئے بولا۔۔۔ اور ساتھ ہی ریسپیشن پر کھڑی ابیہا کو کال کی
تھی۔۔۔۔۔

لیکن وہ اس کی بات کو اگنور کرتی بے شرمی سے اس کی سامنے والی سیٹ پر بیٹھ
گئی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہیلو مس ابیہا،، جی سر۔۔

آپ نے کس کی اجازت سے مس ادینہ کو میرے آفس میں آنے دیا۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

جبکہ میں آپ کو پہلے ہی بتا چکا ہوں کہ کوئی مجھے ڈسٹرب نہ کرے۔۔۔۔۔ پھر وہ
کس کی اجازت سے میرے آفس میں ہیں۔۔۔۔۔

مراد اتنی زور سے دھاڑا تھا کہ ادینہ نے اپنے کانوں میں انگلی ڈال کر بے زاری
سے اس کی بات سنی تھی۔۔۔۔۔ جبکہ دوسری سائیڈ پر کھڑی ابیہا اس کی دھاڑ
سے اندر تک کانپ گئی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وو۔۔۔۔۔ سر۔۔۔۔۔ م م۔۔۔۔۔ میں نے ان کو بہت روکا۔۔۔۔۔ پ پ۔۔۔۔۔ پر
۔۔۔۔۔ وہ مجھے دھکا دیتی بدتمیزی کرتی خود ہی آپ کے آفس میں آگئی۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

وہ اس کی دھاڑ پر اٹک اٹک کر اسے بتانے لگی تو اس نے غصے میں پھینکے والے

انداز میں ریسپور کو رکھا تھا۔۔۔۔۔ اور کھا جانے والی نظروں سے ادینہ کو

گھورا۔۔۔۔۔ وہ اس کی گھوری کو نظر انداز کرتی بے شرمی سے مسکرا دی۔۔۔۔۔

کیا لینے آئی ہو تم یہاں؟؟؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

واؤ مراد تم دن بدن کتنے ڈیشنگ اور ہینڈسم ہوتے جا رہے ہو۔۔۔۔۔ اس نے اس

کے سوال کو انور کر کے بے باکی سے کہا۔۔۔۔۔

اور تم نے اکیلے اکیلے شادی بھی کر لی اور اپنی بیسٹ فرینڈ کو بتایا ہی نہیں۔۔۔۔۔

کیا ہم دوست نہیں ہیں مراد۔۔۔۔۔۔ میرے ڈیڈ اور تم بزنس پارٹنر ہو تو میں
تمہاری فرینڈ ہوئی نا بلکہ فرینڈ سے بھی بڑھ کر۔۔۔۔۔۔ اور میں آج اتنا سچ سنور کر
تمہارے لیے آئی ہوں۔۔۔۔۔۔ اور تم مجھ سہرانے کی بجائے باتیں سنائے جا رہے
ہو۔۔۔۔۔۔

ناول بینک

visit for more novels:

نہ ہی مجھ سے چائے کافی کا پوچھا وہ اٹھ کر اس کے پیچھے جا کر اس کے گلے میں
اپنی باہیں ڈال کر ایک ادا سے بولی۔۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

اس کی اس حرکت نے مراد کو اندر تک طیش دلایا تھا اور اس نے پوری شدت سے ادینہ کے ہاتھ جھٹکے کہ اسے اپنے ہاتھ ٹوٹتے محسوس ہوئے۔۔۔۔۔ مراد چیئر سے اٹھ کر اس کی طرف جلادی روپ میں دھاڑا تھا۔۔۔۔۔

کونسی پارٹنر شپ کی بات کر رہی ہو تم۔۔۔۔۔ شاید تم اور تمہارا باپ بھول رہے ہو میں تم لوگوں کو سڑک سے اٹھا کر لایا تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تم لڑکی ذات ہو تم پر کوئی آنچ نہ آئے اس لیے دنیا کے سامنے یونہی شو کیا کہ تمہارا باپ میرا بزنس پارٹنر ہے۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

اگر میں تمہیں وہاں سے نہ لاتا تو وہ لوگ تمہیں نوچ کھاتے ----- یہ سچ تھا مراد
اپنے کام کے سلسلے میں باہر گیا تھا اور وہاں سے واپس آ رہا تھا۔۔۔۔۔ اسکی
گاڑی ایک کچی آبادی والے علاقے سے گزری تو اسے دور سے ایک لڑکی بھاگتی ہوئی
اس کی طرف آتی دکھائی دی۔۔۔۔۔

اس نے گاڑی روک کر دیکھا تو ادینہ تھی۔۔۔۔۔ جگہ جگہ سے اس کے کپڑے
پھٹے ہوئے تھے۔۔۔۔۔ پر اس کے پیچھے کوئی نہیں تھا۔۔۔۔۔ اس نے مراد
کو گاڑی سے نکلتے دیکھا تو اس کے طرف آئی۔۔۔۔۔ پلیز ہیلپ می۔۔۔۔۔

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

کچھ غنڈے میرے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔۔۔۔ انہوں نے میرے ڈیڈ کو بھی

بہت

مارا مے

اس کا حلیہ دیکھ کر مراد نے جلدی سے اپنی نظریں چرائیں اور اپنا کوٹ اتار کر اس کی طرف بڑھایا جسے پکڑ کر اس نے فوراً سے پہن لیا۔-----

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

[illegible]

اس کے پیچھے چل دیا۔۔۔۔۔ وہاں جا کر اس نے دیکھا تو وہ زخمی حالت میں

پڑے ہوئے تھے۔۔۔۔ اس نے جلدی سے انہیں اٹھا کر گاڑی میں

ڈالا۔۔۔۔۔ادینہ کو بھی گاڑی میں بیٹھنے کا بول کر خود گاڑی سٹارٹ کی اور انہیں ہاسپٹل لے گیا۔۔۔۔۔

کچھ دیر میں ڈاکٹر نے مسٹر ملک صفدر کا ٹریسمنٹ کر کے اس کے زخموں پر پٹیاں لگیں۔

visit for more novels:

مراد نے جب صفر سے اس کے گھر بار اور اس کی ایسی حالت کس نے کی اس بارے میں پوچھا تو اس نے من گھڑت کہانی بنائی اور اسے سنائی شروع کی۔۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

میرے بھائیوں نے میرے ساتھ ہیرا پھیری کر کے میرے حصے کی جائیداد اپنے نام کروائی اور یہ ملک چھوڑ کر چلے گئے۔۔۔۔۔ اب انہوں نے اس کا اور اس کی بیٹی کا یہ حال اپنے غنڈوں کو بھیج کر کروایا ہے تاکہ ہم مرجائیں اور ان لوگوں کا راستہ صاف ہو جائے اپنی من گھڑت کہانی سنانے کے بعد دونوں باپ بیٹی نے رونا سٹارٹ کر دیا۔۔۔۔۔

اولد بینک

جب کے حقیقت کچھ اور ہی تھی۔۔۔۔۔ صفر صاحب کی بس ایک بیوی اور

ایک بیٹی تھی۔۔۔۔۔ وہ ایک ویڑ تھے۔۔۔۔۔ دونوں باپ بیٹی کو امیر بننے کا بہت

شوق تھا۔۔۔۔۔ جس کی وجہ سے وہ ہر اٹے کام کرتے تھے۔۔۔۔۔ پر ان کی

بیگم نمرہ ان دونوں کو منع کرتی تھی۔۔۔۔۔

وہ سلائی کا کام کر کے گھر چلاتی تھی۔۔۔۔۔ انہوں نے اپنی محنت سے ادینہ کو
بی اے کروایا تھا۔۔۔۔۔ پر اسے شہر کے سب سے مشہور کالج میں پڑھنا تھا
۔۔۔۔۔ جو اس کے والدین افورڈ نہیں کر سکتے تھے۔۔۔۔۔ نمرہ بیگم کے بار بار
منع کرنے۔۔۔۔۔ اور روزانہ کی روک ٹوک سے تنگ آکر۔۔۔۔۔ ان دونوں نے ایک
رات کھانے میں زہر دے کر انہیں مار ڈالا۔۔۔۔۔ اور لوگوں کے آگے یہی شوکیا
کہ غریبی سے تنگ آکر اس نے زہر کھالی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

اور وہ دونوں ایک کچی آبادی والے علاقے میں رہنے لگے۔۔۔۔۔ صفر صاحب نے
ویٹر کی نوکری کب کی یہ کہہ کر چھوڑ دی تھی کہ تنخواہ بہت کم ہے۔۔۔۔۔ آمنہ
بیگم نے جو جمع کیا تھا وہ سب مکان مالک نے لے لیا تھا اب دونوں کنگال
مارے مارے پھر رہے تھے۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

ادیبہ بہت شاطر لڑکی تھی ---- اس نے اپنے باپ سے بول کر یہ منصوبہ بنایا

تھا کہ وہ خود ہی خود کو زخمی کریں گے۔۔۔ اپنے کپڑے پھاڑ کر جگہ جگہ مٹی لگا لیں

گے اور سب سے پہلے یہاں سے جو بھی شاندار گاڑی گزری اسے اپنے جال میں

پھنسائیں گے۔۔۔۔۔

ہوا بھی یہی تھا ادیبہ نے دور سے مراد کی گاڑی دیکھ لی تھی اس لیے وہ اس کے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پیچھے بھاگی تھی۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

آپ کا احسان ہے ہم پر جو آپ نے ہماری مدد کی۔۔۔۔۔ بس ایک احسان اور کر

دیں ہم باپ بیٹی کو یتیم خانے چھوڑ آئیں۔۔۔۔۔ اسے دل ہی دل میں ڈر بھی

لگ رہا تھا کہ کہیں مقابل اسے سچ میں یتیم خانے نہ چھوڑ آئے۔۔۔۔۔

بلکل نہیں۔۔۔۔۔ آپ میرے ساتھ چلیں۔۔۔۔۔ میں آپ کو گھر۔۔۔۔۔ رہنے کی

جگہ سب دوں گا۔۔۔۔۔ آپ ٹینشن نہ لیں۔۔۔۔۔ پر بیٹا ہم آپ کو جانتے بھی

نہیں ہیں ایسے کیسے وہ بھی جوان بیٹی کے ساتھ۔۔۔۔۔ اچھا نہیں لگتا وہ ڈرامہ

کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

میں مراد شاہ ہوں۔۔۔۔ اپنا بزنس ہے۔۔۔۔ اور آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔۔ آپ
کو الگ گھر دوں گا۔۔۔۔

صفر نے تھوڑے ڈارے کیے پر جلدی مان گیا اور مراد ان کو اپنے فلیٹ پر
لایا۔۔۔۔ جو بہت بڑا اور خوبصورت تھا۔۔۔۔ سہولت کی ہر چیز ادھر موجود تھی
۔۔۔۔ مراد نے ادینہ کا سب سے مہنگی اور مشہور یونیورسٹی میں ایڈمیشن کروایا
تھا۔۔۔۔ اچھے مہنگے کپڑوں سے لے کر سب کچھ جس کے خواب باپ بیٹی
دیکھتے تھے۔۔۔۔ ان کی سوچ سے بڑھ کر مراد نے انہیں دیا تھا۔۔۔۔

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

تفا

کے یہ سب کچھ حاصل کرنا چاہتی تھی۔

اس کا شوق تھا۔۔۔۔۔ اور وہ ہر شوق پورا کرتی۔۔۔۔۔ مراد نے کتنی بار منع

کیا۔۔۔۔۔ صفر صاحب سے بات کی پر وہ باز نا آئی تو اس نے انہیں ان کے حال

پر چھوڑ دیا کہ سب کی اپنی اپنی مرضی اور اپنی لائف۔۔۔۔۔

پر آج شاید مراد کی آنکھیں کھلنے کا وقت تھا اس لیے ادینہ آج اپنا اصلی روپ اسے

دیکھانے آئی تھی۔۔۔۔۔ دنیا کی نظر میں ہی سہی پر میں تمہارے بزنس پارٹنر کی

بیٹی ہوں اور تم سے کب سے محبت کر بیٹھی ہوں۔۔۔۔۔ مجھے تمہاری شادی سے

بھی کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔۔۔ تم مجھ سے بھی شادی کر لو۔۔۔۔۔ ویسے بھی

تمہارے ساتھ کاندھے سے کاندھا ملا کر میں ہی چل سکتی ہوں۔۔۔۔۔ جس سے تم

نے شادی کی ہے وہ بے شک امیر باپ کی اولاد ہے پر تمہارے ٹائپ کی نہیں

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

ہے۔۔۔۔ میں تمہیں بہت خوش رکھوں گی۔۔۔۔ ادینہ نے مراد کے گلے میں اپنی
باہیں ڈال کر اپنا چہرہ اس کے قریب کر کے بے باکی سے کہا۔۔۔۔۔

مراد تو حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔ ہوش تو تب آیا جب ادینہ اس کے
ہونٹوں پر جھکنے لگی۔۔۔۔۔ مراد نے اسے بالوں سے پکڑ کر پیچھے دکھا دیا اور ایک
زور دار تھپڑ مارا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

چٹاخ،،،،، تھپڑ اتنے زور سے مارا گیا تھا کہ اس کے ہونٹ پھٹ گئے۔۔۔۔۔ اور
اس میں سے خون رسنے لگا۔۔۔۔۔ اور وہ دور زمین پر جا گری تم اتنی گری ہوئی نکلو
گی میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔ تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بیوی

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

کے بارے میں بکواس کرنے کی----- تم اس کے تھوک کے برابر بھی نہیں

ہو----- اپنی اوقات میں رہو-----

اگر میں تمہیں کیچڑ سے اٹھا کر محل میں بیٹھا سکتا ہوں تو دوبارہ محل سے اٹھا کر

اسی کیچڑ میں واپس ڈال بھی سکتا ہوں----- تو بہتر ہو گا اپنی اوقات نا

بھولو-----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مراد شاہ ادینہ چینی تھی----- تم نے مجھے ہلکے میں لے لیا----- تم کیا

جانو میں کیا ہوں----- جس نے اپنی ماں کو مارنے کے لیے ایک دفعہ نہیں

سوچا تو تم کیا چیز ہو-----

مراد تو حیران رہ گیا۔۔۔۔۔ کیا کہا تم نے اپنی ماں کا خو*ن کیا ہے۔۔۔۔۔ مراد کی شکل دیکھ کر ادینہ نے قہقہہ لگایا۔۔۔۔۔ ہاں اور اسے سب بتاتی گئی کیسے اس نے مراد کو بھی بے وقوف بنایا۔۔۔۔۔ جسے سن کر مراد تو سن ہو گیا اور اب اگر تم نے مجھے ابھی اسی وقت اپنی بیوی نہیں بنایا تو تم جانتے ہو میں کیا کر سکتی ہوں۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

چلو تمہیں آج فلم دکھاتی ہوں۔۔۔۔۔ یہ کہہ کر ادینہ دروازے کے پاس گئی۔۔۔۔۔ اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے۔۔۔۔۔ بالوں کو پونی سے آزاد کر کے انہیں بکھیرا۔۔۔۔۔ اپنی لپسٹک پھلا کر چیتنا شروع کر دیا۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

،،،، ہیلپ می

،،،، پلیز ہیلپ می

،،،، چھوڑو مجھے مراد

ڈیڈ پلیز ہیلپ می ----

کوئی ہے ---- میری مدد کرو ،،، وہ دروازہ کھولتے ہوئے بولی ----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com



مراد تو حیران رہ گیا یہ لڑکی تو اس کی سوچ سے بھی زیادہ گرمی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

اس سے پہلے مراد دوبارہ سے اسے دو لگاتا ادینہ دروزا کھول چکی تھی۔-----

آفس کا سب سٹاف ادینہ کی چیخ سن کر مراد کے آفس کے باہر جمع ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

اس نے جیسے ہی دروازہ کھولا سب حیرانگی سے اسے دیکھنے لگے صفدر صاحب بھی اسی آفس میں تھے اپنی بیٹی کی حالت دیکھ کر جلدی سے اس اپنا کوٹ اتار کر اسے پہنایا اور مراد کو گرمیابان سے پکڑا۔۔۔۔۔۔

وہ میری پاکیزہ محبت ہے **NOVEL BANK** از قلم حورین فاطمہ
کیوں کیا ایسا میں نے تم پر اعتبار کیا تم نے میرے ہی گھر کی عزت پر اپنی گندی
نگاہ ڈالی ----- یہ دیکھو دوستو یہ مراد شاہ دی گریٹ بزنس مین جن کا چرچا پوری
،،، دنیا میں مشہور ہے ----- وہ ایک درندہ اور حوس پرست انسان ہے ----- اور

بس بہت ہوا بند کرو اپنی بکواس صفر صاحب کے الفاظ ابھی منہ میں ہی تھے
جب مراد زور سے دھاڑا اور اس سے اپنا گریبان چھڑوایا -----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تمہاری اتنی اوقات نہیں ہے جو تم میرے آگے چیلنجو ----- مراد اسے غصے سے
گھورتے ہوئے چیلنجا ----- اتنے میں میڈیا والے بھی آچکے تھے ----- ہر
طرف افرا تفری مچی ہوئی تھی ----- سب لوگ مراد سے طرح طرح کے سول کر

رہے تھے ----- مراد کا تو دماغ ہی گھوم گیا تھا ان کے اتنے زیادہ سوالات سن کر -----

شٹ اپ جست شٹ اپ میں یہاں کسی کو بھی جوابدہ نہیں ہوں ----- بند کرو سب اپنی بکواس ----- اور تم لوگوں کو یہاں کس نے بلایا ----- یہ سب تم دونوں باپ بیٹی کا کیا دھرا ہے نا تو اب دونوں تیار ہو جاؤ جیل کی ہوا کھانے کے لیے ----- بہت کر لی تم دونوں باپ بیٹی نے میرے پیسوں پر عیاشی کہتے ساتھ ہی مراد سب کے سوالوں کو اگنور کرتا باہر چلا گیا کیونکہ اس وقت اسے صرف عائرہ کی فکر کھائے جا رہی تھی -----

جیسے ہی مراد گاڑی میں بیٹھا اور گاڑی آگے بڑھائی تو اس کی بریک فیل

تمھی۔۔۔۔۔۔ یہ کام صفر پہلے ہی کر چکا تھا۔۔۔۔۔۔ مراد نے گاڑی سنبھالنے کی

بہت کوشش کی پر گاڑی ان بیلنس ہوئی اور ایک درخت کے ساتھ جا لگی اور مراد

کا سر زور سے سٹیئرنگ پر لگا اور وہ اپنے ہوش و حواس سے بیگانہ ہوتا چلا گیا

visit for more novels:



www.urduovelbank.com

مراد کے جاتے ہی ہر چینل پر طرح طرح کی باتیں ہو رہی تھیں۔۔۔۔۔ سب

عوام کی ساری ہمدردیاں صفر اور اس کی بیٹی کے ساتھ تھیں۔۔۔۔۔ جنت اور

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

عائزہ دونوں ساتھ بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھیں۔۔۔۔۔۔ نیوز دیکھ کر دونوں کے
دماغ گھوم گئے۔۔۔۔۔۔ عائزہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے سب دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

ہامان رائید سب تک یہ خبر پہنچ چکی تھی۔۔۔۔۔ اس وقت سب لوگ جنت کے
گھر شاہ مینشن پہنچ چکے تھے۔۔۔۔۔ جنت ابھی نیوز دیکھ رہی تھی کہ اس کے
موباٹل کی بیل بجی۔۔۔۔۔ کوئی انجان نمبر دیکھ کر پہلے تو اٹھانا مناسب نہیں
سمجھا۔۔۔۔۔ پھر مراد کا خیال آتے ہی اٹھالیا۔۔۔۔۔

ہ ہ ہ ہیلو کون جنت کی ٹوٹی پھوٹی آواز نکلی۔۔۔۔۔ ک ک ک کون بات کر رہا ہے۔۔۔۔۔ آگے سے جو بات جنت کو سننے کو ملی وہ سن کر جنت کی چیلنج

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

نکلی۔۔۔۔۔ کی ک ک کس ہسپتال میں۔۔۔۔۔ میں ابھی آئی یہ کہہ کر جنت عازہ
کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔۔۔

عازہ ،،،،، عازہ ہوش کرو۔۔۔۔۔ میرا مراد ایسا نہیں ہے۔۔۔۔۔ میں نے خود اسے
اپنے ہاتھوں سے پالا ہے۔۔۔۔۔ وہ ایسا کبھی خواب میں بھی نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔
مجھے اپنی تربیت پر پورا بھروسہ ہے۔۔۔۔۔ یہ باپ بیٹی بکواس کر رہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہیں۔۔۔۔۔

،،،،، تم چلو میرے ساتھ مراد کا ایکسیڈینٹ ہوا ہے۔۔۔۔۔ کیا

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

جنت کی بات سن کر عائزہ کی بھی چیخ نکل گئی۔۔۔۔۔ اور وہ چکرا کر نیچے گر

پڑی۔۔۔۔۔

ہامان،، رائید،، سمیر،،،،، ارویش،، آبرو اور حفظہ سب لوگ جب شاہ مینشن پہنچے تو
عائزہ کو گرتے دیکھ سب کی ایک ساتھ چیخ گونجی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

عائزہ،، سب لوگ اسے پکارتے اس کی طرف بھاگے۔۔۔۔۔ جنت نے ملازمہ

سے پانی منگوا یا۔۔۔۔۔ ہامان نے عائزہ کو اٹھا کر صوفے پر لٹایا۔۔۔۔۔ ارویش

آبرو اس کے پاس بیٹھے اس کے ہاتھ پاؤں مسل رہے تھے۔۔۔۔۔

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

— — — — —

کچھ ذہن نے کام کیا تو عائرہ پھر سے چینی پ پ پ پ پ م م م م م مراد مراد کہا ہے
 --- مجھے مراد کے پاس جانا ہے --- وہ ایسے نہیں ہیں --- مجھے اپنے شوہر
 پر یقین ہے --- یہ سب بکواس کر رہے ہیں --- مراد کا ایکسیڈینٹ ہوا
 ہے --- مجھے مراد کے پاس جانے دیں --- مجھے مراد کے پاس جانا
 ہے --- ہامان کو کہنے کے ساتھ ساتھ وہ مسلسل رو رہی تھی ---

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

کچھ دیر میں سب ہاسپٹل تھے۔۔۔۔ جب مراد کا ایکسیڈینٹ ہوا تو وہاں بہت سے
لوگ جمع ہو گئے۔۔۔۔۔ اس میں سے ایک بزرگ نے مراد کی مدد کر کے اس
کے موبائل سے جنت کا نمبر ملا کر اسے انفارم کیا کیونکہ مراد کی کال لسٹ میں پہلا
نمبر اسی کا ہی تھی۔۔۔۔۔ اور کچھ لوگوں کی مدد سے اسے ہاسپٹل لے
گئے۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

وہ سب لوگ وہیں بیٹھ کر ڈاکٹر کے باہر نکلنے کا انتظار کرنے لگے۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمه

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

راحب کام کے سلسلے میں آؤٹ آف سسٹی گیا ہوا تھا۔۔۔۔۔ اس نے بھی یہ

نیوز ٹی وی پر دیکھ لی تھی۔۔۔۔۔ اسے بھی رہ رہ کر ان دونوں باپ بیٹی پر غصہ آ

رہا تھا۔۔۔۔۔

کتنی بار اس نے مراد سے کہا بس کرے ان سے اتنی ہمدردی نہ کرے۔۔۔۔۔

یہ دونوں راحب کو شروع سے ہی بہت عجیب لگتے تھے۔۔۔۔۔ پر مراد کو اس کی

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

ہمدردی آج مار گئی۔

راحب نے مراد جنت کو فون کیا جو بند جا رہا تھا۔۔۔۔۔ پھر سمیر کو کیا وہ جتنا

جانتا تھا اس نے سب راہب کو بتا دیا۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

سمیر نے بھی اسے سمجھایا کہ وہ جلدی سے واپس آکر آفس دیکھے۔۔۔۔ اور مراد

کے منیجر سے بات کرے۔۔۔۔ آفس کو بھی تنہا نہیں چھوڑا جا سکتا تھا۔۔۔۔۔

وہ اپنے بھائی کی برسوں کی محنت کو یوں برباد ہونے نہیں دے سکتا تھا۔۔۔۔۔

واپس آنے کے بعد اس نے سب سے پہلے باپ بیٹی کا بندوبست کرنے کا

visit for more novels:

سوچا۔۔۔۔۔ وہ پہلے ہی سمیر سے بات کر کے مراد کے منیجر سے کہہ کر ان باپ

بیٹی پر نظر رکھوا چکا تھا۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

صفر اور ادینہ جب گھر آئے تو بہت خوش تھے۔۔۔۔۔ لیکن صفر کو تھوڑا پکڑے

جانے کا ڈر تھا۔۔۔۔۔

افو، ڈیڈ ہمیں چھپنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔ بلکہ عوام سے سپورٹ کی

ضرورت ہے جو پہلے سے ساتھ ہے۔۔۔۔۔ مراد کے مرنے سے بھی ہمیں فائدہ

ہے اور زندہ رہنے سے بھی فائدہ ہے۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جست چل ڈیڈ،،، اب دیکھیں آگے آگے ہوتا کیا ہے۔۔۔۔۔ ادینہ نے اپنے

بوائے فرینڈ کو بھی گھر بلوا لیا تھا۔۔۔۔۔ پر صفر اب بھی پریشان تھا۔۔۔

راحب جیسے ہی پہنچا اس نے سب سے پہلے آفس کا رخ کیا۔۔۔۔۔جہاں مراد کا
منیجر اس کے انتظار میں کھڑا تھا۔۔۔۔۔اس کے آنے ہی سلام دعا کر کے اندر
برُھے کیا۔۔۔۔۔خبر ہے واسم۔۔۔۔۔جی سر۔۔۔۔۔دونوں ابھی تک اسی
فلیت پر ہیں۔۔۔۔۔جو مراد سر نے ان کو دیا تھا ٹھیک ہے ابھی رہنے دو ان کو
وہی تم مجھے ابھی مراد بھائی کے کیبن کی سی سی ٹی وی فوج لا دو۔۔۔۔۔ابھی
فاسٹ۔۔۔۔۔یہ کہتے ساتھ ہی راحب مراد کے کیبن کا جائزہ لینے لگا کچھ بھی بلکھا

ہوا نہیں تھا۔۔۔۔۔

[visit for more novels:](#)

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ہوا نہیں تھا۔۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں واسم نے فوٹج لادی اور دونوں نے لیپ ٹاپ پر دیکھی۔۔۔۔۔

سارا کچھ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی تھا۔۔۔۔۔ واسم سے کہہ کر پولیس اور میڈیا کو

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

راحب نے جاتے ہی صفدر صاحب کو بالوں سے پکڑ کر کھڑا کیا۔۔۔۔۔ اس کے
بالوں سے پکڑنے پر صفدر بوکھلا گیا۔۔۔۔۔ وہ عورت ڈر کر جلدی سے وہاں سے
بھاگی۔۔۔۔۔ ادینہ بھی غصے سے راحب کی طرف پلٹی یہ کیا بدتمیزی ہے۔۔۔۔۔

چپ ایک دم چپ۔۔۔۔۔ راحب غصے سے دھاڑا اور صفدر کو بالوں سے پکڑ کر اس
کا چہرہ آگے کر کے اس پر ایک زور دار پیچ مارا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

راحب کے دو تین بار پیچ مارنے سے ہی صفدر نیچے جاگرا۔۔۔۔۔ اب اس کا رخ
ادینہ کی طرف تھا جو اسے گھور رہی تھی۔۔۔۔۔ اس کا بوائے فرینڈ پہلے ہی وہاں
سے بھاگ گیا تھا۔۔۔۔۔

راحب نے ادینہ کو پکڑ کر اس کا بازو مروڑا اور ایک کے بعد ایک تھپڑ اس کے منہ پر مارتا چلا گیا۔۔۔۔۔ بیشک ایک عورت پر ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیے لیکن ادینہ نے جو کیا تھا اس کے بدلے میں تھپڑ تو بہت چھوٹی چیز تھی اس کا تو قتل ہی کر دینا چاہیے تھے۔۔۔۔۔

visit for more novels:

ادینہ جیسی عورتیں، عورت کہلانے کے لائق ہی نہیں ہوتی۔۔۔۔۔

گھٹیا عورت تم تو عورت کہلانے کے لائق ہی نہیں ہو۔۔۔۔۔ ڈوب مرو
۔۔۔۔۔ اپنے لالچ کی خاطر تم نے اپنی ماں کا مرڈ کیا۔۔۔۔۔ ہمت کیسے ہوئی

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

تمہاری میرے بھائی پر کیچڑ اچھالنے کی ----- میں تمہیں جان سے مار ڈالوں

گا----- راحب نے غصے سے ادینہ کا گلا دبایا-----

اس سے پہلے ادینہ کو کچھ ہوتا واسم جلدی سے اس کی طرف لپکا----- سر-----

سر پلینز اسے چھوڑ دیں----- نہیں واسم میں اسے جان سے مار ڈالوں گا

----- ان گندی نالی کے کیڑوں کو جینے کا کوئی حق نہیں ہے-----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نو سر پلینز آپ اپنے ہاتھ اس کے گندے خون سے نہ رنگیں----- یہ کام

پولیس کا ہے تو اسے ہی کرنے دیں-----

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

واسم نے بہت مشکل سے راحب کے ہاتھ ادینہ کی گردن سے ہٹائے۔۔۔۔۔
واسم نے پہلے ہی میڈیا اور پولیس کو فوٹج دیکھا دی تھی جس میں ادینہ نے اپنا جرم
بھی قبول کیا تھا کہ کیسے اس نے اپنی ماما کو مارا اپنے باپ کے ساتھ مل کر اور پھر
اب وہ مراد کو پھنسانے کے لیے یہ سب کر رہی تھی۔۔۔۔۔

پولیس ان دونوں کو پکڑ کر لے گئی جوڑ کے مارے خود کو چھڑوانے کی کوشش کر

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رہے تھے۔۔۔۔۔

جیسے ہی پولیس ان دونوں باپ بیٹی کو لے کر باہر نکلی۔۔۔۔۔ عوام نے جوتے
انڈے، ٹائرن پر برسانے شروع کر دیے۔۔۔۔۔

ادیبہ جیسی لڑکیوں کو وہ پولیس کے بھروسے نہیں چھوڑ سکتے تھے عوام خود ان کو اپنے ہاتھوں سے سزا دینا چاہتی تھی تاکہ آگے سے ادیبہ جیسی اور لڑکیاں ایسا کرنے سے پہلے ہزار دفع سوچیں۔۔۔۔۔۔



visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

راحب جب ادیبہ کو پکڑوا کر فارغ ہوا تو سیدھا ہاسپٹل پہنچا۔۔۔۔۔۔ جنت راحب کو دیکھ کر اس کی طرف دوڑی اور اس کے سینے سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔۔۔۔

کیا قصور تھا میرے بھائی کا راحب۔۔۔۔۔ کے وہ کسی کو بھوکا بیٹھے نہیں دیکھ سکتا
تھا۔۔۔۔۔ کیا یہ قصور تھا اس کا کہ اس نے کسی کی بیٹی کو ایک بھائی بن کر تحفظ
دیا۔۔۔۔۔

کیا یہ قصور تھا میرے بھائی کا اس نے کسی بے سہارا کو سہارا دیا۔۔۔۔۔ کیا
بھلائی کا یہ اجر ملتا ہے۔۔۔۔۔ کسی کی عزت کی حفاظت کے بدلے اپنا سب کچھ
اپنی عزت اپنی زندگی گنوا دو۔۔۔۔۔ ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔

کیوں اس کی یہ نیکی اس کے لیے گناہ بن گئی۔۔۔۔۔

اگر اسے کچھ ہوا تو میں بھی مر جاؤں گی راحب۔۔۔۔ مجھے میرا بھائی صبح سلامت
چاہیے۔۔۔۔۔ جنت راحب کے سینے سے لگی پھوٹ پھوٹ کر رو رہی

تھی۔۔۔۔۔

اس کا رونا اس کی باتیں سب کا دل چیر رہی تھیں ---- سمیر کا دل چاہ رہا تھا وہ آگے بڑھ کر اس کے سب درد اور آنسو چن لے لیکن فلحال وہ اتنے لوگوں کے سامنے ایسا کچھ نہیں کر سکتا تھا ---- اس لیے خود پر ضبط کے کڑے پہرے بٹھالے کھڑا رہا۔ ----

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

آتے جاتے سب لوگوں کو اس کی حالت پر افسوس ہو رہا تھا ----- یہ تو دنیا کا
دستور ہے نیکی کر اور دریا میں ڈال -----

امتحان بھی زندگی کا حصہ ہیں ----- ہم نیکی کرنی نہیں چھوڑنی چاہیے --- اس کا
اجر انسان نہیں اللہ دے گا اور اللہ اپنے پیاروں کو آزماتا ہے دے کر بھی لے کر
بھی ----- اس پر شکوہ کرنے کی بجائے اللہ پاک کا شکر ادا کریں ----- اس
نے ہمیں اس قابل سمجھا اور اس سے دعا کریں -----
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

اے میرے مالک ہمیں زندگی کے ہر امتحان میں ثابت قدم رکھ -----

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

ارویش نے آگے بڑھ کر جنت کو راحب سے جدا کیا اور اپنے سینے میں بھینچا جو اس کے سینے سے لگانے پر ایک بار پھر سے پھوٹ پھوٹ کر رو دی -----

سب لوگ مل کر مراد کے لیے دعا کرنے لگے۔۔۔ کچھ دیر میں ڈاکٹر باہر آئے تو سب ان کی طرف لپکے۔۔۔۔۔ ڈاکٹر کیسا ہے میرا بھائی راحب نے جلدی سے آگے بڑھ کر ڈاکٹر سے پوچھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دیکھیں ایکسیڈنٹ بہت بری طرح ہوا ہے ہم نے ان کا آپریشن کر دیا ہے لیکن ابھی بھی ان کی حالت خطرے سے باہر نہیں ہے ان کا ہوش میں آنا ضروری ہے جو کہ ابھی تک انہیں نہیں آیا۔۔۔۔۔

باقی آپ لوگ ان کے لیے دعا کریں دوا کے ساتھ ساتھ انسان کو دعا کی بھی ضرورت ہوتی ہے شاید کوئی معجزہ ہو جائے۔۔۔۔ ڈاکٹر پیشہ ورانہ انداز میں کہتا آگے بڑھ گیا۔۔۔۔۔

ڈاکٹر کی بات سن کے عائزہ کے پاؤں لڑکھڑا گئے۔۔۔ ن۔۔۔۔۔ ن۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔

visit for more novels:

نہیں۔۔۔ ا۔ آپ۔۔۔ م۔۔۔ مجھ۔۔۔ چ۔۔۔ چھوڑ کر ک۔۔۔

نہیں ج ج جا سکتے۔۔۔ م م مراد م م۔۔۔ میں۔۔۔ مر جاؤں گ گ گی۔۔۔

ن ن نہیں ایسا نہیں ہو سکتا ---- عائرہ لڑکھڑاتی آواز میں کہتی ایک روم میں

داخل ہوئی جہاں نماز پڑھی جاتی تھی۔۔۔۔۔ اور دعا کرنے لگی۔۔۔۔۔ اے

کچھ دیر بعد نماز سے اٹھ کر جائے نماز کو تہہ کر کے کبرڈ میں رکھا اور باہر جا کر بیٹھ گئی۔۔۔۔



visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، عشق قید میں اب تک تو امیدوں پہ جیے

، مٹ گئی آس تو رنجیر پہ رونا آیا

، کیا حسین خواب محبت نے دکھایا تھا ہمیں

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

، کھل گئی آنکھ تو تعبیر پہ رونا آیا

، پہلے قاصد کی نظر دیکھ کر دل و سیم گیا

، پھر تیری سرخی تحریر پہ رونا آیا

، دل گنوا کر بھی محبت کے مرے مل نہ سکے

، اپنی کھوئی ہوئی تقدیر پہ رونا آیا

، کتنے مسرور تھے جینے کی دعاؤں پہ شکیل

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

،، جب ملے رنج تو تاثیر پہ رونا آیا

عائزہ سر دیوار سے لگائے بیٹھی جانے کون سے جہاں میں پہنچی ہوئی
تھی۔۔۔۔۔ آبرو کے ہلانے پر ہوش کی دنیا میں واپس آئی اور اس کے سینے سے
لگ کر رو دی۔۔۔۔۔

رات کافی ہو چکی تھی اتنے لوگوں کا ہسپتال رہنا مناسب نہیں تھا اس لیے ہامان نے سب کو زبردستی گھر بھیج دیا اور خود عائرہ کے ساتھ ہسپتال میں ہی رہ گیا جو

جانے کا نام نہیں لے رہی تھی۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

گھنٹے بعد مراد کو ہوش آیا۔۔۔۔۔ارویش جنت اور راحب کو زبردستی اپنے گھر 24
لے گئی کیونکہ ان کا اکیلے اس حالت میں رہنا مناسب نہیں تھا۔۔۔۔۔سب

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

نے مل کر راحب جنت کو سنبھالا اور صبح ہوتے ہی ہامان نے فون کر کے سب کو
مراد کے ہوش میں آنے کی خوشخبری دی۔۔۔۔۔۔ جس سے سب کو حوصلہ ملا اور
سب جانے کی تیاری کرنے لگے۔۔۔۔۔۔

جیسے ہی مراد کو ہوش آیا ہامان نے عائزہ کو اندر بھیجا اور خود ڈاکٹر کے پاس چلا
گیا۔۔۔۔۔۔ کچھ ہی دیر میں سب ہاسپٹل تھے۔۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ارویش مراد کے لیے سوپ اور عائزہ ہامان کے لیے ناشتہ لائی۔۔۔۔۔۔ سب باری
باری مراد سے ملے۔۔۔۔۔۔ جنت اپنے بھائی کو مشینوں میں جکڑا دیکھ کر ایک بار پھر
رو دی۔۔۔۔۔۔ راحب نے بہت مشکل سے اس کو سنبھالا تھا۔۔۔۔۔۔

کچھ دیر میں مراد کو ٹھیک سے ہوش آیا اور سب مل کر گھر چل دیے۔۔۔۔۔ ون
ویک ڈاکٹر نے مراد کو بیڈ ریسٹ کا بولا جو وہ ایک دن میں اکتا گیا اور ضد کر کے گھر
آگیا۔۔۔۔۔ سب نے مراد کی بہت دیکھ بھال کی۔۔۔۔۔ ڈیڑھ ماہ عائزہ جنت نے
اس کی خوب خدمت کی اور ان کی خدمت رنگ لائی اب مراد کافی بہتر تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

آج ارویش نے ان سب کو دعوت پر انوائٹ کیا۔۔۔۔۔ کیونکہ جب سے عائزہ مراد کی
شادی ہوئی تھی ان کی کسی نے دعوت نہیں کی تھی۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

حفظہ کا یہ سال ٹینشن میں برباد ہو گیا تھا اس لیے اس رشتے کو بیچ میں لٹکانے کا

بھی کوئی فائدہ نہیں تھا۔۔۔۔۔ آبرو بھی ضد کر رہی تھی کہ اب اسے اپنی بہو کی

رخصتی چاہیے۔۔۔۔۔ اس سلسلے میں سب کو جمع کیا تھا۔۔۔۔۔ کھانا بہت

خوشگوار ماحول میں کھایا گیا۔۔۔۔۔ سب اب لاؤنج میں نیچے بیٹھے گپیں ہانک رہے

۱۰۰

کیا بوریت ہے یار چلو کوئی گیم کھیلتے ہیں ،، رائید بول اٹھا

تو یہ ایک بوتل ہے رائیڈ نے سب کے سامنے ایک بوتل کی --- اسے میں گھوماؤں

گا جس کے سامنے رکی وہ اپنے سامنے والے کی بات مانے گا۔۔۔۔۔ یعنی جو سزا

ملے گی سب کو وہی کرنا ہو گا۔۔۔۔۔ تو چلو شروع کرتے ہیں۔۔۔۔۔ رائیڈ نے بوتل گھومائی جو اس کے سامنے کی اور رائیڈ کے سامنے راحب بیٹھا ہوا تھا۔۔۔۔۔

بتاؤ بھئی برخوردار کیا سزا ہے میری۔۔۔ چاہو آپ نے کسی ہیرو کی ایکٹنگ کر کے ہماری چاچی کو پرپوز کرنا ہے۔۔۔۔۔

visit for more novels:

میں اس چڑیل پلس توری کی شکل والی کو پرپوز کروں ،، رائیڈ آبرو کو چھوڑتے ہوئے

بولا۔۔۔۔۔

کبھی خود کو دیکھا ہے تم نے زکوٰۃ جن ، وہ بھی کہاں ادھار رکھنے والی تھی۔۔۔۔

رائید نے پاس پڑا سٹول لیا اور اس پر چڑھ کر کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔

اس کے ایک ہاتھ میں جوس کی بوتل تھی۔۔۔۔۔ کود جاؤں گا بھاگ جاؤں گا۔۔۔

مر جاؤں گا۔۔۔۔۔ ہٹ جاؤ۔۔۔۔۔ ارے ارے کیا ہوا۔۔۔۔۔ راحب نے سیٹی

بجاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔ وہی جو مجنوں نے لیلا کے لیے کیا۔۔۔۔۔ ہیر نے رانجھے

visit for more novels:

کے لیے کیا تھا۔۔۔۔۔ رومیو نے جولیٹ کے لیے کیا تھا سوسائڈ۔۔۔۔۔ یہ جو

بسنتی ہے نا اس سے میرا لگن ہونے والا تھا پر یہ جو موسیٰ ہے نا اس نے بیچ میں

بھینچی مار دی۔۔۔۔۔ رائید نے ہامان کی طرف ہاتھ کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔ اے

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

تم جیسی بڑھیا کے لیے اتنا کر دیا کافی نہیں ہے اس نے بھی حساب برابر

کیا۔۔۔۔۔

تم نے یہ بڑھیا کسے کہا بڑھے ہو گے تم۔۔۔۔۔ ابھی ان کی لڑائی جاری تھی کہ

ارویش بہو اور دونوں دامادوں کے آگے شرمندہ سی بولی۔۔۔۔۔ بس کرو تم دونوں

اپنی عمر دیکھو اور حرکتیں دیکھو۔۔۔۔۔ بچ میں بچے بیٹھے ہوئے ہیں اور تم دونوں باز

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آنے کا نام نہیں لے رہے۔۔۔۔۔

پہلے اس نے شروع کیا تھا۔۔۔۔۔ نہیں پہلے اس نے شروع کیا تھا۔۔۔۔۔ دونوں

ایک دوسرے پر الزام لگا رہے تھے۔۔۔۔۔ آبرو اور رائیڈ ابھی بھی لڑ رہے تھے کہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

ان کے بیچ میں راحب بول اٹھا۔۔۔۔۔ چلو ان لڑکیوں کی تو عادت ہوتی ہے
بحث کرنے کی۔۔۔۔۔ یہ کبھی بھی اپنی غلطی نہیں مانتی۔۔۔۔۔

کیا مطلب ہے اس بات کا ہاں حفظ بھی لڑکیوں کی انسلٹ ہوتی دیکھ میدان میں

اتری-----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آبرو رائد کے ساتھ ساتھ اب دونوں نے بھی لڑنا شروع کیا۔۔۔۔۔۔ اب چاروں
آپس میں لڑ رہے تھے اور اپنی زبانوں کے جوہر دکھا رہے تھے۔۔۔۔۔۔ ان سب کو
جھگڑتا دیکھ کر ارویش بیچاری اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گئی جبکہ مراد، عائزہ ، سمیر ، جنت
سب ہی منہ کھولے ان چاروں کی طرف دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔۔

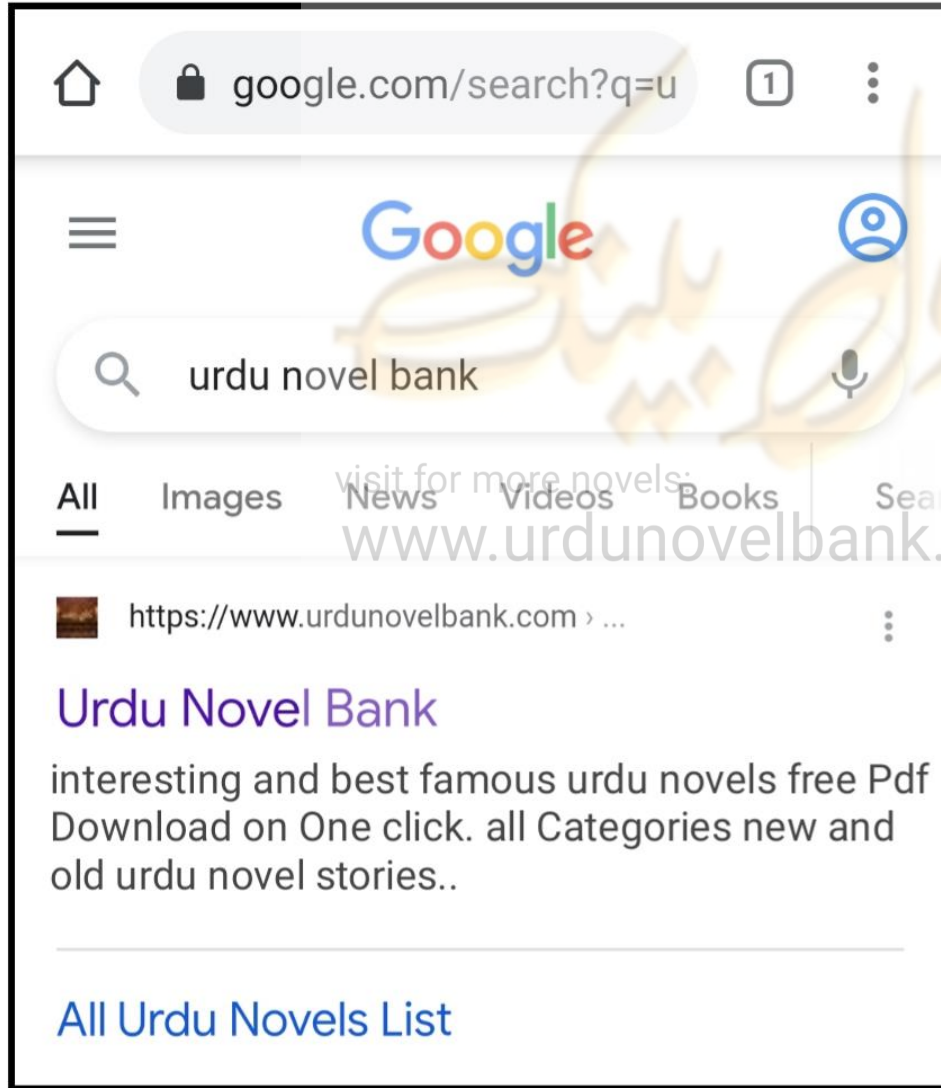
بس بہت ہوا یہیں پر یہ کھیل ختم کرو،،، ہم نے یہاں پر شادی کی ڈیٹ فکس کرنی تھی یا جنگ کا میدان کھولنا تھا ان کو چپ نہ ہوتا دیکھ کر ہامان گرج کر بولا۔۔۔۔۔

ہامان نے ان سب کو گھورا تو چاروں خاموش ہو کر بیٹھ گئے جبکہ آبرو آنکھوں ہی آنکھوں سے رائد کو وارن کر چکی تھی کہ بعد میں دیکھ لوں گی تمہیں۔۔۔۔۔



اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں ---

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

تیار یوں میں مصروف تھے۔۔۔۔۔

کچھ سال پہلے ہامان کے بھانجا بھانجی کی شادی ہو گئی تھی اور ان کے چھوٹے چھوٹے بچے تھے۔۔۔۔ ایک مہینہ پہلے وہ سب لوگ اور دیدا عمرے پر گئے تھے اور ایک دو دن پہلے ہی واپس لوٹے تھے اب وہ بھی واپس اپنے ماموں کے گھر آچکے تھے تاکہ وہ بھی شادی کے فنکشنز میں حصہ لے سکیں۔۔۔۔۔

شادی کی تیاریوں میں وقت کیسے گزرا پتا ہی نہ چلا۔۔۔۔۔ نکاح تو پہلے ہی ہو چکا تھا اس لیے آج ان لوگوں کی رخصتی تھی۔۔۔۔۔

عائزہ جنت اور حفظہ کو کچھ لڑکیوں کے ساتھ بٹھا کر خود اٹھ کر کھڑی ہونے لگی تو چکرا کر گرنے لگی اس سے پہلے کہ وہ گرتی مراد نے جلدی سے آگے بڑھ کر اسے تھام لیا۔۔۔۔۔

تم ٹھیک تو ہو نا میری جان،،،،، جی مراد بس چکر سا آگیا تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سب لوگ عائزہ کی خراب حالت دیکھ کر پریشان ہو گئے تھے۔۔۔۔۔ آبرو نے باقی کے انتظامات سنبھالے اور ارویش کو عائزہ کے پاس بھیجا۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

شادی میں مراد کے جاننے والی ایک لیڈی ڈاکٹر نے آکر عائزہ کی نبض چیک

کی۔۔۔۔۔ اور مراد کو ایک سائیڈ پر آنے کا بولا۔۔۔۔۔

مراد ایک سائیڈ پر گیا تو ڈاکٹر نے اسے روم میں لے کر آنے کا بولا تاکہ ٹھیک سے
اس کا معائنہ کر سکے۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ڈاکٹر کے کہنے پر مراد اسے برائیل روم میں لے گیا۔۔۔۔۔

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

ڈاکٹر نے کچھ سوال کیے۔۔۔۔۔ ٹھیک سے عائزہ کا جائزہ لیا اور پھر مراد کو اندر بلایا۔۔۔۔۔ مبارک ہو مراد آپکی وائف ون ویک پریگنٹ ہیں۔۔۔۔۔ یہ سب کمزوری کی وجہ سے ہوا تھا۔۔۔۔۔

کیا،، میری عائزہ پریگنٹ ہے۔۔۔۔۔ آپ سچ کہہ رہی ہیں ڈاکٹر۔۔۔۔۔ مراد کی خوشی کا تو کوئی ٹھکانہ ہی نہیں تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

جی بلکل۔۔۔۔ اور کل آپ ان کو ہاسپٹل لے آنا تاکہ ان کا مکمل چیک اپ اور تمام ٹیسٹ کر سکیں۔۔۔۔ اور پلزز نیکسٹ ٹائم ان کو ہیل والے شوز نہیں پہننے

دیجیے گا۔۔۔۔۔ یہ ان کے لیے اور آپ کے بے بی کے لیے ٹھیک نہیں

ہے۔۔۔۔۔ کہتے اسے ہدایت دیتی خود باہر چلی گئی۔۔۔۔۔

ڈاکٹر کے باہر جانے کے بعد مراد عائزہ کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔۔۔

آئی لو یو عائرہ ،،،،، جاننا تم نے مجھے مکمل کر دیا ہے۔۔۔۔۔ بہت بہت شکریہ

visit for more novels:

میری جان۔۔۔ میں بہت خوش ہوں۔۔۔۔۔ عازہ مراد کو خوش دیکھ کر مسکرائے

جاری تھی۔۔۔۔۔ اب جب تم نے اتنی اچھی خوشخبری دی ہے میرا بھی حق بنتا

ہے میں تمہیں گفتِ دوں۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

جنت نے مراد کو ادینہ والے حادثے میں عائزہ کے اس پر پختہ یقین کے بارے
میں بتا دیا تھا جس سے مراد کو عائزہ جیسی ہمسفر اپنی زندگی میں پا کر خود پر رشک ہو
رہا تھا -----

میاں بیوی کا رشتہ صرف کاغذ تک محدود نہیں ہوتا اس رشتہ کی
خاصیت یہ ہے کہ آپ اپنے ہمسفر کی تکلیف کو پریشانی کو اور

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com سمجھیں۔ یہ رشتہ صرف دنیا تک محدود
تھکاوٹ کو خلوص دل سے سمجھیں۔

نہیں جنت کا بھی ساتھ ہوتا ہے دونوں کا

مراد کچھ دیر بعد پیچھے ہٹا تو عائزہ کا سرخ چہرہ دیکھ کر قہقہہ لگا اٹھا۔-----

جاناں اب تو شرمنا چھوڑ دو ماں بننے والی ہو۔۔۔۔۔ یہ دل نہیں چاہ رہا تم سے دور
ہونے کو پر تم آج رات تک کا انتظار کرو تم۔۔۔۔۔ چھوڑوں گا نہیں
تمہیں۔۔۔۔۔ اتنے دن مجھ سے دور رہ کر بہت ستایا ہے تم نے مجھے۔۔۔۔۔

شادی کی مصروفیات کی وجہ سے دونوں ایک دوسرے کو ٹائم نہیں دے پائے تو
مراد اس سے اس بات کا شکوہ کر رہا تھا۔۔۔۔۔ اس کی بات سنتی وہ شرماتی اس
کے سینے سے لگ گئی۔۔۔۔۔

مراد باہر چلیں سب انتظار کر رہے ہوں گے۔۔۔۔۔

ہمم چلو،،، وہ اس کو آرام سے اپنے ساتھ لگائے باہر آیا۔۔۔۔۔

جیسے ہی وہ لوگ باہر آئے رائید نے اسے گھیرا کیوں بھئی برخوردار ڈاکٹر تو کب کی
باہر آگئی تم اندر کیا کر رہے تھے۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رائید کی بات سن کے عائزہ وہاں سے دوڑی۔۔۔۔۔ وہ کیا ہے نا چلو خوشخبری
تھی تو میں اپنی بیوی کو مبارک دے رہا تھا۔۔۔۔۔ مراد آنکھ مارتا وہاں سے بھاگا اور
رائید یہ خبر سن کے خوش ہو گیا۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

اوائے بوڑھیا مجھے ایسے کیوں گھور رہی ہو،،،، وہ آبرو کو خود کو گھورتا پا کر بول

اٹھا۔۔۔۔۔

شرم نہیں آتی تمہیں دوسروں کی پرائیویسی میں جھانکتے ہوئے۔۔۔۔۔

اور بڑھی کسے کہا ہاں۔۔۔۔۔ تم چھچھورے بڑھے ہو گے۔۔۔۔۔ یہاں بھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دونوں اپنی جنگ شروع کر چکے تھے جو ہامان نے آکر روکی۔۔۔۔۔



[illegible]

سنو لڑکی اس میں سے آدھا حصہ میرا ہے تو مجھے مت بھول جانا۔۔۔۔۔۔ کیوں
تمہارا حصہ کیسے ہوا۔۔۔۔۔۔ ساتھ تو میں نے دیا نا تو آدھے حصے کی حق دار میں
ہوں آبرو ان کے بچ میں بولی۔۔۔۔۔۔ حفظہ کہاں کسی سے کم تھی وہ بھی بچ
میں بول اٹھی۔۔۔۔۔۔ جی نہیں چلو چچی اس میں آدھا حصہ میرا ہے۔۔۔۔۔۔

جو میں نے سمیر بھائی سے لینا تھا لیکن اس گینڈے کی وجہ سے لے نہیں پائی
وہ راحب کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ----- آپ ادا رہے آپ پر میں بعد میں
لے لوں گی -----

شرم نہیں آتی دلہن بن کے بھی طوطی کی طرح زبان چل رہی ہے جب کے
تمہیں شرمنا چاہیے ----- راحب نے حفظہ کو شرم دلوائی ----- یہ تم نے مجھے
طوطی کیو کہا ہاں ہاتھی کہیں کے ----- تمہیں تو میں بعد میں بتاؤں گی -----
حفظہ جو راحب کو کچھ اور بھی کہنے لگی تھی ارویش کی گھوری پر چپ ہو گئی
تھی -----

دودھ پلائی کی رسم کے بعد سب نے رخصتی کا شور ڈالا۔۔۔۔۔۔ مراد کا دل نہیں
چاہ رہا تھا اپنی آپی کو خود سے دور کرے پر ایک نا ایک دن ان کو اپنے گھر کا ہونا ہی
تھا سو دل پر پتھر رکھ کر پہلے بہن کی رخصتی کی پھر حفظہ کی۔۔۔۔۔۔

رخصتی کے بعد دونوں دلہنوں کو ان کے کمروں میں پہنچا دیا گیا تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com



جنت اس وقت سرخ جوڑے میں اس کے کمرے میں بیٹھے اس کا انتظار کر رہی
 تھی جو زیادہ دیر نا کرنا پڑا۔۔۔۔۔۔ سمیر اپنے دوستوں سے بچتے بچاتے اب کمرے
 میں آیا تو جنت کو اپنے انتظار میں پایا۔۔۔۔۔۔

السلام و علیکم! سمیر نے بیڈ پر بیٹھے ہوئے کہا تو جنت نے سر سے سلام کا جواب دیا اور سمیر نے جنت کا ہاتھ تھاما۔۔۔۔۔ میں وعدہ کرتا ہوں جنت تمہیں دنیا کی ساری خوشیاں دوں گا۔۔۔۔۔ میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں۔۔۔۔۔

میں بھی وعدہ کرتی ہوں زندگی کے ہر موڑ پر آپ مجھے اپنے ساتھ پائیں گے
----- میں ہمیشہ آپ کے دکھ سکھ میں آپ کا ساتھ دوں گی آپ کو جب بھی

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

میری ضرورت ہوگی آپ مجھے اپنا ہمقدم پائیں گے سمیر کے وعدے کے بدلے
میں اس نے بھی ایک وعدہ کیا تھا۔۔۔۔۔

سمیر جنت کی بات سن کے مسکرا دیا۔۔۔۔۔

تو اجازت ہے۔۔۔۔۔ سمیر نے اجازت چاہی تو جنت خود میں سمٹی سر جھکا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com
گئی۔۔۔۔۔

سمیر نے اس کا گھونگھٹ اٹھا کے اس کے ماتھے پر لب رکھے اور اس کے ہاتھ
میں سونے کا بریسلٹ پہنا دیا اور اس پہ جھکتا چلا گیا۔۔۔



راحب جب کمرے میں آیا تو حفظہ جیولری اتارے مزے سے بیڈ پر لیٹی
تھی۔۔۔۔۔ اس حالت میں حفظہ کو دیکھ کر راحب کے ماتھے پر بل پڑے
۔۔۔۔۔ جب ہی بیڈ کے پاس گیا تو حفظہ سر تک کسبل اوڑھے سو رہی تھی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تمہاری تو ابھی بتاتا ہوں تمہیں۔۔۔۔۔ بیوقوف عورت آج کی رات کون سوتا ہے
۔۔۔۔۔ اس بیوقوف عورت کو دیکھواتنے مزے سے سو رہی ہے۔۔۔۔۔ راحب
نے حفظہ کے کان میں زور سے چیلخ ماری تو وہ ڈر کے اٹھ بیٹھی۔۔۔۔۔

ہاتھی،،، بلدوزر شرم نہیں آتی تمہیں اپنی نئی نویلی دلہن کو ایسے جگاتے ہوئے۔۔۔۔۔

شرم تو تمہیں آنی چاہیے۔۔۔۔۔ بجائے میرا انتظار کرنے کے گدھے گھوڑے بیچ کر
سورہی تھی۔۔۔۔۔ ہاں تو۔۔۔۔۔ تم بھی تو اپنی نئی نویلی دامن کو اندر انتظار میں
visit for more novels:
بیٹھا کر خود باہر اپنے لفنڈر دوستوں کے ساتھ گپیں ہانک رہے تھے۔۔۔۔۔

پہلے بھی سیج پر بیٹھے بیٹھے کمر اکڑ گئی میری ----- اب یہاں ان زیور کے ساتھ
تمہارے انتظار میں نہیں بیٹھ سکتی تھی ----- حفظہ نے گھور کر کہا -----

محبت میں پاگل پن برداشت کرنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں ہوتی محبوب کو بات بات پہ ڈانٹنا محبت نہیں بلکہ اس کے ساتھ پاگل بن جانا محبت ہے

اور میرے پاگل پن کا تقاضہ ہے میرا محبوب بھی تھوڑا مجھ جیسا ہو۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اچھا ابھی بتاتا ہوں یہ کہتے راجب تھپ سے بیڈ پر بیٹھا۔۔۔۔۔ خبردار اگر میرا

ویدنگ گفٹ دیئے بغیر میرے قریب آئے تو----- نکالو پہلے میری منہ

دکھائی۔۔۔۔۔ کون سی منہ دکھائی۔۔۔۔۔ دی تو تمھی نکاح پر۔۔۔۔۔ ہاں تو

اس نے تھوڑا اس کے کان کے پاس جھک کر سرگوشی کی۔۔۔۔۔ اسکی بات سن کر حفظہ کانوں تک سرخ ہو گئی۔۔۔۔۔

ر ر راحب-----ہا ہا ہا میری چوڑی راحب بھی اسی کے انداز میں بولا تو وہ اس
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com
کو گھور کر دیکھنے لگی-----

اس کی گھوری کو اگنور کرتے ہوئے راحب نے اپنی شرٹ اتار کر سائیڈ پر رکھی اور مسکراتے ہوئے اس پر جھکتا چلا گیا۔۔۔۔۔

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

سمیر جنت کو بھی اللہ نے ایک بیٹی دی تھی اور جنت دوبارہ امید سے تھی۔۔۔۔۔

حفظہ راحب آج بھی ویسے ہی لڑتے تھے ان کو اللہ نے دو جڑواں بیٹوں سے نوازا
تھا جو بالکل اپنے ماں باپ پر گئے تھے۔۔۔۔۔ ہمیشہ روتے اور پیرنٹس کو تنگ
کرتے۔۔۔۔۔ سب ان دونوں کو کہتے یہ تو مکافات عمل ہے۔۔۔۔۔

سب اپنی اپنی زندگیوں میں بہت خوش تھے۔۔۔۔۔ ادینہ کو اس کے کیے کی سزا
مل گئی تھی۔۔۔۔۔ مراد کو اس کی نیکی کا پھل ایک خوبصورت ہمسفر کے روپ
میں مل گیا تھا جس نے اس کے گھر کو جنت بنا دیا تھا۔۔۔۔۔ اور ایک پاکیزہ
محبت امر ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

از قلم حورین فاطمہ

NOVEL BANK

وہ میری پاکیزہ محبت ہے

یہیں پر وہ میری پاکیزہ محبت ہے کی داستان مکمل ہوئی ----

ختم شد

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

www.facebook.com/groups/NovelBank

visit for more novels:

www.urduNovelBank.com

انسٹاگرام پر ناول بینک کو فالو کریں

www.instagram.com/pdfnovelbank